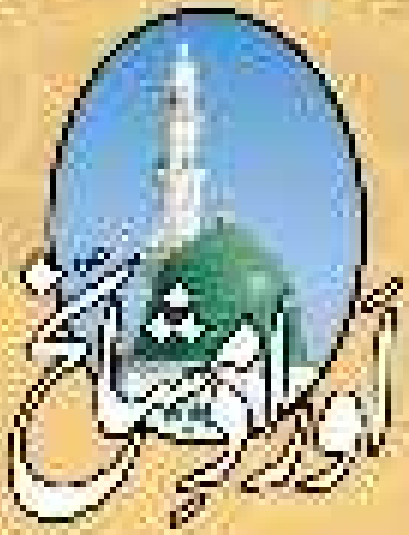

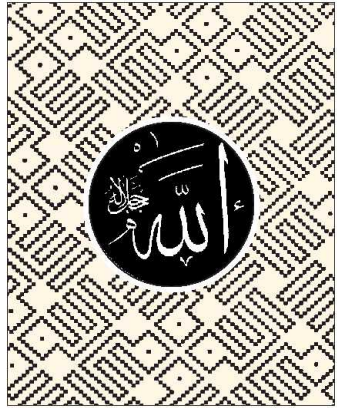
الله جل جلاله

أعوذ بالله السميع العليم من الشيطان الرجيم

بسم الله الرحمن الرحيم

صلى الله على محمد وآله وصحبه

أجمعين والطيبين الطاهرين

رب يسر ولا تعسر رب تمم بالخير وسر

الأوراد من القرآن

اوراد مشائخ

بسلسلهٔ طلائیه قادریه چشتیه صابریه

نقش بندیه مجددیه

مرتبه

فقیر کوکب نورانی اویسی نوری

محمد صوفی حقی باشهیدی

قادری چشتی بدری مجددی حقیقی صابری سهروردی شطاری

عفی الله عن جملة عنه

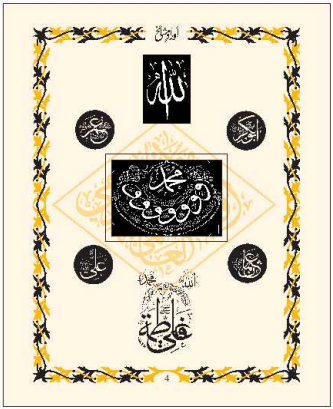
ابوالوفی
الله
محمد
علی
فاطمه
4

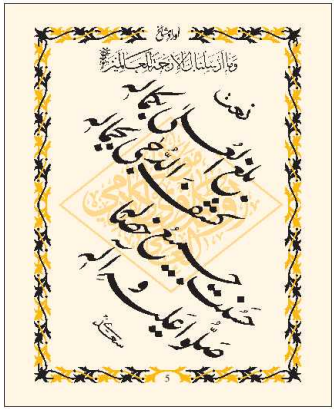
ابوالوفی
5

وووووو

بندہ پروردگارم امتِ احمد نبی

دوست دار چار یارم تابع اولادِ علی

مذہبِ حنفیہ دارم ملتِ حضرت خلیل

خاکِ پائے غوثِ اعظم زیرِ سایہ ہر ولی

لَمْ یَکُنْ لِلّٰہِ بَنِیْ مِنْ صُلْبِہٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی النَّبِیِّ وَآلِہٖ

نامِ محمد ﷺ

بالکل شناختی صفات کے ساتھ ہیں اللہ تعالیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

آپ محمد ﷺ شفیع ہیں مرشد حاضر ہیں آپ

کوکبِ درسی حق نما ہو مقصدِ قرآن ہیں آپ

نورِ اولیٰ نورِ کل نورِ لاثانی ہیں آپ

مہرِ معظم کرمِ مجسم کوکبِ نورانی ہیں آپ

ترتیب

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
شجرۂ طیبہ قادریہ رضویہ	11	دُعائے انس	60
شجرۂ مبارکہ منظوم	17	کشادگیٔ رزق کا وظیفہ	63
ہدایت فاتحہ شریف	22	دُعائے سفر	65
درودِ غوثیہ	23	سیّدے شریف والنّہار کا وظیفہ	68
شجرۂ آلِ رسول رضویہ	24	بیمار کی عیادت کی دعا	69
پنج گنج قادری	29	عورتوں کا بھیک میں پڑھنے کا وظیفہ	70
وحشی کو مطیع کرنے کا عمل	30	درود و استغفار اور ناولی	72
اورادِ وظائف	33	قرض سے نجات کا وظیفہ	72
الدرودیۃ الغرا	36	میاں بیوی میں محبت کا وظیفہ	76
قصیدہ شریف کے اشعار	43	درودِ زیارت	77
قصیدۂ غوثیہ	45	سونے سے پہلے پڑھنے کا وظیفہ	79
ختم شریف	52	شبِ برأت کی دُعا	82
درودِ شفا و آیاتِ شفا	58	ماہِ محرم کے آغاز کا وظیفہ	84

یومِ عاشورہ کا وظیفہ	85	نمازِ لیلۃ الرغائب	165
دُعائے عاشورا	87	ختم شریف (فاتحہ)	168
نیا مکان بنانے کی دُعا	89	ورد و تاج	173
اسمائے اصحاب کہف	90	ایصالِ ثواب کا طریقہ	176
ختم خواجگان	91	مزارات پر حاضری کا طریقہ	178
دلائل الخیرات	94	قبرستان میں جا کر پڑھنے کی دُعا	182
اورادِ فتحیہ و دعائے رتاب	115	اصطلاحاتِ تصوف	183
قوتِ نماز	145	لطائفِ عشر	196
شجرۂ سب از کہ چشتیہ صابریہ		اصطلاحاتِ نقشبندیہ	205
درود شیخیہ	148	درجاتِ اولیاء	209
نمازِ تسبیح	154	صلوٰۃ و سلام	213
نمازِ استخارہ	156	منظوم مناجات	217
نمازِ حاجت	158	بارگاہِ رسالت میں استغاثہ	224
نمازِ تہجد	160	دیباچہ آداب اور چند	226
نمازِ غوثیہ	161	ماثورہ دعائیں	228
نمازِ خیر	162	نقشہ کرب	235
دو خاص نمازیں	163	ضروری ہدایات	241

بیعت

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ وَنُسَلِّمُ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ وَعَلٰی
آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَوْلِیَاءِ اُمَّتِهٖ اَجْمَعِیْنَ ○

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّ الَّذِیْنَ یُبَایِعُوْنَكَ اِنَّمَا یُبَایِعُوْنَ اللّٰهَ یَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَیْدِیْهِمْ (القرآن)

(بے شک وہ لوگ جو آپ سے بیعت کرتے ہیں وہ اللہ ہی سے
بیعت کرتے ہیں۔ ان کے ہاتھوں پر اللہ کا ہاتھ ہے)

○

دست احمد عین دست ذوالجلال
آمدہ در بیعت و اندر قتال

○

پیر را بگزیں کہ بے پیر ایں سفر
ہست بس بے پر آفت و خوف و خطر

شجرۂ طیبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شَجَرَةٌ طَیِّبَةٌ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِی السَّمَآءِ
لَهٗ مَسَلْسَلٰتٌ مِّنْ مَّشَائِخَ فِی الطَّرِیْقَةِ الْعَالِیَةِ
النَّقْشَبَنْدِیَّةِ الْمُبَارَکَةِ ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا
مُحَمَّدٍ وَّعَدَدِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
وَاَزْوَاجِهٖ وَاَوْلِیَاءِ اُمَّتِهٖ وَعُلَمَاءِ مِلَّتِهٖ اَجْمَعِیْنَ
فقیہ متقی صائم دن و رات کو لب نورانی اوکاڑوی نظر
مرتب شجرہ ہذا افزندہ و خلیفہ مجاز مجدد سلسلہ اہل سنت عاشق
رسول خطیب اعظم پاکستان حضرت مولانا **محمد شفیع**
اوکاڑوی رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ مقبول بارگاہ

رب العالمین فیض دیا رحمۃ للعلمین حضرت مولانا قبلہ ضیاء الدین احمد
قادری رضی اللہ علیہ خلیفہ مجاز امام اہل سنت مجدد دین و ملت
اعلیٰ حضرت مولانا شاہ احمد رضا خاں فاضل بریلوی رحمۃ
اللہ علیہ خلیفہ مجاز سراج السالکین نور العارفین قطب الواصلین ابو العینین احمد
نوری مارہروی رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت سید
شاہ آل رسول الاحمدی رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ مجاز شمس اللہ
والدین حضرت سید آل احمد اچھے میاں رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ
مجاز شیخ المشائخ حضرت سید شاہ حمزہ رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ مجاز
شیخ المشائخ حضرت سید شاہ آل محمد رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ مجاز شیخ
المشائخ حضرت سید شاہ برکۃ اللہ رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ مجاز شیخ
المشائخ حضرت سید شاہ فضل اللہ رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ مجاز شیخ
المشائخ حضرت سید احمد رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ

حضرت سید محمد رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت
جمال الاولیاء رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ مولانا
قاضی ضیاء الدین المعروف شیخ دیاد رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ
مجاز شیخ المشائخ حضرت محمد بلخی رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ مجاز
شیخ المشائخ حضرت سید ابراہیم ابرجی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت بہاء الدین رحمۃ اللہ علیہ
خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت سید احمد الجیلانی رحمۃ اللہ
علیہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت سید حسن رحمۃ اللہ علیہ
خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت سید علی رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ
مجاز شیخ المشائخ محی الدین ابو نصر رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ مجاز
شیخ المشائخ حضرت سید ابو صالح نصر رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ
مجاز شیخ المشائخ آج المفتہ والدین حضرت سید عبد الرزاق

رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ مجاز محی الملۃ والدین غوث الثقلین غوث
الکونین محبوب سبحانی حضرت شیخ سید عبد القادر حسنی حسینی
جیلانی رضی اللہ عنہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت ابو سعید
مخزومی رضی اللہ عنہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت ابو الحسن علی
قرشی رضی اللہ عنہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت ابو الفرح
طرطوسی رضی اللہ عنہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت ابو الفضل
عبد الواحد تمیمی رضی اللہ عنہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت
ابو بکر شبلی رضی اللہ عنہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ سید الطائفہ حضرت
جنید بغدادی رضی اللہ عنہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت
سری سقطی رضی اللہ عنہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت
معروف کرخی رضی اللہ عنہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت سیدنا
امام علی بن موسیٰ الرضا رضی اللہ عنہ خلیفہ مجاز امام الائمہ

کاشف الغمہ حضرت سیدنا امام موسیٰ بن جعفر الکاظم رضی اللہ
عنہ خلیفہ مجاز امام الائمہ حضرت سیدنا امام جعفر الصادق
رضی اللہ عنہ خلیفہ مجاز امام الائمہ سید السادات حضرت امام
محمد بن علی الباقر رضی اللہ عنہ خلیفہ مجاز خلاصۂ اہل بیت نبوت
خزن علم و معدن ہدایت جگر گوشہ شہید کربلا امام الائمہ حضرت
امام سیدنا علی بن حسین زین العابدین رضی اللہ عنہ خلیفہ مجاز
سردار نوجوانان اہل جنت جگر گوشہ رسول خود بدولت حضرت
جان مرتضیٰ شہید کربلا شہزادہ کونین حضرت سیدنا امام حسین
رضی اللہ عنہ خلیفہ مجاز سید السادات مولائے کائنات شمس فی
ولایت باب الطب والحکمت امیر المومنین امام المتقین حضرت
سیدنا علی المرتضیٰ کرم اللہ تعالیٰ وجہہ خلیفہ مجاز سید المرسلین
رحمۃ للعالمین شفیع المذنبین سلطان الکونین نبی الحرمین

اورادِ شیخ

امام المحققین وسیلتنا فی الدارین صاحبِ قاب قوسین جنابِ
ربّ المشرقین والمغربین سیدنا ومولینا حضرت احمد مجتبےٰ
محمد مصطفےٰ صلوات اللہ تعالیٰ وسلامہ علیہ
وآلہ وازواجہ واصحابہ وجمیع اولیاء امتہ وعلماء فقہہ وبارک
وسلم۔ الٰہی بحرمت اس مشائخ عاقبت

ساکن

بخیر گرداں

دستخط ومہر

مولانا اوکاڑوی ہاؤس

53 - بی رستم جی سلم ہاؤسنگ سوسائٹی، کراچی - 74400
فون : (+92 21) 3452 1323, 3452 5343

E-mail: okarvikn@hotmail.com

اورادِ شیخ

شجرۂ مبارکہ منظوم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یا الٰہی رحم فرما مصطفےٰ کے واسطے
یا رسول اللہ کرم رکھیے خدا کے واسطے

مشکلیں حل کر تہِ مشکل کشا کے واسطے
کربلا میں رد شہیدِ کربلا کے واسطے

سید سجاد کے صدقے میں باقر کو مجھے
علم حق دے باقرِ علم لدنی کے واسطے

صدق صادق کا تصدق صادق الاسلام کر
بے غضب راضی ہو کاظم اور رضا کے واسطے

بہر معروف و سری معروف شبلی و جنید
بخشدے حق میں گنج جنید باصفا کے واسطے

اورادِ شیخی

بہرِ ابراہیم مجھ پر نارِ غنچہ گلزار کر
بہرِ یک دے دامنِ کاری بادشاہ کے واسطے

خانۂ دل کو ضیا دے نورِ ایماں کو جمال
شہ ضیا مولیٰ جمالُ الاولیا کے واسطے

دے محمدؐ کے لئے روزی کر احمدؐ کے لئے
تو اِن تغنی اللہ سے جنگل گدا کے واسطے

دین دونیا کی مجھے برکات دے برکات سے
عشقِ حق دے عشقِ عشقی عشقِ انبیا کے واسطے

حُبِ اہلِ بیت دے آلِ محمدؐ کے لیے
کر شہیدِ عشقِ حمزہ پیشوا کے واسطے

دل کو اچھا تن کو ستھرا جان کو پُر نور کر
اچھے پیارے سب ہیں وہ العلیٰ کے واسطے

اورادِ شیخی

بہرِ شبلی شیرِ حق دنیا کے کُتوں سے بچا
ایک کا رکھ عہدِ واحد بے ریا کے واسطے

بُو الفرح کا صدقہ کر غم کو فرح دے حسن و سعد
بُو الحسن اور بُو سعیدِ سعدا کے واسطے

قادری کر قادری رکھ قادریوں میں اٹھا
قدرِ عبدالقادر قدرت نما کے واسطے

اَحْسَنَ اللّٰہُ لَہُمْ رِزْقًا سے دے رزقِ حسن
بندۂ رزاق تاجُ الاصفیاء کے واسطے

نصرِ ابی صالح کا صدقہ صالح و منصور رکھ
دے حیاتِ دین محی جاں فزا کے واسطے

طُورِ عرفان و علو جہر و خفی و بہا
دے علی موسےٰ حسن احمد بہا کے واسطے

دو جہاں میں خادمِ آلِ رسولُ اللہ کر
حضرتِ آلِ رسولِ حقیت راکے واسطے

نورِ جان و نورِ ایماں نورِ قبر و حشر دے
بوالحسینِ احمدِ نوری لقا کے واسطے

کر عطا احمد رضا سے احمدِ مرسل مجھے
میرے مولا حضرتِ احمد رضا کے واسطے

دے ضیاءِ دینِ ایماں نورِ عرفانِ یقیں
شاہ ضیاءُ الدین احمد باخدا کے واسطے

عشقِ صادق دے مجھے بھی مثلِ مولانا شفیع
بلبلِ باغِ محمد مصطفےٰ کے واسطے

نورِ احمد سے رہوں معمور میں فردِ جہاں
کر کبِ نورانی عہدِ مصطفےٰ کے واسطے

صد قوانِ ایماں کا دے چھدیں عزّ و عزّ و جل
عفو و غفراں عافیت اسبے نوا کے واسطے

دینِ ایماں رکھ سلامت خاتمہ ایماں پہ کر
سب صحابہ اہلِ بیت اولیا کے واسطے

ہدایت فاتحہ شریف

اِس شجرہ مبارکہ منظومہ کو ہر روز بعد نمازِ فجر ایک بار اِس طرح پڑھیں کہ پہلے درُود شریف غوثیہ تین مرتبہ، پھر شجرہ مبارکہ ایک مرتبہ، پھر درود شریف غوثیہ تین مرتبہ پھر الحمد شریف ایک مرتبہ، آیۃ الکرسی ایک مرتبہ، سورۃ اخلاص (قُلْ ھُوَ اللّٰہ) سات مرتبہ، درُود شریف غوثیہ تین مرتبہ پڑھ کر ان کا ثواب تمام مشائخ سلسلہ کی ارواح مقدسہ کی نذر کریں۔ جس کے ہاتھ پر بیعت کی ہے اگر وُہ زندہ ہے تو اس کی صحت و سلامتی اور درجات کی بلندی کے لیے دعا کریں ورنہ اس کا نام بھی فاتحہ میں شامل کریں اور دُعا مانگیں اس

عمل کے روزانہ کرنے سے ان شاء اللہ دین و دنیا کے سب کام پُورے ہوں گے۔

درُود شریف غوثیہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَاٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ۔

درود غوثیہ یوں بھی پڑھ سکتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَاٰلِہِ الْکِرَامِ وَابْنِہِ الْکَرِیْمِ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ۔

شجرۂ قادریہ منوریہ

اشرفیہ معظمیہ

اِس فقیر کو کب نورانی اوکاڑوی غُفِرلہٗ کو محبوبِ کُلّ سید العرسلین قطب مدینہ حضرت مولانا شاہ ضیاء الدین احمد مدنی القادری رحمۃ اللہ علیہ سے باخصوص سلسلہ عالیہ قادریہ اور دیگر سلاسل طریقت میں میرے والد گرامی چند و مسلک اہلِ سنت خطیبِ اعظم پاکستان حضرت مولانا محمد شفیع اوکاڑوی رحمۃ اللہ علیہ کے اور حضرت شیخ الاسلام والمسلمین ابوالفضل مولانا غلام علی قادری رزاقی کے واسطے سے (اور بلا واسطہ بھی) خلافت و اجازت حاصل ہے۔ اِس مجموعے میں ایک شجرۂ قادریہ منشور اپنے والد گرامی قدس سرہٗ

انتسابی کے حوالے سے تحریر کر چکا ہوں اور یہ دوسرا شجرہ جو سلسلہ عالیہ قادریہ منوریہ مظہریہ کا ہے اسے حضرت شیخ الاسلام قبلہ کے حوالے سے تحریر کر رہا ہوں۔ اِس سلسلے کو سلسلۃ الذہب کہنا چاہیے جو عرفی طور پر صرف چھ واسطوں سے حضرت سیدنا غوث اعظم رضی اللہ عنہ تک پہنچتا ہے کیونکہ اِس سلسلے کے مشائخ کو دنیا میں بھی عمریں عطا ہوئیں وہ چھ واسطے یوں ہیں:

حضرت قطب مدینہ الحاج مولانا شاہ ضیاء الدین احمد مدنی قادری اور شیخ المدرسین حضرت استاذ العلماء مولانا ابوالبرکات سید احمد الوری رحمۃ اللہ علیہ کو حضرت شیخ المشائخ ابو احمد سید شاہ علی حسین جیلانی اشرفی میاں رحمۃ اللہ علیہ سے، ان کو حضرت شیخ المشائخ شاہ محمد امیر کلاں رحمۃ

اللہ علیہ سے اور حضرت شیخ المشائخ ؒ اشاہ اخون فقیر رام
پوری رحمۃ اللہ علیہ سے ان کو حضرت شیخ المشائخ شاہ منور
الہ آبادی رحمۃ اللہ علیہ سے (جن کی عمر ۵۰ برس تھی)
ان کو حضرت شیخ المشائخ سید محمد کبیر الدین شاہ دولہا رحمۃ
اللہ علیہ سے اور وہ حضرت غوث الثقلین محبوب سبحانی
پیر پیراں میر میراں ابو محمد محی الدین شیخ سید عبد القادر حسنی
حسینی جیلانی رضی اللہ عنہ سے مجاز و ماذون ہوئے۔ ان
مقدس ہستیوں کی نسبت سے سلسلہ عالیہ قادریہ نوریہ مظہریہ
کا منظوم شجرہ شریف درج ذیل ہے:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یا الٰہی رحم فرما مصطفےٰ کے واسطے
یا رسول اللہ کرم کیجے خدا کے واسطے

مشکلیں حل کر شہ مشکل کشا کے واسطے
کربلائیں روشنیں کر کربلا کے واسطے
سید سجاد کے صدقے میں سلجھا گرہ مجھے
علم دین دے یا رب علم ہدیٰ کے واسطے
صدق صادق کا فرما دے عطا صادق کو
[illegible] کے واسطے
[illegible]
[illegible]
بہر شبلی شیر حق دے [illegible] بچا
ایک کا رکھ عبد واحد رہ نما کے واسطے
بو الفرح کا صدقہ کر غم کو فرح دے حسن صمد
بو الحسن اور بو سعید سعد زا کے واسطے

حق پہ رکھ قائم مدد! کر مجھ تقوے عطا
عقل کر دے عافیت اس پر جھکا کے واسطے

پنج گنج قادری

بعد نماز فجر یَا عَزِیْزُ یَا اَللّٰہُ ۱۰۰ بار اول و آخر درود شریف ۱۱ بار

بعد نماز ظہر یَا کَرِیْمُ یَا اَللّٰہُ

بعد نماز عصر یَا جَبَّارُ یَا اَللّٰہُ

بعد نماز مغرب یَا سَتَّارُ یَا اَللّٰہُ

بعد نماز عشاء یَا غَفَّارُ یَا اَللّٰہُ ۱۰۰ بار اول و آخر درود شریف ۱۱ بار

اس کی مداومت سے ان شاء اللہ دین و دنیا کی بے شمار برکتیں ظاہر ہوں گی۔

قادری کو قادری رکھ قادریوں میں اٹھا
قدر بعد القادر قدرت نما کے واسطے

خانۂ دل کو منیا نے روشنے یاں کو جمال
شاہ دُولہا اور منوّر الحسنا کے واسطے

یا تیری ہی میں ہوں میرے اسرح و دُنا
شاہ خون و شاہ محمد پیشوا کے واسطے

از طفیل شاہ علی کامل الایمان کر
شاہ بُرہان برکات و حضرت شاہ ضیا کے واسطے

دے متابع حُبِّ احمد طاعتِ دین پیں
محبُ الدین غلامِ علی مقتدا کے واسطے

ہوں قیامت میں شفیع میرے محمد مصطفےٰ
کوکبِ نورانی احمد کی دعا کے واسطے

دشمن کو مغلوب کرنے کیلئے بے نظیر عمل

بعد نماز فجر قبل طلوع آفتاب اور بعد نماز مغرب

وَسَلْ رَبَّہٗ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔

وَسَلْ رَبَّہٗ رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ۔

وَسَلْ رَبَّہٗ سَیُھْزَمُ الْجَمْعُ وَیُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ۔

وَسَلْ رَبَّہٗ رَبِّ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ۔

وَسَلْ رَبَّہٗ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُ بِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ پڑھیں۔ ان شاء اللہ دشمن مغلوب ہوگا۔

رَاسُ الْحِکْمَۃِ مَخَافَۃُ اللّٰہِ

ضروری ہدایت

تمام وظائف پڑھتے ہوئے اِس بات کا خیال رکھیں کہ ہونٹ بند نہ ہوں اور اتنی آواز ضرور ہو کہ آپ خود سن سکیں۔ جن وظائف میں قرآنی آیات ہیں وہ وظائف خواتین ناپاکی کی حالت میں ہرگز نہ پڑھیں۔ کوشش کریں کہ تمام وظائف آداب کے ساتھ توجہ اور دل جمعی سے پڑھیں۔

معمول کے مطابق روزانہ کے وظائف کی پابندی کریں، اگر کسی وجہ سے کسی دن کے وظائف پڑھنے میں غفلت یا ناغہ ہو جائے تو دوسرے دن وظائف کو

دو مرتبہ پڑھ لیں۔ یہ قرآنی آیات روزانہ صبح و شام ایک مرتبہ ضرور پڑھیں، مشائخ کرام کا ارشاد ہے کہ اگر ان آیات کا صبح و شام ورد کر لیا جائے تو معمول کے وظائف نہ پڑھنے کے نقصان سے ان شاء اللہ محفوظ رہیں گے۔

فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ۝ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ۝ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

مزدیاں اتھل پشیماں ہیں
ہم نوائے کرشمہ معراج ہیں
رود ہر چند نور و تاب کے
برتیں پر سرور و تاج باشد

اوراد و وظائف

● ۱۔ ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ آیۃ الکرسی۔ ۳۳ مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ۔ ۳۳ مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۳۴ مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ ایک مرتبہ لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝ پھر ۳ مرتبہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ يَا مُحَمَّدُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ پڑھیں۔

● ۲۔ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ۔ ۴۵ مرتبہ۔ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ۔ ۱۱ مرتبہ ، درود شریف

اوّل و آخر ۱۱ مرتبہ (بعد نمازِ عشاء یا فجر) پڑھیں۔

بعد از نمازِ مغرب بلند آواز سے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ ۲۰۰ مرتبہ پڑھیں مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ۱۱ مرتبہ

ذکرِ جہر کرنے سے پہلے آیت کریمہ فَاذْکُرُوْنِیْٓ اَذْکُرْکُمْ وَاشْکُرُوْا لِیْ وَلَا تَکْفُرُوْنِ ۳ مرتبہ اوّل و آخر درود شریف ۳ مرتبہ پڑھیں۔

- درود شریف غوثیہ ۵۰۰ مرتبہ۔ بعد نماز تہجد یا بعد نمازِ فجر یا بعد نمازِ عشاء یا جس وقت بھی سہولت ہو روزانہ وہ وقت مقرر کر کے پڑھیں۔
- اُٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے (وضو بے وضو)

ہر وقت اور کسی خاص نیک مقصد کی بر آوری کے لیے ۷۴، ۸ مرتبہ مقصد پورا ہونے تک روزانہ پڑھیں:

اَللّٰہُ رَبِّیْ لَا شَرِیْکَ لَہٗ

- ہر مشکل سے نجات کے لیے کثرت سے یہ پڑھیں:

اِلٰہی خسیر گردانی
بحق شاہِ جیلانی

اَلْمُزْدَوِجَةُ الْغَرَا

اَلْاِسْتِفَاثَةُ بِاَسْمَاءِ اللّٰهِ الْحُسْنٰی

حل مشکلات اور حصول برکات کے لیے روزانہ ایک مرتبہ پڑھیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بِاسْمِ الْاِلٰهِ وَبِهٖ بَدِيْنَا ۔۔۔ وَنَعْبُدُنَا غَيْرَهٗ شَقِيْنَا

يَا سَيِّدَ الرَّبِّ وَحَسْبِيْ ۔۔۔ وَهٰذَا مُحَمَّدٌ هَادِيْنَا

لَوْلَا هُدَاهُ مَا كُنَّا وَلَا بَقِيْنَا

اَللّٰهُمَّ لَوْلَا اَنْتَ مَا اهْتَدَيْنَا ۔۔۔ وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّيْنَا

فَاَنْزِلَنْ سَكِيْنَةً عَلَيْنَا ۔۔۔ وَثَبِّتِ الْاَقْدَامَ اِنْ لَاقَيْنَا

نَحْنُ الْاُلٰى جَاءُوْكَ مُسْلِمِيْنَا

وَالْمُشْرِكُوْنَ قَدْ بَغَوْا عَلَيْنَا ۔۔۔ اِذَا اَرَادُوْا فِتْنَةً اَبَيْنَا

وَقَدْ تَعَالٰى هَمُّهُمْ عَلَيْنَا ۔۔۔ طَوْعَ الْاَحَادِيْثِ الْتِيْ رَوَيْنَا

فَارْدُدْ هُمُ اللّٰهُمَّ خَاسِرِيْنَا

اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ ۔۔۔ اَللّٰهُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

اَللّٰهُ يَا قَوِيُّ يَا قَدِيْرُ ۔۔۔ اَللّٰهُ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ

لَا يَنْبَغِيْ لِلْقَوْمِ اَنْ يَفُوْزُوْا

اَللّٰهُ يَا لَطِيْفُ يَا عَلِيْمُ ۔۔۔ اَللّٰهُ يَا رَؤُفُ يَا حَكِيْمُ

اَللّٰهُ يَا تَوَّابُ يَا حَلِيْمُ ۔۔۔ اَللّٰهُ يَا وَهَّابُ يَا كَرِيْمُ

هَبْ لَنَا الْعُلٰى وَاجْعَلْ بِعِدَانَا الدُّنْيَا

اَللّٰهُ يَا مَالِكُ يَا مُنِيْرُ ۔۔۔ اَللّٰهُ يَا مَلِكُ يَا قَدِيْرُ

اَللّٰهُ يَا مَوْلٰنَا يَا نَصِيْرُ ۔۔۔ اَللّٰهُ اَنْتَ الْمَلِكُ الْكَبِيْرُ

لَيْسَ بِعِدَاكَ لَكَ مُعْجِزِيْنَا

اَللّٰهُ يَا شَاكِرُ يَا شَكُوْرُ ۔۔۔ اَللّٰهُ يَا عَفُوُّ يَا غَفُوْرُ

اَللهُ يَا مُحْيِي وَيَا مُمِيتُ اَللهُ يَا مُحْيِيُ يَا مُمِيتُ

كُنْ عَوْنَنَا وَجِئْنَا نَحْيَنَا

اَللهُ يَا بَاسِطُ أَنْتَ الْوَاسِعُ اَللهُ يَا قَابِضُ أَنْتَ الْمَانِعُ

اَللهُ يَا خَافِضُ أَنْتَ الْمُعِزُّ اَللهُ يَا رَافِعُ أَنْتَ الرَّافِعُ

ارْفَعْ مَقَامَنَا لِعِلْمِنَا

اَللهُ ذُو الْمَنَاهِجِ الْقَوِيمُ اَللهُ يَا وَافِي وَيَا سَرِيعُ

اَللهُ يَا كَافِي وَيَا سَمِيعُ يَا نُورُ يَا هَادِي يَا بَدِيعُ

اَوْبَتْنَا بِمَا جَرَى بِكَيْنَا

اَللهُ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ اَللهُ ذُو الْعَدْلِ حَمَى الذِّمَامِ

اَللهُ يَا ذَا الْفَضْلِ وَالْإِنْعَامِ وَالسَّيِّدُ الْمُطْلَقُ لِلْأَنَامِ

ارْحَمْ عَبِيدَ لَكَ عَابِدِينَا

اَللهُ يَا أَوَّلُ أَنْتَ الْوَاحِدُ اَللهُ يَا آخِرُ أَنْتَ الرَّشِيدُ

اَللهُ يَا عَالِمُ يَا خَبِيرُ اَللهُ يَا فَتَّاحُ يَا بَصِيرُ

لَا تَحْرِمَنَا فَهْمَنَا الْمُبِينَا

اَللهُ يَا ظَاهِرُ يَا جَلِيلُ اَللهُ يَا بَاطِنُ يَا وَكِيلُ

اَللهُ يَا صَادِقُ يَا جَمِيلُ اَللهُ يَا حَافِظُ يَا كَفِيلُ

كُنْ حَافِظًا لَكَ وَكُنْ مُعِينَا

اَللهُ يَا غَفُورُ يَا حَمِيدُ اَللهُ يَا مُعْطِي وَيَا رَشِيدُ

اَللهُ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيدُ اَللهُ يَا غَيْرِيُّ يَا مَجِيدُ

بِنُورِكَ التَّوْحِيدُ كُلَّ الْأُمَّةِ

اَللهُ يَا قَادِرُ يَا مُقْتَدِرُ اَللهُ يَا قَوِيُّ مُؤَخِّرُ

اَللهُ يَا فَاطِرُ يَا مُصَوِّرُ اَللهُ يَا مُحْيِي وَيَا مُدَبِّرُ

دَوِّلْنَا وَقَهْرَ الْعَادِينَا

اَللهُ يَا دَائِمُ لَا يَمُوتُ اَللهُ يَا قَائِمُ لَا يَفُوتُ

اَللهُ يَا بَارِئُ يَا غَفَّارُ يَا رَبِّ يَا ذَا الْقُوَّةِ الْجَبَّارُ

قَوِّمْ لَنَا الدُّنْيَا وَقَوِّ الدِّينَا

اَللهُ رَبُّ الْعِزَّةِ السَّلَامُ اَلْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ السَّلَامُ

ذُو الرَّحْمَةِ الْأَعْطَافِ الْأَتَمُّ مَنْ دِينُهُ الْحَقُّ هُوَ الْإِسْلَامُ

فَيَضْ لَهُ اللَّهُمَّ نَاهِيكَ بِنَا

اَللهُ أَنْتَ الْمُتَعَالِي الْحَكَمُ اَلْفَرْدُ ذُو الْعَرْشِ الْوَلِيُّ الْحَكَمُ

اَلْغَافِرُ الْمُقْوِي لِجُودِ السَّدَمْ اَلْخَالِقُ الْعَدْلُ الصَّبُورُ الْأَرْحَمُ

مَحَّى لَنَا فِي أَرْضِنَا كَهْنَا

اَللهُ يَا قُدُّوسُ يَا بُرْهَانُ يَا بَارُّ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ

يَا حَيُّ يَا مُقْسِطُ يَا دَيَّانُ تَبَارَكَتْ أَسْمَاؤُكَ الْحِسَانُ

بِمَا قَرَعْنَا بَابَكَ الْمَصُونَا

اَللهُ يَا خَلَّاقُ يَا مُجِيبُ اَللهُ يَا رَزَّاقُ يَا حَسِيبُ

يَا وَتْرُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا وَاجِدُ يَا بَرُّ يَا مُفَضِّلُ يَا مَاجِدُ

بِفَضْلِكَ اقْبَلْنَا عَلَى مَا فِينَا

اَللهُ يَا مُبْدِئُ يَا وَدُودُ اَللهُ يَا مُحْيِطُ يَا شَهِيدُ

اَللهُ يَا مَتِينُ يَا شَدِيدُ يَا مَنْ هُوَ الْفَعَّالُ مَا يُرِيدُ

إِذْ مَضَى مَا كُلُّ لَكَ قَدْ لَجَجْ

اَللهُ يَا مُعِزُّ يَا مُقْتَدِرُ اَللهُ يَا مُذِلُّ يَا مُسْتَقِمُ

أَنْتَ الْبَاقِي الْبَاقِي فَلَا يَدُومُ اَلْحَيُّ الْوَلِيُّ الْحَفِيظُ الْأَكْرَمُ

لَيْسَ لَنَا سِوَاكَ مَنْ يُجِيرُنَا

اَللهُ يَا وَارِثُ أَنْتَ الْأَبَدُ اَللهُ يَا بَاعِثُ أَنْتَ الْأَحَدُ

يَا مَالِكَ الْمُلْكِ لِإِلَهٍ غَيْرُكَ لَا كُفُؤَ لَا وَالِدٌ لَا وَلَدُ

كُفَّ الْيَدَ عَنَّا فَقَدْ دَنَوْنَا

اَللهُ يَا غَالِبُ يَا قَهَّارُ اَللهُ يَا نَافِعُ أَنْتَ الْغَفَّارُ

اورادِ شیخ

اَللّٰهُ یَا قَرِیْبُ یَا رَقِیْبُ اَلْمُسَامِعُ السَّامِعُ یَا مُجِیْبُ

اِنَّا دَعَوْنَاكَ اَسْتَجِبْ اٰمِیْنَا

اَللّٰهُ وَحْدَهٗ

معدن شادیست این نامیمون وجود کرم

قبلہ ماروئے یار و قبلہ ہر کس حرم

اورادِ شیخ

حرز اماں ہیں نعت نام محمد حصل علی سعید الا نام محمد ﷺ

از قصیدہ بردہ شریف

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْكَوْنَیْنِ وَالثَّقَلَیْنِ وَالْفَرِیْقَیْنِ مِنْ عُرْبٍ وَّمِنْ عَجَمِ

نَبِیُّنَا الْاٰمِرُ النَّاهِیْ فَلَا اَحَدٌ اَبَرَّ فِیْ قَوْلِ لَا مِنْهُ وَنَعَمِ

هُوَ الْحَبِیْبُ الَّذِیْ تُرْجٰی شَفَاعَتُهٗ لِكُلِّ هَوْلٍ مِّنَ الْاَهْوَالِ مُقْتَحِمِ

فَاَنَّ لِیْ مِنْهُ فِیْ خُلْقٍ وَّفِیْ خُلُقٍ وَلَمْ یَزَلْ اُوْدُّ فِیْ حِلْمٍ وَّلَا كَرَمِ

رَبُّكُمْ مِّنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ مُفْتَضِحٌ حُرْمَةً مِّنْ لَّجُوْجٍ لَّسْتُمَا مِنَ الدِّیَمِ

مُنَزَّهٌ عَنْ شَرِیْكٍ فِیْ مَحَاسِنِهٖ فَجَوْهَرُ الْحُسْنِ فِیْهِ غَیْرُ مُنْقَسِمِ

دَعْ مَا ادَّعَتْهُ النَّصَارٰی فِیْ نَبِیِّهِمْ وَاحْكُمْ بِمَا شِئْتَ مَدْحًا فِیْ نَبِیِّكُمْ

فَاِنَّ مِبْلَغَ عِلْمِیْ فِیْهِ اَنَّهٗ بَشَرٌ وَاَنَّهٗ خَیْرُ خَلْقِ اللّٰهِ كُلِّهِمِ

وَاَنَّهٗ خَیْرُ خَلْقِ اللّٰهِ كُلِّهِمِ حَدٌّ یَقِفُ عِنْدَهٗ طَرْفُ الْعَلِیْمِ بِهِمِ

فَاِنَّ فَضْلَ رَسُوْلِ اللّٰهِ لَیْسَ لَهٗ حَدٌّ فَیُعْرِبُ عَنْهُ نَاطِقٌ بِفَمِ

كَمْ یَنْفَعُ الْعَلَمُ فِیْهِ اَنَّهٗ بَشَرٌ وَاَنَّهٗ خَیْرُ خَلْقِ اللّٰهِ كُلِّهِمِ

وَكُلُّ اٰیٍ اَتَی الرُّسُلُ الْكِرَامُ بِهَا فَاِنَّمَا اتَّصَلَتْ مِنْ نُّوْرِهٖ بِهِمِ

قصيده غوثيه

بسم الله الرحمن الرحيم

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَعْدِنِ
الْجُودِ وَالْكَرَمِ وَمَنْبَعِ الْعِلْمِ وَالْحِلْمِ وَالْحِكَمِ وَعَلٰى
آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

سَقَانِي الْحُبُّ كَأْسَاتِ الْوِصَالِ
فَقُلْ لِلْحَمْرِ فِيَّ تَحَيَّ تَعَالِ

سَعَتْ وَمَشَتْ بِلَحْمِي فِي نُفُوسٍ
فَمِنْ يَسْكُنْ فِي بَيْنِ الْمَوَالِ

فَقُلْتُ لِسَائِرِ الْأَقْطَابِ لُمُّوا
رِحَالِي وَادْخُلُوا اَسْمُ رِجَالِ

وَهُمُّوا وَاشْرَبُوا اَنْتُمْ جُنُودِي

فَإِنَّ شَخْصَ قَتِيلٍ هُمْ مَوَاكِبُهَا يُظْهِرُونَ أَنْوَارَهَا لِلنَّاسِ فِي الظُّلَمِ

وَمَنْ يَكُنْ بِرَسُولِ اللهِ نُصْرَتُهُ إِنْ نَفَّسَ الْأَسَدُ فِي أَيَّامِهَا الْعَجَمِ

حَاشَا وَأَنْ يَتَحَرَّمَ الْوَحْيُ حَاكِمُهُ أَوْ يَرْجِعَ الْقَارِئُ عَنْ مُحْتَرَمِ

يَا أَكْرَمَ الْخَلْقِ مَا لِي مَنْ أَلُوذُ بِهِ سِوَاكَ عِنْدَ مُلُولِ الْحَادِثِ الْجَمِ

وَمَنْ يَضِقْ رَسُولَ اللهِ جَاهُكَ بِي فَإِنَّكَ الْمُتَجَلِّي بِاسْمِهِ الْمُنْعِمِ

فَإِنَّ مِنْ جُودِكَ الدُّنْيَا وَضَرَّتَهَا وَمِنْ عُلُومِكَ عِلْمَ اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ

يَا نَفْسُ كَمْ تَقْتَضِي مِنْ زَلَّةٍ عَظُمَتْ إِنَّ الْكَبَائِرَ فِي الْغُفْرَانِ كَاللَّمَمِ

لَعَلَّ رَحْمَةَ رَبِّي حِينَ يَقْسِمُهَا تَأْتِي عَلَى حَسَبِ الْعِصْيَانِ فِي الْقِسَمِ

يَا رَبِّ وَاجْعَلْ رَجَائِي غَيْرَ مُنْخَرِمٍ لِمَا يَنَالُ رَجَائِي غَيْرَ مُنْخَرِمِ

يَا رَبِّ بِالْمُصْطَفَى بَلِّغْ مَقَاصِدَنَا
وَاغْفِرْ لَنَا مَا مَضَى يَا وَاسِعَ الْكَرَمِ

فَسَاقِي القَوْمِ بِالتَّوْفِيقِ مَلَّا
شَرِبْتُمْ فُضْلَتِي مِنْ بَعْدِ سُكْرِي
وَكَانَ لَثَمُ عُلُوفٍ وَاتِّصَالِي
مَقَامُكُمُ العُلَى جَمْعًا وَلَكِنْ
مَقَامِي فَوْقَكُمْ مَا تَرَكَ عَالِ
أَنَا فِي حَضْرَةِ القُرْبِ وَحْدِي
يَصَرِّفُنِي وَحَسْبِي ذُو الجَلَالِ
أَنَا البَازِي أَشْهَبُ كُلِّ شَيْخٍ
فَمَنْ ذَا فِي الرِّجَالِ اعْطِي مِثَالِ
كَسَانِي خِلْعَةً بِطِرَازِ عِزٍّ
وَتَوَّجَنِي بِتِيجَانِ الكَمَالِ
وَأَطْلَعَنِي عَلَى سِرٍّ قَدِيمٍ

وَكَلَّمَنِي وَأَعْطَانِي سُؤَالِي
وَوَلَّانِي عَنِ الأَقْطَابِ جَمْعًا
فَحُكْمِي نَافِذٌ فِي كُلِّ حَالِ
وَلَوْ أَلْقَيْتُ سِرِّي فِي بِحَارٍ
لَصَارَ الكُلُّ غَوْرًا فِي الزَّوَالِ
وَلَوْ أَلْقَيْتُ سِرِّي فِي جِبَالٍ
لَدُكَّتْ وَاخْتَفَتْ بَيْنَ الرِّمَالِ
وَلَوْ أَلْقَيْتُ سِرِّي فَوْقَ مَيْتٍ
لَقَامَ بِقُدْرَةِ المَوْلَى تَعَالَى
وَلَوْ أَلْقَيْتُ سِرِّي فَوْقَ نَارٍ
لَخَمَدَتْ وَانْطَفَتْ مِنْ سِرِّ حَالِ
وَمَا مِنْهَا شُهُورٌ أَوْ دُهُورٌ

تَمُرُّ وَتَنْقَضِي الْأَسَاتِي
وَتُخْبِرُنِي بِمَا يَأْتِي وَيَجْرِي
وَتُعْلِمُنِي فَأَقْصُرُ عَنْ جِدَالٍ
مُرِيدِي هِمْ وَطِبْ وَشَطِّحْ وَغَنِّ
وَافْعَلْ مَا تَشَاءُ فَالْأَسْمُ عَالٍ
مُرِيدِي لَا تَخَفْ اللهُ رَبِّي
عَطَانِي رِفْعَةً بِذَكَ الْمَدَى فِي
طُبُولِي فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ دُقَّتْ
وَشَاوِيشُ السَّعَادَةِ قَدْ بَدَا لِي
بِلَادُ اللهِ مُلْكِي تَحْتَ حُكْمِي
وَوَشْيِي قَبْلَ قَلْبِي قَدْ صَفَا لِي
نَظَرْتُ إِلَى بِلَادِ اللهِ جَمْعًا

كَخَرْدَلَةٍ عَلَى حُكْمِ الْبِصَالِ
دَرَسْتُ الْعِلْمَ حَتَّى صِرْتُ قُطْبًا
وَنِلْتُ الْعَمَّةَ مِنْ مَنَوِّلِ الْمَوَالِ
فَمَنْ فِي أَوْلِيَاءِ اللهِ يُشْبِهُ
وَمَنْ فِي الْعِلْمِ وَالتَّعْرِيفِ حَالِي
يَجَالِي فِي هَوَاجِرِهِمْ هِيَامُ
وَفِي ظُلَمِ اللَّيَالِي كَالْأَلِي
وَكُلٌّ وَلِيٌّ لَهُ قَدَمٌ وَرَأْيٌ
عَلَى قَدَمِ النَّبِيِّ بَدْرِ الْكَمَالِ
مُرِيدِي لَا تَخَفْ وَاشٍ فَإِنِّي
عَزُوهُ قَائِلٌ عِنْدَ الْقِتَالِ
أَنَا الْجِيلِيُّ مُحْيِي الدِّينِ اسْمِي

وَعَلامِی عَلیٰ رَأسِ الرِّجالِ
اَنَا الحُسَینُ وَالمُعدَعُ مُقامِی
وَاَفدَاءِی عَلیٰ عُنُقِ الرِّجالِ
وَعَبدُ لُقادِرِ القَسُّهُورِ اَضحیٰ
وَجَدِّی صاحِبُ الدِّینِ الکَمالِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلیٰ سَیِّدِنا وَمَولانا مُحَمَّدٍ مَعدِنِ الجُودِ وَالکَرَمِ وَمَنبَعِ العِلمِ وَالحِلمِ وَالحِکَمِ وَعَلیٰ آلِهِ وَأَصحابِهِ وَبارِک وَسَلِّم ۝

غوث اعظم بن جیر و سامان مددے
قبلۂ دیں مددے کعبۂ ایمان مددے

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا

درود تاج رحمت

صَلَّی اللّٰهُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ
صَلٰوةً وَّسَلَامًا عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

ختمِ غوثیہ شریف

ہر جمعرات کو بعد نمازِ مغرب یا بعد نمازِ عشاء ورنہ ہر ماہ کی گیارہویں شب کو سب گھر والے مل کر حصولِ برکت و سعادت کے لیے پڑھیں۔

درود گنج رحمت ۱۱ مرتبہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، صَلٰوةً وَّسَلَامًا عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ۔

سُورۃ فاتحہ ۱۱ مرتبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ

الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝ اٰمِيْن

درود گنج رحمت ۱۱ مرتبہ

سوم کلمہ ۱۱ مرتبہ

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝

سُورۃ الم نشرح ۱۱ مرتبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۝ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ۝ الَّذِيْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۝ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۝ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۝ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ۝

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ ۱۱ مرتبہ

خُذْ بِیَدِیْ فَاِنِّیْ لَا اَرٰی یَا حَضْرَتَ سُلْطَانِ شَیْخ

سَیِّدِ عَبْدُ الْقَادِرِ جِیْلَانِیْ اَلْمَدَدْ ۳ مرتبہ

اِمداد کُن امداد کُن از رنج و غم آزاد کُن

در دین و دنیا شاد کُن یا غوثِ اعظم دستگیر

۳ مرتبہ

مَیں منگتا سرکار دا کہہ کم دا نہ کار دا

کوئی حامی نہ بیڑے کا ڑا یا غوثِ اعظم دستگیر

اے وارثِ بے اَوثاں اے مادرِ شاہِ دو جہاں

در چھوڑ کِیہ جاواں کتھاں یا غوثِ اعظم دستگیر

در پر سوالی ہیں کھڑے اور اِس توقع میں کاسہ لئے

مل جائے کچھ راہِ خدا یا غوثِ اعظم دستگیر

درودِ گنجِ رحمت ۱۱ مرتبہ

یَا بَاقِیْ اَنْتَ الْبَاقِیْ ۱۱ مرتبہ

یَا کَافِیْ اَنْتَ الْکَافِیْ ۱۱ مرتبہ

یَا شَافِیْ اَنْتَ الشَّافِیْ ۱۱ مرتبہ

یَا ہَادِیْ اَنْتَ الْہَادِیْ ۱۱ مرتبہ

یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ ۱۱ مرتبہ

یَا حَلَّ الْمُشْکِلَاتِ ۱۱ مرتبہ

یَا دَافِعَ الْبَلِیَّاتِ ۱۱ مرتبہ

یَا شَافِیَ الْاَمْرَاضِ ۱۱ مرتبہ

فَہَبْ لِیْ یَا اِلٰہِیْ کُلَّ مَطْلَبٍ بِحُرْمَتِ سَیِّدِ الْاَبْرَارِ سَیِّدِنَا ۱۱ مرتبہ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّ اَتُوْبُ اِلَیْہِ ۱۱ مرتبہ

درود گنج رحمت — ۱۱ مرتبہ

ذکر کلمہ طیبہ (چار ضربی)

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ — ۱۱۱ مرتبہ

اِلَّا اللّٰہُ — ۱۱۱ مرتبہ

اَللّٰہُ اَللّٰہ — ۱۱۱ مرتبہ

اَللّٰہ ھُو — ۱۱۱ مرتبہ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ (صلی اللہ علیہ وسلم)

۳ مرتبہ

درود گنج رحمت — ۱۱ مرتبہ

حَسْبِیْ رَبِّیْ جَلَّ اللّٰہ — مَا فِیْ قَلْبِیْ غَیْرُ اللّٰہ

نُوْرُ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہ — لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ — صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم

یہ کچھ ہو عطا اب تو ہو عطا — بہرِ شہیدِ کربلا

بہرِ علیِ مرتضیٰ بہرِ محمدِ مصطفیٰ — یا غوثِ اعظم دست گیر

یَا شَیْخ سَیِّد عَبْدُ الْقَادِر جِیْلَانِی شَیْئًا لِلّٰہ — ۱۱ مرتبہ

یَا حَضْرَتِ غَوْث اَغِثْنَا بِاِذْنِ اللّٰہ — ۱۱ مرتبہ

مشکلات ہے مدد دار ہم کا

شَیْئًا لِلّٰہ غوثِ اعظم پیر ہا — ۳ مرتبہ

مَا بِہِمْ مُحْتَاج تو حاجت روا

اَللّٰہ دیا غوثِ اعظم سید ا — ۳ مرتبہ

غَدْیدی یا شاہِ جیلاں غیبدی

شَیْئًا لِلّٰہ اَنْتَ نُوْرُ الْحَمْد — ۳ مرتبہ

حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْل

نِعْمَ الْمَوْلٰی وَ نِعْمَ النَّصِیْر — ۱۱ مرتبہ

قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ ○

دُعائے شفا

اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّاسِ مُذْهِبَ الْبَاْسِ اشْفِ اَنْتَ الشَّافِيْ لَا شَافِيَ اِلَّا اَنْتَ شِفَاءً لَّا يُغَادِرُ سَقَمًا ○ تین مرتبہ

ہر بیماری سے شفا کے لیے خالص شہد، پانی یا دودھ میں ملا کر اول آخر درود شفا اور درمیان میں آیات شفا اور دعائے شفا پڑھ کر دم کر کے پئیں۔

ہر کھانے پینے سے پہلے ایک مرتبہ پڑھیں

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○

دُرُودِ شفا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَدَوَائِهَا وَعَافِيَةِ الْاَبْدَانِ وَشِفَائِهَا وَنُوْرِ الْاَبْصَارِ وَضِيَائِهَا وَقُوَّةِ الْاَرْوَاحِ وَغِذَائِهَا وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ○

آیاتِ شفا

وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ○ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ○ يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ○ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ○ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ○

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ اَجْمَعِيْنَ ؛

روزانہ صبح ایک مرتبہ پڑھیں

بِسْمِ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ۔ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ۔ رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ۔ رَبِّ اَعُوْذُ بِكَلِمٰتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۔ سَلَامٌ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ ۔ سَلَامٌ عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۔ سَلَامٌ عَلٰى اِلْ يَاسِيْنَ ۔ سَلَامٌ عَلٰى اِلْ يَاسِيْنَ ۔ سَلَامٌ عَلٰى نُوْحٍ فِى الْعٰلَمِيْنَ ۔ سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ۔ سَلَامٌ هِىَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۔ بِحُرْمَةِ الٓمّٓ ۔

دُعائے انس رضی اللہ عنہ

ہر صبح و شام ایک ایک مرتبہ پڑھیں :

بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِىْ وَدِيْنِىْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى اَهْلِىْ وَمَالِىْ وَوَلَدِىْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى مَا اَعْطَانِىَ اللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّىْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَعْظَمُ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِىْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّرِيْدٍ وَّمِنْ شَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ۔ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِىَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۔ اِنَّ وَلِيِّىَ اللّٰهُ الَّذِىْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ۔ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ سَيِّدِنَا

الٓمّٓصٓ۔ کٓھٰیٰعٓصٓ۔ طٰسٓمٓ۔ طٰسٓ۔ حٰمٓ عٓسٓقٓ
حٰمٓ۔ یٰسٓ۔ طٰہٰ۔ قٓ۔ صٓ۔ اَلٓرٰ۔ یَا اَرْوَاحَ
الْمُقَدَّسَۃِ یَا رِجَالَ الْغَیْبِ اَعِیْنُوْنِیْ بِقُوَّۃٍ وَّانْظُرُوْنِیْ
بِنَظْرَۃٍ یَا شَیْخُ سَیِّدُ عَبْدُ الْقَادِرِ جِیْلَانِیْ شَیْئًا لِلّٰہِ۔

- کسی خاص مہم، کام، میں کامیابی کے لیے ۱۷ مرتبہ اور روزانہ ایک مرتبہ پڑھیں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ آلِہٖ وَسَلِّمْ ○
وَکَفٰی بِاللّٰہِ حَسِیْبًا ○ وَکَفٰی بِاللّٰہِ وَلِیًّا ○ وَ
کَفٰی بِاللّٰہِ نَصِیْرًا ○ وَکَفٰی بِاللّٰہِ عَلِیْمًا ○
وَکَفٰی بِاللّٰہِ وَکِیْلًا ○ وَکَفٰی بِرَبِّکَ بِذُنُوْبِ
عِبَادِہٖ خَبِیْرًا بَصِیْرًا ○ وَکَفٰی بِرَبِّکَ ھَادِیًا وَّ نَصِیْرًا ○

وَکَفَی اللّٰہُ الْمُؤْمِنِیْنَ الْقِتَالَ ○ وَکَانَ اللّٰہُ قَوِیًّا
عَزِیْزًا ○ فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ○ اَللّٰھُمَّ
صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ آلِہٖ وَسَلِّمْ ○

- جس قدر ہو سکے یہ کلمات پڑھا کریں۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ
وَبِحَمْدِہٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ ○

- کشادگی رزق کے لیے روزانہ فجر اور مغرب کی نماز کے بعد تین تین مرتبہ یہ بھی پڑھیں۔ وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجْعَلْ لَّہٗ
مَخْرَجًا وَّیَرْزُقْہُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی
اللّٰہِ فَھُوَ حَسْبُہٗ، اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ اَمْرِہٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰہُ لِکُلِّ
شَیْءٍ قَدْرًا ○

● ہر صبح و شام تین تین مرتبہ پڑھیں

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ فَلَا تَكِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ وَّ اَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ كُلَّهٗ ۝

● ہر صبح کوئی بات کرنے سے پہلے ایک مرتبہ کلمہ طیبہ پڑھ کر سات مرتبہ یہ آیت پڑھیں:

وَّجَعَلْنَا مِنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ سَدًّا وَّ مِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا ۝

رَضِیْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّ بِمُحَمَّدٍ نَّبِیًّا وَّ رَسُوْلًا

● دُعائے سفر

بِسْمِ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ فِیْ سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰی وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰی ۝ اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَیْنَا سَفَرَنَا هٰذَا وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَهٗ ۝ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْخَلِیْفَةُ فِی الْاَهْلِ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَّعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَاٰبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِی الْمَالِ وَالْاَهْلِ وَالْوَلَدِ ۝ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی حَبِیْبِهٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلَّمْ

● گھر سے جاتے اور آتے ہوئے پڑھیں:

بِسْمِ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَیْرَ الْمَوْلَجِ وَخَیْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰہِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰہِ خَرَجْنَا وَعَلَی اللّٰہِ رَبِّنَا تَوَکَّلْنَا۔ بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ اَنْ اَضِلَّ اَوْ اُضَلَّ اَوْ اَزِلَّ اَوْ اُزَلَّ اَوْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اَجْھَلَ اَوْ یُجْھَلَ عَلَیَّ ○

آئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ

● کوئی کام اچھا اور پورا ہو جائے تو یہ پڑھیں:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ بِنِعْمَتِہٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ ○ اور کوئی کام انجام پذیر نہ ہو یا خلاف ہو تو یہ پڑھیں:

اَللّٰہُ لِلدِّیْنِ الْحَقِّ عَلٰی کُلِّ حَالٍ۔ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ سُوْءِ الْحَالِ

● فرض نماز کے فوراً بعد اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ تین مرتبہ پڑھیں پھر نماز مکمل کر کے ایک مرتبہ یہ پڑھیں:

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○ اَللّٰھُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا رَادَّ لِمَا قَضَیْتَ وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ ○

رَضِیْنَا بِاللّٰہِ تَعَالٰی رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَبِیًّا وَّرَسُوْلًا ○

● جب کوئی مصیبت یا تکلیف پہنچے تو پڑھیں:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ○ اَللّٰھُمَّ عِنْدَکَ اَحْتَسِبُ مُصِیْبَتِیْ فَاَجِرْنِیْ فِیْھَا وَ

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى جَمِيْعِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلَّمَ ○

(۳)

● **استغفار ۱۰۰ مرتبہ روزانہ پڑھیں**

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ ○

(۴)

● **کسی بیمار کی عیادت، مزاج پرسی کو جائیں تو اسے کہیں، لَا بَاْسَ طَهُوْرٌ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اور پھر یہ پڑھیں**

بِسْمِ اللّٰهِ، بِسْمِ اللّٰهِ، بِسْمِ اللّٰهِ، اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ، بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ اَرْضِنَا بِرِيْقَةِ بَعْضِنَا يُشْفٰى بِهٖ سَقِيْمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا، بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُّؤْذِيْكَ اَللّٰهُ يَشْفِيْكَ ○ بِنُوْرِ اللّٰهِ الْكَبِيْرِ نَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عِرْقٍ نَّعَّارٍ وَّمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ ○

(۵)

اَبْدِلْنِيْ مِنْهَا خَيْرًا ○ اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَهٗ سَهْلًا وَاَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزْنَ اِذَا شِئْتَ سَهْلًا ○ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ○

(۶)

● **ہر نئے شہر، ملاقیہ ویران جگہ میں داخل ہوتے ہوئے تین مرتبہ بلند آواز سے پڑھیں:**

يَا عِبَادَ اللّٰهِ اَعِيْذُوْنِيْ ○ **پھر یہ دُعا کریں**

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهَا (تین مرتبہ) اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَآ اَظْلَلْنَ، وَالْاَرَضِيْنَ السَّبْعِ وَمَآ اَقْلَلْنَ، وَرَبَّ الشَّيٰطِيْنِ وَمَآ اَضْلَلْنَ وَرَبَّ الرِّيٰحِ وَمَا ذَرَيْنَ اَسْاَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ وَخَيْرَ اَهْلِهَا وَخَيْرَ مَا فِيْهَا وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَمِنْ شَرِّ اَهْلِهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا ○ اَللّٰهُمَّ رُزْقًا جَنَاهَا وَحَبِّبْنَا اِلٰى اَهْلِهَا وَحَبِّبْ صَالِحِيْ اَهْلِهَا اِلَيْنَا

هٰذِهِ الرِّيحِ وَخَيْرِ مَا فِيهَا وَخَيْرِ مَا اُمِرَتْ بِهِ وَنَعُوذُ بِكَ
مِنْ شَرِّ هٰذِهِ الرِّيحِ وَشَرِّ مَا فِيهَا وَشَرِّ مَا اُمِرَتْ بِهِ
اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اُرْسِلَ بِهِ ○

● اگر برسات شدت اختیار کر جائے اور نقصان کا خوف ہو تو یہ پڑھیں: اَللّٰهُمَّ صَيِّبًا نَافِعًا۔ (تین مرتبہ)
اَللّٰهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا۔ اَللّٰهُمَّ عَلَى الْاٰكَامِ وَالْاٰجَامِ
وَالظِّرَابِ وَالْاَوْدِيَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ ○

● ہر مصیبت زدہ کو دیکھ کر پڑھیں۔ اس کے پڑھنے سے آپ اس مصیبت سے محفوظ رہیں گے
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي عَافَانِي مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهِ وَفَضَّلَنِي
عَلٰى كَثِيرٍ مِمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيلًا ○

● خوفناک آندھی، گرج چمک ہو تو یہ پڑھیں:
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ○ سُبْحَانَ الَّذِي يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ وَالْمَلَائِكَةُ مِنْ خِيفَتِهِ ○ يُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيبُ بِهَا مَنْ يَشَاءُ ○
(پانچ مرتبہ)

پھر ایک مرتبہ یہ پڑھیں:
اَللّٰهُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ وَلَا تُهْلِكْنَا بِعَذَابِكَ وَ
عَافِنَا قَبْلَ ذٰلِكَ ○ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ
اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَ اَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ
اَللّٰهُمَّ فَارِجَ الْهَمِّ كَاشِفَ الْكَرْبِ مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ
رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَ رَحِيْمَهُمَا اَنْتَ تَرْحَمُنِيْ فَارْحَمْنِيْ
رَحْمَةً تُغْنِيْنِيْ بِهَا عَمَّنْ سِوَاكَ ۝ اَللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ
تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَ
تُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ تُوْلِجُ اللَّيْلَ فِي
النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ ، وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ
وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ، وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝
يَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِيْمَهُمَا تُعْطِيْ مَنْ تَشَاءُ مِنْهُمَا
وَتَمْنَعُ مَنْ تَشَاءُ مِنْهُمَا اِقْضِ عَنِّيَ الدَّيْنَ وَارْحَمْنِيْ رَحْمَةً

دُرُود و استغاثہ

- **ہر مشکل میں کثرت سے پڑھیں:**

صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى وَسَلَّمَ عَلَيْكَ يَا سَيِّدِيْ يَا حَبِيْبِيْ يَا مَوْلَايَ
يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مِنَ الْاَزَلِ اِلٰى الْاَبَدِ يَا مَلْجَاءَ خَلْقِيْ اَللّٰهُمَّ صَلَوٰةً
دَائِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ تَمَلَّأْتَ جِسْمِيْ وَاَنْتَ وَسِيْلَتِيْ
لِوَجْهِ اللّٰهِ اَدْرِكْنِيْ اَدْرِكْنِيْ يَا سَيِّدِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ يَا حَبِيْبَ
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ

- **ہر غم اور پریشانی سے رہائی کے لیے کثرت سے پڑھیں:**

يَا دَعْبَاً مَظْهَرُ الْعَجَائِبِ ۝ تَجِدُهُ عَوْنًا لَكَ فِي النَّوَائِبِ
كُلُّ هَمٍّ وَغَمٍّ سَيَنْجَلِيْ ۝ بِوَلَائِكَ يَا اَللّٰهُ وَبِالنَّبِيِّ
يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ دَيْنِيْ بِيَدِكَ ۝ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ

- **قرض سے نجات کے لیے ہر نماز کے بعد ۱۱ مرتبہ اور عشاء کی نماز کے بعد ۱۰۰ مرتبہ پڑھیں**

• شیطان اور اس کے لشکر سے بچنے کے لیے ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ سورۂ اخلاص مع بسم اللہ، اوّل آخر ایک ایک مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ شیطانی وسوسوں سے بچنے کے لیے قرآنی دونوں قُلْ (سورۃ الفلق، سورۃ الناس) اور لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ کثرت سے پڑھیں۔

• نماز فجر کی سنتوں اور فرضوں کے درمیانی وقفے میں سورۃ فاتحہ شریف بسم اللہ سے اعراب (زبر زیر پیش) ملا کر (بغیر وقف کیے) سورت کے آخر تک ۴۱ مرتبہ (اول آخر درود شریف ۳، ۳ مرتبہ) ہر نیک مقصد میں کامیابی اور ہر بیماری سے شفا کے لیے پڑھیں۔

تُغْنِيْنِيْ بِهَا عَنْ رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ ۝ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى جَمِيْعِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلَّمَ ۝

• نظر بد سے بچنے اور اس کے اثرات دُور کرنے کے لیے یہ آیات تین مرتبہ پڑھ کر دم کریں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ۝ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ وَّمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَّامَّةٍ ۝ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ حَرَّهَا وَبَرْدَهَا وَوَصَبَهَا ۝

● میاں بیوی میں باہمی محبت بڑھانے کے لیے

یہ پڑھ کر عطر (خوشبو) پر دم کر کے لگائیں اور چینی پر دم کر کے کھلائیں، مَحَبَّتَهُمْ يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ۔ وَلَوْ يَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا اِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ، يُحِبُّوْنَهُمْ۔ اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ وَ فُلَانَةَ بِنْتِ فُلَانَةَ اَلِّفْ بَيْنَهُمَا كَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ اٰدَمَ وَحَوَّاءَ۔ اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَهُمَا كَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ يُوْسُفَ وَزُلَيْخَا، اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَهُمَا كَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ اِبْرَاهِيْمَ وَسَارَا۔ اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَهُمَا كَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ مُحَمَّدٍ وَخَدِيْجَةَ۔ اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَهُمَا كَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ عَلِيٍّ وَّ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ، صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يَا سَيِّدِيْ، يَا

سَيِّدِيْ يَا سَيِّدِيْ، حُبِّبْ فُلَانَ بْنَ فُلَانَةَ عَلٰى قَلْبِ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ (فریقین کا نام مع والد کا نام لیں)

● یَا وَدُوْدُ ایک ہزار ایک مرتبہ اوّل آخر درود شریف تین تین مرتبہ پڑھ کر دعا کریں کہ یا اللہ فلاں بن فلانہ کے دل میں اس کی بیوی فلانہ بنت فلانہ کی محبت بڑھا دے، اور کسی عینی چینی پر دم کر کے مطلوب کو کھلائیں۔

● درود زیارت

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَصَلّٰى عَلَيْهِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كُلَّمَا هَوَاهُ لَهُ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كُلَّمَا اَحَبَّ وَيَحِبُّ لَهُ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى رُوْحِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْاَرْوَاحِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

جَسَدٍ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی قَبْرِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ ۔ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَآلِہٖ وَّاَزْوَاجِہٖ وَسَلَّمَ ۔ روزانہ عشاء کی نماز کے بعد کم از کم ۱۰۰ مرتبہ یا ۳۱۳ مرتبہ یا ایک ہزار مرتبہ مدینہ منورہ کی طرف منہ کر کے نہایت محبت وادب سے دست بستہ (ہاتھ باندھ کر) دوزانو بیٹھ کر پڑھیں اور یہ یقین رکھیں کہ رسول کریم ﷺ اللہ علیہ وسلم (بفضلہ تعالیٰ) مجھے دیکھ رہے ہیں، میری آواز سن رہے ہیں اور میرے دل کی حالت پر مطلع ہیں۔

● سونے سے پہلے ایک مرتبہ پڑھیں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ (حق رسولہٖ) اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ ۔ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ۔ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِہٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۔ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۔ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۔ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۔

وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ إِلٰهِ النَّاسِ ۝
مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ
فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

۵ خوفِ اور راحت کی نیند کے لیے سونے سے پہلے یہ پڑھیں: اَللّٰهُمَّ غَارَتِ النُّجُوْمُ، وَهَدَأَتِ الْعُيُوْنُ، وَأَنْتَ حَيٌّ قَيُّوْمٌ، لَا تَأْخُذُكَ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ، يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ، اِهْدِنِيْ لِيْلِيْ وَأَنِمْ عَيْنِيْ، أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ، أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ وَشَرِّ عِبَادِهِ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَأَنْ يَّحْضُرُوْنِ ۝

اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ رَبِّيْ وَضَعْتُ جَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ
وَبِكَ أَرْفَعُهُ، إِنْ أَمْسَكْتَ نَفْسِيْ فَارْحَمْهَا وَإِنْ
أَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِيْنَ ۝

يَا ذَا الطَّوْلِ وَالْاِنْعَامِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ظَهْرُ اللَّاجِيْنَ وَجَارُ
الْمُسْتَجِيْرِيْنَ، وَاَمَانُ الْخَائِفِيْنَ، اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ كَتَبْتَنِيْ
عِنْدَكَ فِيْ اُمِّ الْكِتٰبِ شَقِيًّا اَوْ مَحْرُوْمًا اَوْ مَطْرُوْدًا اَوْ مُقْتَرًا
عَلَيَّ فِي الرِّزْقِ فَامْحُ اللّٰهُمَّ بِفَضْلِكَ شَقَاوَتِيْ وَحِرْمَانِيْ وَطَرْدِيْ
وَاقْتِتَارَ رِزْقِيْ، وَاَثْبِتْنِيْ عِنْدَكَ فِيْ اُمِّ الْكِتٰبِ سَعِيْدًا مَرْزُوْقًا
مُوَفَّقًا لِلْخَيْرَاتِ، فَاِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ، وَفِيْ كِتَابِكَ
الْمُنَزَّلِ، عَلٰى لِسَانِ نَبِيِّكَ الْمُرْسَلِ، يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ
وَيُثْبِتُ وَعِنْدَهٗ اُمُّ الْكِتٰبِ ۝ اِلٰهِيْ بِالْمَحَلِّ الْاَعْظَمِ
فِيْ بَيْتِكَ الْمُعَظَّمِ مِنْ شَهْرِ شَعْبَانَ الْمُكَرَّمِ، الَّتِيْ يُفْرَقُ
فِيْهَا كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ وَيُمْضٰى، اَنْ تَكْتُبَنِيْ عَتِيْقَكَ مِنَ النَّارِ
وَالْبَلَآءِ مَا تَعْلَمُ وَمَا لَا تَعْلَمُ وَاَنْتَ بِهٖ عَلِيْمٌ اِنَّكَ اَنْتَ
الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى يَا سَيِّدِيْ وَمَوْلَايَ مُحَمَّدٍ وَّ
عَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

دُعائے نصف شعبان المعظم (شب ۱۵ شعبان)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

۱۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ كَرِيْمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنَّا
يَا غَفُوْرُ دو مرتبہ، پھر ایک مرتبہ پڑھیں:

۲۔ اِلٰهِيْ جُوْدُكَ دَلَّنِيْ عَلَيْكَ، وَاِحْسَانُكَ اَوْصَلَنِيْ
اِلَيْكَ، وَكَرَمُكَ قَرَّبَنِيْ لَدَيْكَ، اَشْكُوْ اِلَيْكَ مَا لَا
يَخْفٰى عَلَيْكَ، وَاَسْأَلُكَ مَا لَا يَعْسُرُ عَلَيْكَ، دُلَّنِيْ عَلٰى
بَابِكَ كَفَانِيْ عَنْ سُؤَالِيْ، يَا مُفَرِّجَ كُرَبِ الْمَكْرُوْبِيْنَ
فَرِّجْ عَنِّيْ مَا اَنَا فِيْهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ظَهْرُ اللَّاجِيْنَ وَجَارُ
الْمُسْتَجِيْرِيْنَ وَمَأْمَنُ الْخَائِفِيْنَ ۝

اَللّٰهُمَّ يَا ذَا الْمَنِّ وَلَا يَمُنُّ عَلَيْهِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

وَقُدْرَتِهٖ فِی هٰذِهِ السَّنَةِ الْجَدِیْدَةِ الْاَمْنَ وَالْاَمَانَ وَ الْعِافِیَةَ وَالْغُفْرَانَ وَالْعِصْمَةَ مِنَ الشَّیْطَانِ ۔ پھر تین مرتبہ یہ پڑھیں ۔ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِکَةِ وَالرُّوْحِ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی حَبِیْبِهٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلَّمَ ۝

۞ ماہِ محرم، یوم عاشورا کو نمازِ مغرب کے پہلے یا بعد چھ رکعت نفل نماز ادا کریں۔ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ واشمس دوسری رکعت میں سورہ قدر تیسری رکعت میں سورہ زلزال چوتھی رکعت میں سورہ اخلاص پانچویں رکعت میں سورہ فلق اور چھٹی رکعت میں سورہ الناس پڑھیں۔ ہر دو رکعت کے بعد سلام پھیر کر سجدے کی حالت میں سات مرتبہ سورہ کافرون پڑھیں اور نیک و جائز حاجت چاہیں اور یہ دعا کریں :

۞ ماہِ محرم سے نیا اسلامی سال شروع ہوتا ہے۔ محرم کا چاند دیکھ کر نمازِ مغرب کے بعد دو رکعت نفل نماز ادا کریں پورے سال میں برکت اور حفاظت کے لیے سات مرتبہ یہ دُعا پڑھیں :

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَحَدُ الْقَدِیْمُ وَهٰذِهٖ سَنَةٌ جَدِیْدَةٌ فَاَسْاَلُكَ فِیْهَا الْعِصْمَةَ وَالْاَمَانَ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ وَمِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّمِنَ الْبَلَایَا وَالْاٰفَاتِ وَاَسْئَلُكَ الْعَوْنَ وَالْعَدْلَ عَلٰی هٰذِهِ النَّفْسِ الْاَمَّارَةِ بِالسُّوْءِ وَالْاِسْتِغْفَارَ بِمَا یُقَرِّبُنِیْ اِلَیْكَ یَا عَزِیْزُ یَا رَحِیْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ۔ پھر ایک مرتبہ یہ پڑھیں :

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ ذَلَّ کُلُّ شَیْءٍ وَّتَعَظَّمَ وَالْعَظَمَةُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَسْلَمَ کُلُّ شَیْءٍ وَّبِقُدْرَتِهٖ اَسْاَلُهٗ بِعَظَمَتِهٖ وَعِزَّتِهٖ وَمُلْكِهٖ

الْغُفُوْرِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔ اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَا اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ
بَعْدِهٖ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا۔

اِس کے بعد دُعائے عاشورا پڑھیں۔

دُعائے عاشورا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَلَا الْبَرَاءَ وَمُنْتَهٰى لِعِلْمِهٖ وَمَبْلَغَ الرِّضٰى
وَزِنَةَ الْعَرْشِ لَا مَلْجَاءَ وَلَا مَنْجٰى مِنَ اللّٰهِ اِلَّا اِلَيْهِ سُبْحَانَ
اللّٰهِ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ وَعَدَدَ كَلِمَاتِهِ التَّامَّاتِ كُلِّهَا وَ
اَسْأَلُ السَّلَامَةَ بِرَحْمَتِهٖ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ
الْعَظِيْمِ۔ وَهُوَ حَسْبِيْ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ، نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ
النَّصِيْرُ۔ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ

اَللّٰهُمَّ اجْتَلِنِيْ مِمَّنْ دَعَاكَ فَاَجَبْتَهٗ وَاٰمَنَ بِكَ فَهَدَيْتَهٗ
وَرَغِبَ اِلَيْكَ فَاَعْطَيْتَهٗ وَتَوَحَّشَ عَلَيْكَ فَكَفَيْتَهٗ وَاُهْرِبَ
مِنْكَ فَاَدْنَيْتَهٗ۔ اَللّٰهُمَّ امْدُدْ دَيْمُوْمِيَّتِيْ مَدًّا وَاجْمَعْنِيْ فِيْ
قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ وُدًّا۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْاِيْمَانَ بِكَ
وَاَسْئَلُكَ الْفَضْلَ مِنْ رِّزْقِيْ وَاَسْئَلُكَ الْعَافِيَةَ مِنَ الْبَلَاءِ وَ
اَسْئَلُكَ حُسْنَ الْعَاقِبَةِ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ
وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى حَبِيْبِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

اِس کے بعد سَتر مرتبہ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ
نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ پڑھیں پھر یہ دعا پڑھیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ وَاَلُوْذُ بِكَ مِنَ الْفَزَعِ فِي

وَسَلِّمْ اَجْمَعِيْنَ ۝

۱۰ مرتبہ درود شریف خضری صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى جَدِّيْ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلَّمَ **پڑھ کر پھر یہ پڑھیں:**

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَا فَارِجَ الْكَرْبِ ذِي الْقُوَّةِ يَوْمَ عَاشُوْرَاءَ وَيَا جَامِعَ شَمْلِ يَعْقُوْبَ يَوْمَ عَاشُوْرَاءَ وَيَا سَامِعَ دَعْوَةِ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ يَوْمَ عَاشُوْرَاءَ وَيَا كَاشِفَ ضُرِّ اَيُّوْبَ يَوْمَ عَاشُوْرَاءَ وَيَا غَافِرَ ذَنْبِ دَاوٗدَ يَوْمَ عَاشُوْرَاءَ وَغَيْرِهٖ نَجِّنِيْ وَالْكَشْفَ عَنِّيْ وَعَنْهُمْ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اِكْفِنَا مَا اَهَمَّنَا مِنْ اُمُوْرِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَالْدِيْنِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَيَا حَسَنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِمْهُمَا اَرْحَمَ عَيْنَا وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ وَصَلِّ عَلٰى

جَمِيْعِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ ۔ وَاقْضِ حَاجَاتِيْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَطُوْلُ عُمْرِيْ يَا صَاحِبَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

○ ہر مہینے نیا چاند نکلتے ضرور دیکھیں اور یہ پڑھیں:

رَبِّيْ وَرَبُّكَ اَللّٰهُ ۔ **تین مرتبہ** اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ صَدَّقَ وَعْدَهٗ وَخَلَقَكَ وَصَوَّرَنِيْ وَصَوَّرَكَ وَقَدَّرَكَ الْمَنَازِلَ وَجَعَلَكَ اٰيَةً لِّلْعَالَمِيْنَ ۔ اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهٗ (اَهِلَّهٗ) عَلَيْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ وَالتَّوْفِيْقِ وَالْمَغْفِرَةِ وَالتَّوْفِيْقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى وَالْحِفْظِ عَمَّا تَسْخَطُ ۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا شَهْرَ بَرَكَةٍ وَّيُمْنٍ وَّنُوْرٍ وَّرِبْحٍ وَّمَغْفِرَةٍ ۔ اَللّٰهُمَّ فَاسْمَعْ اِلَخَيْرَ بَيْنَ عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ ۔ اَللّٰهُمَّ اقْسِمْ لَنَا فِيْهِ مَا تَقْسِمُ بَيْنَ عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ ۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لَنَا هٰذَا الشَّهْرَ اَوَّلَهٗ صَلَاحًا وَّاَوْسَطَهٗ نَجَاحًا وَّاٰخِرَهٗ

فَالْحَمْدُ لِحَبِيْبِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔ بِحُرْمَةِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ اَجْمَعِيْنَ ۔

اسمائے اصحابِ کہف

ختمِ خواجگان

سورۂ فاتحہ سات مرتبہ ، درودِ خضری (صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلَّمَ) سو مرتبہ ، سورۂ اَلَمْ نَشْرَحْ اٹھاسی (۸۹) مرتبہ ، سورۂ اخلاص ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ ، سورۂ فاتحہ سات مرتبہ ، درودِ خضری سو مرتبہ ، آیتِ کریمہ (لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ) پانچ سو مرتبہ ، درج ذیل اسما اور کلمے ہر ایک اکسٹھ (۶۱) سو مرتبہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ○ يَا اَللّٰهُ ○ يَا كَرِيْمُ ○ يَا وَدُوْدُ
يَا كَرِيْمُ ○ يَا وَهَّابُ ○ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ ○

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ۔

يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ ○ يَا رَافِعَ الْبَلِيَّاتِ ○ يَا حَلَّ
الْمُشْكِلَاتِ ○ يَا كَافِيَ الْمُهِمَّاتِ ○ يَا مُنَاجِيَ
الْأَمْرَاضِ ○ يَا مُنْزِلَ الْبَرَكَاتِ ○ يَا مُسَبِّبَ
الْأَسْبَابِ ○ يَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ ○ يَا مُجِيبَ
الدَّعَوَاتِ ○ يَا أَمَانَ الْخَائِفِينَ ○ يَا خَيْرَ
النَّاصِرِينَ ○ يَا دَلِيلَ الْمُتَحَيِّرِينَ ○ يَا غِيَاثَ
الْمُسْتَغِيثِينَ أَغِثْنَا ○ يَا مُفَرِّجَ الْمَحْزُونِينَ ○
رَبِّ أَنِّي مَغْلُوبٌ فَانْتَصِرْ ○ يَا اللهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيمُ
يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ○ سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ
لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَاللهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا
بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ○ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْنِي بِسَتْرِكَ الْجَمِيلِ

درود خضری ○

خیر و برکت اور اطمینانِ قلب حاصل کرنے اور مشکلات دور کرنے کے لیے ہفتے میں ایک مرتبہ یا ہر ماہ ایک مرتبہ حضرت خواجگان کا وِرد کیا جائے۔ زیادہ افراد مل کر پڑھیں تو ایک ایک مرتبہ ہی تمام کلمات کا پڑھنا کافی ہوگا۔

جب کسی کو ہنستا دیکھیں تو کہیں اَضْحَكَ اللهُ سِنَّكَ

دُرُودِ الاَمانِ الغوث

روزانہ ایک تسبیح پڑھیں، اہلِ محبت کے لیے
یہ خاص تحفہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ○ لَبَّيْكَ ○ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنْجِيْنَا بِهَا
مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِيْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ

الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا
بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ
مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيَاةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ ، آمِيْنَ
يَا مُجِيْبَ الدَّعَوَاتِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ كُلَّ
مَا اخْتَلَفَ الْمَلَوَانِ وَتَعَاقَبَ الْعَصْرَانِ وَكَرَّ الْجَدِيْدَانِ
وَاسْتَقْبَلَ الْفَرْقَدَانِ وَبَلِّغْ رُوْحَهٗ وَاَرْوَاحَ اَهْلِ بَيْتِهٖ
مِنَّا التَّحِيَّةَ وَالسَّلَامَ وَارْحَمْهُ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَ
عَلَيْهِمْ كَثِيْرًا كَثِيْرًا اِلٰى يَوْمِ الْحَشْرِ وَالنَّشْرِ وَاغْفِرْ لَنَا
وَارْحَمْنَا وَالْطُفْ بِنَا اِلٰهَنَا بِكُلِّ صَلَاةٍ مِّنْهَا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَحْرِ اَنْوَارِكَ
وَمَعْدِنِ اَسْرَارِكَ وَعَيْنِ عِنَايَتِكَ وَخَيْرِ هِدَايَتِكَ

وَعَرُوسِ الْمَلَكُوتِ الرَّبَّانِيَّةِ وَاسِطَةِ عِقْدِ النَّبِيِّينَ
وَمُقَدَّمِ جَيْشِ الْمُرْسَلِينَ وَقَائِدِ رَكْبِ الْأَنْبِيَاءِ
الْمُكَرَّمِينَ وَأَفْضَلِ الْخَلْقِ أَجْمَعِينَ حَامِلِ لِوَاءِ الْحَمْدِ
الْأَعْلَى وَمَالِكِ أَزِمَّةِ الْمَجْدِ الْأَسْنَى شَاهِدِ سَرَائِرِ
الْأَزَلِ وَمُشَاهِدِ أَنْوَارِ السَّوَابِقِ الْأُوَلِ وَتَرْجُمَانِ
لِسَانِ الْقِدَمِ وَمَنْبَعِ الْيَمِّ وَالْجِلْمِ وَالْحِكَمِ وَمَظْهَرِ
سِرِّ الْجُودِ وَالْمَدَدِ وَالْكَرَمِ وَأَنْسَانِ عَيْنِ الْوُجُودِ
الْغَدِيِّ وَالسَّخِيِّ رُوحِ جَسَدِ الْكَوْنَيْنِ وَعَذْبِ
حَيَاةِ الدَّارَيْنِ الْمُتَحَقِّقِ بِأَعْلَى رُتَبِ الْعُبُودِيَّةِ
وَالْمُتَخَلِّقِ بِأَخْلَاقِ الْمَقَامَاتِ الْإِصْطِفَائِيَّةِ الْخَلِيلِ
الْأَعْظَمِ وَالْحَبِيبِ الْأَكْرَمِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ابْنِ
عَبْدِ اللهِ ابْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَعَلَى سَائِرِ الْأَنْبِيَاءِ وَ

وَعَرُوسِ مَمْلَكَتِكَ وَإِمَامِ حَضْرَتِكَ وَخَيْرِ خَلْقِكَ
وَأَحَبِّ الْخَلْقِ إِلَيْكَ عَبْدِكَ وَحَبِيبِكَ وَرَسُولِكَ
النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الَّذِي خَتَمْتَ بِهِ الْأَنْبِيَاءَ وَالْمُرْسَلِينَ
وَعَلَى سَائِرِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ
أَجْمَعِينَ وَعَلَى الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ وَعَلَى عِبَادِكَ
الصَّالِحِينَ مِنْ أَهْلِ السَّمَوَاتِ وَأَهْلِ الْأَرَضِينَ
رِضْوَانُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِمْ وَعَلَيْنَا أَجْمَعِينَ آمِينَ
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ.

اللَّهُمَّ اجْعَلْ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ أَبَدًا وَأَنْمَى وَكَامَاتِكَ
سَرْمَدًا وَأَزْكَى تَحِيَّاتِكَ قَصْرًا وَعَدَدًا عَلَى أَشْرَفِ
الْخَلَائِقِ الْإِنْسَانِيَّةِ وَمَجْمَعِ الْحَقَائِقِ الْإِيمَانِيَّةِ وَ
صُوَرِ التَّجَلِّيَاتِ الْإِحْسَانِيَّةِ وَمَهْبَطِ الْأَسْرَارِ الرَّحْمَانِيَّةِ

الرَّشْحَةِ العَلِيَّةِ مِنَ الْمَدَحَتِ النَّبَوِيَّةِ تَحْتَ لِوَائِهِمْ
فَهُمْ مِنْهُ وَإِلَيْهِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ
عَدَدَ مَا خَلَقْتَ وَرَزَقْتَ وَأَمَتَّ وَأَحْيَيْتَ إِلَى يَوْمِ
تَبْعَثُ مَنْ أَفْنَيْتَ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا كَثِيرًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ
رَبِّ الْعَالَمِينَ

اَللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى الذَّاتِ الْمُحَمَّدِيَّةِ اللَّطِيفَةِ
الْأَحَدِيَّةِ شَمْسِ سَمَاءِ الْأَسْرَارِ وَمَظْهَرِ الْأَنْوَارِ وَمَرْكَزِ
مَدَارِ الْجَلَالِ وَقُطْبِ فَلَكِ الْجَمَالِ اَللَّهُمَّ بِرُوحِهِ وَبِذَلِكَ
وَبِسِرِّهِ إِلَيْكَ أَيْنَ خَوْفِي وَ قِلَّ عَزْمِي وَأَذْهَبَ
حُزْنِي وَحُرْمِي وَكُنْ لِي وَخُذْ فِي إِلَيْكَ مَنْ
وَارْزُقْنِي الْفَنَاءَ عَنِّي وَلَا تَجْعَلْنِي مَفْتُونًا بِنَفْسِي مَحْجُوبًا
بِحِسِّي وَاكْشِفْ لِي عَنْ كُلِّ سِرٍّ مَكْتُومٍ سَاحَتُهُ بِهَا

الْمُرْسَلِينَ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ وَعَلَى الْمَلَائِكَةِ
الْمُقَرَّبِينَ وَعَلَى عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ مِنْ أَهْلِ السَّمَاوَاتِ وَأَهْلِ
الْأَرَضِينَ رِضْوَانُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِمْ وَعَلَيْنَا أَجْمَعِينَ
وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا كَثِيرًا كُلَّمَا ذَكَرَكَ الذَّاكِرُونَ
وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِكَ الْغَافِلُونَ فِي كُلِّ طَرْفَةِ عَيْنٍ
أَلْفُ أَلْفِ صَلَاةٍ وَسَلَامٍ وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَ
اعْطِفْ بِنَا إِلَيْهَا بِكُلِّ صَلَاةٍ مِنْهَا

اَللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ شَجَرَةِ الْأَصْلِ
النُّورَانِيَّةِ وَلُمْعَةِ الْقُبَّةِ الرَّحْمَانِيَّةِ وَأَفْضَلِ الْخَلِيقَةِ
الْإِنْسَانِيَّةِ وَأَشْرَفِ الصُّوَرِ الْجِسْمَانِيَّةِ وَمَنْبَعِ
الْأَسْرَارِ الرَّبَّانِيَّةِ وَخَزَائِنِ الْعُلُومِ الْإِصْطِفَائِيَّةِ
صَاحِبِ الْقُبَّةِ الْأَصْلِيَّةِ وَالْبَهْجَةِ السَّنِيَّةِ وَ

قَيُّوْمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ اَفْضَلَ وَاَجْمَلَ وَاَنْبَلَ وَاَطْهَرَ
وَاَطْهَرَ وَاَحْسَنَ وَاَبَرَّ وَاَكْرَمَ وَاَعَزَّ وَاَعْظَمَ
وَاَشْرَفَ وَاَعْلٰى وَاَزْكٰى وَاَبْرَكَ وَاَلْطَفَ صَلَوَاتِكَ
وَاَوْفٰى وَاَكْثَرَ وَاَزْيَدَ وَاَدْنٰى وَاَرْقٰى وَاَدْوَمَ سَلَامِكَ
صَلَاةً وَسَلَامًا وَرَحْمَةً وَرِضْوَانًا وَعَفْوًا وَغُفْرَانًا
تَمُدُّ وَتَزِيْدُ بِوَابِلِ سَحَائِبِ مَوَاهِبِ جُوْدِكَ
وَكَرَمِكَ وَتَنُمُّوْا وَتَزْكُوْا بِنَفَائِسِ شَرَائِفِ لَطَائِفِ
جُوْدِكَ وَفَضْلِكَ اَزَلِيَّةً بِاَزَلِيَّتِكَ لَا تَزُوْلُ اَبَدِيَّةً
بِاَبَدِيَّتِكَ لَا تَحُوْلُ عَلٰى عَبْدِكَ وَحَبِيْبِكَ وَرَسُوْلِكَ
مُحَمَّدٍ خَيْرِ خَلْقِكَ النُّوْرِ الْبَاهِرِ الْلَامِعِ وَالْبُرْهَانِ
الظَّاهِرِ الْقَاطِعِ وَالْعَبْدِ الْتَّاجِرِ وَالْنُّوْرِ الْفَائِقِ اَمِيْرِ الْجَمَالِ

الزَّاهِرِ وَالْجَلَالِ الْقَاهِرِ وَالْكَمَالِ الْفَاخِرِ صَلَاةً لَكَ
اَلَّتِيْ صَلَّيْتَ بِعَظَمَةِ ذَالِكَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ
كَذَالِكَ صَلَاةً تَطْهُرُ بِهَا ذُنُوْبَنَا وَتَشْرَحُ بِهَا صُدُوْرَنَا
وَتُطَهِّرُ بِهَا قُلُوْبَنَا وَتُرَوِّحُ بِهَا اَرْوَاحَنَا وَتُقَدِّسُ بِهَا اَسْرَارَنَا وَتُنَوِّرُ بِهَا خَوَاطِرَنَا وَاَفْكَارَنَا وَتُصَفِّيْ بِهَا كُدُوْرَاتِ مَا فِيْ اَسْرَارِنَا وَتُشْفِيْ بِهَا اَمْرَاضَنَا وَتَفْتَحُ بِهَا اَقْفَالَ قُلُوْبِنَا بِنُوْرِ الْفَتْحِ الْمُبِيْنِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
وَيَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ نَسْئَلُكَ بِحَقِّ اَنْوَرِ صَلَوَاتِكَ
عَلٰى حَبِيْبِكَ رِضْوَانَكَ وَغُفْرَانَكَ وَجَنَّتَكَ وَالْاِسْتِقَامَةَ
عَلَى الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيْمِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ -

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ مِنْهُ انْكَشَفَتِ الْاَسْرَارُ وَانْفَلَقَتِ

الْذُّوارُ وَجْهِهِ انْقَشَعَتِ الْحَقَائِقُ وَتَزَلْزَلَتْ عُلُومُ
اُمَمٍ فَاَعْجَزَ الْمَلَائِكَةَ وَلَهُ تَصَاءَلَتِ الْفُهُومُ فَلَمْ
يُدْرِكْهُ مِنَا سَابِقٌ وَلَا لَاحِقٌ فِي رِيَاضِ الْمَلَكُوتِ
بِأَزْهَارِ جَمَالِهِ مُونِقَةٌ وَحِيَاضُ الْجَبَرُوتِ
بِفَيْضِ نُوَارِهِ مُتَدَفِّقَةٌ وَلَا جَاءَ إِلَّا وَهُوَ بِهِ
مَنُوطٌ إِذْ لَوْلَا الْوَاسِطَةُ لَذَهَبَ كَمَا قِيلَ
الْمَوْسُومُ صَلَاةٌ تَلِيقُ بِكَ مِنْكَ إِلَيْكَ كَمَا هُوَ
اَهْلُهُ اَللّٰهُمَّ اِنَّهُ يَتَرَلَّجُ الْجَامِعُ الدَّاعِي عَلَيْكَ
وَجَابُكَ الْاَعْظَمُ الْقَائِمُ لَكَ بَيْنَ يَدَيْكَ اَللّٰهُمَّ
اجْتَبِنِي بِنَسَبِهِ وَحَقِّقْنِي بِحُبِّهِ وَعَرِّفْنِي اِيَّاهُ مَعْرِفَةً اَسْلَمُ
بِهَا مِنْ مَوَارِدِ الْجَهْلِ وَاَكْرَعُ بِهَا مِنْ مَوَارِدِ الْفَضْلِ
وَاَحْمِلْنِي عَلَى سَبِيلِهِ اِلَى حَضْرَتِكَ حَمْلًا مَعْنُوفًا

بِنُصْرَتِكَ وَاَقِمْنِي عَلَى الْبَاطِلِ فَاَرْمِنَهُ وَرُجَّ
بِي فِي تَيَارِ الْاَحَدِيَّةِ وَاَغْرِقْنِي فِي عَيْنِ بَحْرِ
الْوَحْدَةِ حَتَّى لَا اَرَى وَلَا اَسْمَعَ وَلَا اَجِدَ وَلَا اَحُسَّ
اِلَّا بِهَا وَاَجْعَلِ اللّٰهُمَّ الْحِجَابَ الْاَعْظَمَ حَاءَ رُوحِي
وَرُوحَهُ سِرَّ حَقِيقَتِي وَحَقِيقَتَهُ جَامِعَ عَوَالِمِ تَحْقِيقِي
الْمَلِقِ الْاَوَّلِ يَا اَوَّلَ يَا آخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ اِسْمَعْ
نِدَائِي بِمَا سَمِعْتَ بِهِ نِدَاءَ عَبْدِكَ زَكَرِيَّا عَلَيْهِ
السَّلَامُ وَانْصُرْنِي بِكَ لَكَ وَاَيِّدْنِي بِكَ لَكَ وَ
اجْمَعْ بَيْنِي وَبَيْنَكَ وَحُلْ بَيْنِي وَبَيْنَ غَيْرِكَ
اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اِنَّ الَّذِي فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لَرَادُّكَ اِلَى
مَعَادٍ رَبَّنَا آتِنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا
رَشَدًا اِلْعَلِي مِنْ اَمْرِي فَرَجًا وَمَخْرَجًا اِنَّكَ

اللهِ وَمَلٰئِكَتَهُ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا صَلٰوةُ اللهِ وَ
سَلَامُهُ وَتَحِيَّتُهُ وَرَحْمَتُهُ وَبَرَكَاتُهُ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَحَبِيْبِكَ
وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ
عَدَدَ النَّفْعِ وَالْوِتْرِ وَعَدَدَ كَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ
الْمُبَارَكَاتِ ـ

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ وَاَكْمَلَ تَحِيَّاتِكَ
وَاَجْمَلَ تَسْلِيْمَاتِكَ عَلَى الْفَاتِحِ لِلنُّبُوَّةِ وَخَاتِمِهَا
شَمْسِ سَمَاءِ الرِّسَالَةِ النُّوْرِ الْاَكْبَرِ وَالْبَدْرِ الْاَطْهَرِ
صَاحِبِ الْحَوْضِ وَالْكَوْثَرِ وَالشَّفَاعَةِ فِيْ يَوْمِ
الْمَحْشَرِ سَيِّدِ سَادَاتِ الْمَلَكِ وَالْبَشَرِ مُحَمَّدٍ

عَلَى الْخَلْقِ سُلْطَانِ الْاَنْبِيَاءِ وَبُرْهَانِ الْاَصْفِيَاءِ
حَبِيْبِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا حَضْرَتِ
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهِ وَصَحْبِهِ
اَجْمَعِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَ
دَوَائِهَا وَعَافِيَةِ الْاَبْدَانِ وَشِفَائِهَا وَنُوْرِ الْاَبْصَارِ
وَضِيَائِهَا وَعَلٰى اٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَاةً كَامِلَةً وَسَلِّمْ سَلَامًا تَامًّا
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِيْ تَنْحَلُّ بِهِ الْعُقَدُ
تُفْرَجُ بِهِ الْكُرَبُ وَتُقْضٰى بِهِ الْحَوَائِجُ وَتُنَالُ
بِهِ الرَّغَائِبُ وَحُسْنُ الْخَوَاتِيْمِ وَيُسْتَسْقَى الْغَمَامُ
بِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَعَلٰى اٰلِهِ وَصَحْبِهِ فِيْ كُلِّ لَمْحَةٍ

وَنَفَسٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُومٍ لَكَ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا
فِي عِلْمِ اللهِ صَلَاةً دَائِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللهِ وَعَلَى
آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِنَ
الْأَزَلِ إِلَى الْأَبَدِ عَدَدَ مَا فِي عِلْمِ اللهِ وَعَلَى آلِهِ
وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الْحَبِيبِ
الْعَالِي الْقَدْرِ الْعَظِيمِ الْجَاهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً
تَكُونُ لَكَ رِضًا وَلِحَقِّهِ أَدَاءً وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُورِ الذَّاتِ وَالسِّرِّ

السَّارِي فِي جَمِيعِ أَنَاءِ الْأَسْمَاءِ وَالصِّفَاتِ وَعَلَى آلِهِ
وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ عَدَدَ مَا فِي عِلْمِكَ مُضَاعَفًا بِدَوَامِكَ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ
عَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ بِعَدَدِ حُرُوفِ الْقُرْآنِ الْمُنَشَّلَةِ
بِإِذْنِ الرَّحْمٰنِ فِي مَرَايَا تَمَوُّجَاتِ الْهَوَاءِ عِنْدَ قِرَاءَةِ
كَلِمَاتِ الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ قَارِئٍ مِنْ أَوَّلِ النُّزُولِ
إِلَى آخِرِ الزَّمَانِ وَاعْمُرْنَا وَارْحَمْنَا وَالْطُفْ بِنَا بِكَ
إِلٰهَنَا بِكُلِّ صَلَاةٍ مِنْهَا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ وَكَرِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَ
مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ
وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّاتِهِ وَعَلَى النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ
وَعَلَى الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ وَالْأَوْلِيَاءِ وَالصَّالِحِينَ

أَفْضَلَ صَلَاةٍ وَأَزْكَى سَلَامٍ وَأَنْمَى بَرَكَاتٍ بِعَدَدِ
سُوَرِ الْقُرْآنِ وَآيَاتِهِ وَحُرُوفِهِ وَكَلِمَاتِهِ وَمَعَانِيهِ
وَإِشَارَاتِهِ وَرُمُوزِهِ وَدَلَالَاتِهِ وَبِعَدَدِ أَحْجَارِ
التُّرَابِ وَمَعَادِنِهَا وَنَبَاتِهَا وَحَيَوَانَاتِهَا وَبِعَدَدِ
رُوحِ السَّمَاءِ وَنُجُومِهَا وَحَرَكَاتِهَا وَمَلَائِكَتِهَا
وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَالْطُفْ بِنَا يَا إِلَهَنَا يَا رَبَّنَا يَا خَالِقَنَا
كَمَا يَلِيقُ بِعُلُوِّكَ بِكَرَمِكَ وَحَبِيبِكَ يَا رَبَّنَا نَحْنُ بِنَا
رَحِيمٌ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَبْقَى فُرْقَانُكَ الْكَرِيمُ
وَيَجْرِ مَدَدَ جَدِيدِكَ الْأَكْرَمِ وَبِمَنِّ أَسْمَائِكَ الْحُسْنَى
وَبِحُرْمَةِ اسْمِكَ الْأَعْظَمِ احْفَظْنَا وَاحْفَظْ بُحُوقَنَا
مِنْ شَرِّ النَّفْسِ وَالشَّيْطَانِ وَمِنْ شَرِّ أَهْلِ الضَّلَالَةِ
وَأَهْلِ الطُّغْيَانِ وَاحْفَظْنَا مِنَ التَّيْهَاتِ وَالضَّلَالَاتِ

وَالْمِدْعِيَاتِ وَمِنْ جَمِيعِ الشَّرِّ يَا حَافِظُ يَا حَفِيظُ
يَا خَبِيرُ يَا قَاهِرُ يَا مُهَيْمِنُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ
يَا لَطِيفًا بِخَلْقِهِ يَا عَلِيمًا بِخَلْقِهِ يَا خَبِيرًا بِخَلْقِهِ الْطُفْ
بِنَا يَا لَطِيفُ يَا عَلِيمُ يَا خَبِيرُ يَا وَدُودُ يَا وَدُودُ
يَا وَدُودُ يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيدِ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيدُ
يَا فَعَّالًا لِمَا يُرِيدُ أَسْأَلُكَ بِنُورِ وَجْهِكَ الَّذِي
مَلَأَ أَرْكَانَ عَرْشِكَ وَأَسْأَلُكَ بِقُدْرَتِكَ الَّتِي
قَدَرْتَ بِهَا عَلَى جَمِيعِ خَلْقِكَ وَبِرَحْمَتِكَ الَّتِي
وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا غِيَاثَ
الْمُسْتَغِيثِينَ أَغِثْنَا يَا مُغِيثُ أَغِثْنَا بِرَحْمَتِكَ
نَسْتَجِيرُ وَمِنْ عَذَابِكَ نَسْتَجِيرُ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ
وَأَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْأَبْرَارِ بِشَفَاعَةِ نَبِيِّكَ الْمُخْتَارِ

صَلَاتَكَ الَّتِي صَلَّيْتَ عَلَيْهِ صَلَاةً دَائِمَةً بِدَوَامِكَ
وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ مِثْلَ ذَالِكَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ
الرَّاحِمِينَ

عَلَى مَنْ أُنْزِلَ عَلَيْهِ الْفُرْقَانُ الْحَكِيمُ مِنَ الْعَزِيزِ
الْحَمِيدِ مِنَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ صَاحِبِ الْمِعْرَاجِ وَمَا
زَاغَ الْبَصَرُ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَلْفَ أَلْفِ صَلَاةٍ وَأَلْفَ
أَلْفِ سَلَامٍ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللهِ

عَلَى مَنْ بَشَّرَ بِرِسَالَتِهِ التَّوْرَاةُ وَأُولِي الْجُدُودِ وَالزَّبُورُ
وَالزُّبُرُ وَبَشَّرَ بِمُدَّتِهِ الْأَرْوَاحُ وَالْعَاصِفَاتُ وَهَوَاتِفُ
الْجِنِّ وَأَوْلِيَاءُ الْإِنْسِ وَكَوَاهِنُ الْبَشَرِ وَسَكَنَتْ لَهُ
النَّفْسُ وَانْشَقَّ بِإِشَارَتِهِ الْقَمَرُ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا
مُحَمَّدٍ أَلْفَ أَلْفِ صَلَاةٍ وَأَلْفَ أَلْفِ سَلَامٍ

آمِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ
الْعَالَمِينَ يَا نُورًا لَا نُورَ إِلَّا نُورُكَ يَا لَطِيفُ يَا سَتَّارُ فَنَسْأَلُكَ أَنْ
تُصَلِّيَ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِنِبْرَاسِ الْأَنْبِيَاءِ وَنَيِّرِ
الْأَوْلِيَاءِ وَدَرَّةِ الْأَصْفِيَاءِ وَرُوحِ الْمُقَرَّبِينَ وَضِيَاءِ
الْمُحَقِّقِينَ وَأَنْ تَرْفَعَ وُجُودَنَا أَعْلَى قُلَلِ الْبَرَهَانِ وَ
أَنْ تُثَبِّتَ شُهُودَنَا فِي مَقَامِ الْإِحْسَانِ آمِينَ وَالْحَمْدُ
لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِالسَّابِقِ إِلَى
الْأَنَامِ نُورُهُ وَرَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ ظُهُورُهُ عَدَدَ مَنْ مَضَى
مِنَ الدُّنْيَا وَمَنْ بَقِيَ وَمَنْ سَعِدَ فِيهِمْ وَمَنْ شَقِيَ
صَلَاةً تُنْسَفُ فِي الْعَدَدِ وَتُحِيطُ بِالْحَدِّ صَلَاةً لَا
غَايَةَ لَهَا وَلَا انْتِهَاءَ وَلَا أَمَدَ لَهَا وَلَا انْقِضَاءَ

عَلَيْكَ يَا حَبِيبَ اللهِ

عَلَى مَنْ جَاءَتْ لَهُ مَوْتِهِ الشَّجَرُ وَنَزَلَ سُرْعَةً بِدُعَائِهِ
الْمَطَرُ وَاَظَلَّتْهُ الْغَمَامَةُ مِنَ الْحَرِّ وَضَبَعَ مِنْ صَاعٍ
مِنْ طَعَامٍ وَمَاءٌ مِنَ الْبِئْرِ وَنَبَعَ الدُّرُّ مِنْ بَنَانِ
اَصَابِعِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ كَالْكَوْثَرِ وَسَبَّحَ فِي
كَفِّهِ الْحَصَاةُ وَالْمَدَرُ وَاَنْطَقَ اللهُ لَهُ الضَّبَّ وَالظَّبْيَ
وَالذِّئْبَ وَالْجِذْعَ وَالذِّرَاعَ وَالْجَمَلَ وَالْجَبَلَ وَالْحَجَرَ
وَالشَّجَرَ سَيِّدِنَا وَمَوْلِينَا وَشَفِيعِنَا مُحَمَّدٍ اَلْفَ
اَلْفِ صَلَاةٍ وَاَلْفَ اَلْفِ سَلَامٍ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ
وَسَيِّدِي اللهِ

از دم صبح ازل تا به قیامِ عرصات
بر سر و پای دلارای محمد صلوات

اَلْفُ اَلْفِ صَلَاةٍ وَاَلْفُ اَلْفِ سَلَامٍ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللهِ

شکنید تیغ زبانم هم دم شارع نبات
بادبر قامتِ رعنای محمد صلوات

اَلْفُ اَلْفِ صَلَاةٍ وَاَلْفُ اَلْفِ سَلَامٍ عَلَيْكَ يَا حَبِيبَ اللهِ

فرض عینست بی بلوم تا وقتِ ممات
دم به دم بر گلِ رخسارِ محمد صلوات

اَلْفُ اَلْفِ صَلَوةٍ وَاَلْفُ اَلْفِ سَلَامٍ عَلَيْكَ يَا اَبَا الْبَرَكَاتِ سَيِّدِي الْمَعْ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى اٰلِهِ وَ
اَصْحَابِهِ بِعَدَدِ اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ وَاَمْوَاجِ الْبِحَارِ وَقَطَرَاتِ
الْاَمْطَارِ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ
صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ○

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمِ

هُوَ الْحَبِیْبُ الَّذِیْ تُرْجٰی شَفَاعَتُهٗ
لِکُلِّ هَوْلٍ مِّنَ الْاَهْوَالِ مُقْتَحِمِ

وَصَلِّ اِلٰهِیْ کُلَّ یَوْمٍ وَّسَاعَةٍ
عَلَی الْمُصْطَفٰی الْمُخْتَارِ مَا نَسِمَتْ

وَصَلِّ عَلَی الْمُخْتَارِ وَالْاٰلِ کُلِّهِمْ
کَمَدِّ بَاعِ الْاَدِیْمِ وَاَرْبِحْ مَا سَرَتْ

وَصَلِّ صَلَاةً تَمْلَأُ الْاَرْضَ وَالسَّمَآءَ
کَذٰلِکَ عَدَدًا مَّعَ وُجُوْدٍ تَجَلَّتْ

فَبِکَیْفِیَّةِ اَنَّ اللّٰهَ صَلّٰی بِنَفْسِهٖ
وَاَمْلَاکُهٗ صَلَّتْ عَبِیْدُهٗ وَسَلَّمَتْ

آدابِ تلاوت اَورادِ فتحیہ شریف

اوراد فتحیہ شروع کرنے سے پہلے تعوذ و تسمیہ (اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ) ایک ایک بار پڑھیں اور پھر گیارہ مرتبہ درود شریف خضری پڑھیں۔

(درود خضری: صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی حَبِیْبِهٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلَّمَ)

اس کے بعد سات مرتبہ سورۃ فاتحہ مع بسم اللہ اور سورۃ اخلاص گیارہ مرتبہ مع بسم اللہ پڑھیں۔

اوراد فتحیہ روزانہ پڑھنے کے لیے خاص وقت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ - أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ - أَسْتَغْفِرُ
اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ
اَتُوْبُ اِلَيْهِ وَاَسْاَلُهُ التَّوْبَةَ ۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ
وَمِنْكَ السَّلَامُ وَاِلَيْكَ يَرْجِعُ السَّلَامُ حَيِّنَا رَبَّنَا
بِالسَّلَامِ وَاَدْخِلْنَا دَارَ السَّلَامِ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ
يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ۔ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ
حَمْدًا يُوَافِيْ نَعْمَائِكَ وَيُكَافِيْ مَزِيْدَكَ حَمْدًا يَلِيْقُ
بِجَلَالِ وَجْهِكَ وَعَظِيْمِ سُلْطَانِكَ حَمْدًا يَّرْضٰى بِهٖ رَبُّنَا
وَيَرْضٰى بِهٖ عَنَّا وَيَرْضٰى بِهٖ عَنْ كُلِّ خَلْقِكَ حَمْدًا يَّرْضٰى
بِهٖ عَنْ كُلِّ حَالٍ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ
الرَّجِيْمِ ۔ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۔

مقرر کریں اور اس وقت کی پابندی کریں اور اوراد
پڑھتے ہوئے دنیوی گفتگو نہ کریں۔ اگر کوئی ضروری
امر دوران تلاوت پیش آجائے تو مذکورہ آداب
کے مطابق پھر شروع سے تلاوت کریں۔

اوراد فتحیہ مکمل کرنے کے بعد دعائے رقاء پڑھیں
(اوراد فتحیہ شریف ۴۰۰ اولیائے کرام کے کلام پر
مشتمل ہے اور نہایت مقبول اور مبارک ہے پابندی سے
اِس کے پڑھنے والے کو بے پناہ برکت اور فائدہ ہوتا ہے)

لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا
فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ
یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ
بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِیُّ
الْعَظِیْمُ ۝ سُبْحَانَ اللّٰهِ۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ۔
سُبْحَانَ اللّٰهِ۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ۔
سُبْحَانَ اللّٰهِ۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ۔
سُبْحَانَ اللّٰهِ۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ۔
سُبْحَانَ اللّٰهِ۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ۔
سُبْحَانَ اللّٰهِ۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ۔
سُبْحَانَ اللّٰهِ۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ۔ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ۔
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ۔
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ۔
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ۔
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ۔
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ۔
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ۔
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ۔
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ۔
اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔
اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔
اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔
اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔
اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔
اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔
اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔
اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ ۞ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ
لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا
شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ
لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ
وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ
وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ
لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ
لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيْرٌ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ
الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَ
لَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْجَبَّارُ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْكَرِيْمُ السَّتَّارُ ۔
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
خَالِقُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَعْبُوْدُ بِكُلِّ
مَكَانٍ ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَذْكُوْرُ بِكُلِّ لِسَانٍ ۔
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَعْرُوْفُ بِكُلِّ اِحْسَانٍ ۔ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
اِيْمَانًا بِاللّٰهِ ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَمَانًا مِّنَ اللّٰهِ ۔ لَآ
اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَمَانَةً مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا
نَعْبُدُ اِلَّا اِيَّاهُ ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ حَقًّا حَقًّا ۔ لَآ اِلٰهَ

اِلَّا اللّٰهُ اِيْمَانًا تَصْدِيْقًا ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ تَعَبُّدًا وَّ
رِقًّا ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ تَلَطُّفًا وَّ رِفْقًا ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ ۔ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ يَبْقٰى رَبُّنَا وَيَفْنٰى وَيَمُوْتُ كُلُّ شَيْءٍ ۔
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ۔ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْيَقِيْنُ ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ
الْعَظِيْمُ ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ ۔ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ
الْعَظِيْمِ ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَكْرَمُ الْاَكْرَمِيْنَ ۔
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
هَادِيُ الْصِّدِّيْقِيْنَ ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ حَبِيْبُ الْعَابِدِيْنَ ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
اللّٰهُ رَاحِمُ الْمَسَاكِيْنَ ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دَلِيْلُ الْعَالَمِيْنَ ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

دَلِيلُ السَّحِيرِينَ ۞ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ أَمَانُ الْخَائِفِينَ ۞ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ
غِيَاثُ الْمُسْتَغِيثِينَ ۞ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ خَيْرُ النَّاصِرِينَ ۞ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ
خَيْرُ الْحَافِظِينَ ۞ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ خَيْرُ الْمُزَيِّنِينَ ۞
لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ ۞ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ خَيْرُ
الرَّازِقِينَ ۞ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ خَيْرُ الْفَاتِحِينَ ۞ لَا إِلٰهَ
إِلَّا اللّٰهُ خَيْرُ الْغَافِرِينَ ۞ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ
لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ وَصَدَقَ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ
وَأَعَزَّ جُنْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ ۞ وَلَا شَيْءَ
بَعْدَهُ ۞ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ أَهْلُ النِّعْمَةِ وَلَهُ الْفَضْلُ
وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ ۞ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ خَلْقِهِ
زِنَةَ عَرْشِهِ وَرِضَا نَفْسِهِ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ ۞ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ
صَاحِبُ الصِّدْقِ الْوَحْدَانِيَّةِ الْفَرْدَانِيَّةِ الْفَرْدِ بِعِبَادَتِهِ

الْأَزَلِيَّةِ الْأَبَدِيَّةِ لَيْسَ لَهُ نِدٌّ وَلَا يَنِدُّ وَلَا
شِبْهٌ وَلَا شَرِيكٌ ۞ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا
شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَ
يُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ
عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۞ وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ۞ هُوَ
الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۞ وَهُوَ بِكُلِّ
شَيْءٍ عَلِيمٌ ۞ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ ۞ وَهُوَ السَّمِيعُ
الْبَصِيرُ ۞ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ نِعْمَ الْمَوْلَى
وَنِعْمَ النَّصِيرُ ۞ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ
نِعْمَ الْمَوْلَى وَنِعْمَ النَّصِيرُ ۞ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ
الْوَكِيلُ نِعْمَ الْمَوْلَى وَنِعْمَ النَّصِيرُ ۞ غُفْرَانَكَ
رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ۞ اللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا

أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا رَادَّ لِمَا
قَضَيْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ ۝ سُبْحَانَ
رَبِّيَ الْعَلِيِّ الْأَعْلَى الْوَهَّابِ ۔ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَلِيِّ
الْأَعْلَى الْوَهَّابِ ۔ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَلِيِّ الْأَعْلَى الْكَرِيمِ
الْوَهَّابِ يَا وَهَّابُ سُبْحَانَكَ مَا عَبَدْنَاكَ حَقَّ
عِبَادَتِكَ سُبْحَانَكَ مَا عَرَفْنَاكَ حَقَّ مَعْرِفَتِكَ
سُبْحَانَكَ مَا ذَكَرْنَاكَ حَقَّ ذِكْرِكَ سُبْحَانَكَ مَا
شَكَرْنَاكَ حَقَّ شُكْرِكَ سُبْحَانَ اللهِ الْأَزَلِيِّ الْأَزَلِ سُبْحَانَ
اللهِ الْأَبَدِيِّ الْأَبَدِ سُبْحَانَ اللهِ الْوَاحِدِ الْأَحَدِ سُبْحَانَ اللهِ
الْفَرْدِ الصَّمَدِ سُبْحَانَ اللهِ رَافِعِ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ
سُبْحَانَ اللهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا
سُبْحَانَ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ

لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝ سُبْحَانَ اللهِ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ
سُبْحَانَ ذِي الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوتِ ۔ سُبْحَانَ ذِي
الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْهَيْبَةِ وَالْجَلَالِ وَ
الْجَمَالِ وَالْكَمَالِ وَالْبَقَاءِ وَالثَّنَاءِ وَالْضِّيَاءِ وَ
الْآلَاءِ وَالنَّعْمَاءِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْجَبَرُوتِ ۔ سُبْحَانَ
الْمَلِكِ الْحَيِّ الَّذِي لَا يَنَامُ وَلَا يَمُوتُ سُبُّوحٌ
قُدُّوسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰئِكَةِ وَالرُّوحِ ۔ سُبْحَانَ
اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَاللهُ أَكْبَرُ وَلَا
حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ۔ اَللّٰهُمَّ أَنْتَ
الْمَلِكُ الْحَقُّ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ يَا اَللّٰهُ ۔ يَا
رَحْمٰنُ ۔ يَا رَحِيمُ ۔ يَا مَلِكُ ۔ يَا قُدُّوسُ ۔ يَا سَلَامُ
يَا مُؤْمِنُ ۔ يَا مُهَيْمِنُ ۔ يَا عَزِيزُ ۔ يَا جَبَّارُ ۔ يَا مُتَكَبِّرُ

يَا مُؤَخِّرُ - يَا أَوَّلُ - يَا آخِرُ - يَا ظَاهِرُ - يَا بَاطِنُ -
يَا وَالِي - يَا مُتَعَالِي - يَا بَرُّ - يَا تَوَّابُ - يَا مُنْعِمُ -
يَا مُنْتَقِمُ - يَا عَفُوُّ - يَا رَءُوفُ - يَا مَالِكَ الْمُلْكِ -
يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ - يَا رَبُّ - يَا مُقْسِطُ - يَا جَامِعُ -
يَا غَنِيُّ - يَا مُغْنِيُّ - يَا مُعْطِي - يَا مَانِعُ - يَا ضَارُّ -
يَا نَافِعُ - يَا نُورُ - يَا هَادِي - يَا بَدِيعُ - يَا بَاقِي -
يَا وَارِثُ - يَا رَشِيدُ - يَا صَبُورُ - يَا صَادِقُ -
يَا سَتَّارُ يَا مَنْ تَقَدَّسَتْ عَنِ الْأَشْبَاهِ ذَاتُهُ وَتَنَزَّهَتْ
عَنْ مُشَابَهَةِ الْأَمْثَالِ صِفَاتُهُ وَيَا مَنْ دَلَّتْ عَلَى
وَحْدَانِيَّتِهِ آيَاتُهُ وَشَهِدَتْ بِرُبُوبِيَّتِهِ مَصْنُوعَاتُهُ
وَاحِدٌ لَا بِعَدَدٍ وَلَا مِنْ عِلَّةٍ يَا مَنْ هُوَ
بِالْبِرِّ مَعْرُوفٌ وَبِالْإِحْسَانِ مَوْصُوفٌ مَعْرُوفٌ

يَا خَالِقُ - يَا بَارِئُ - يَا مُصَوِّرُ - يَا غَفَّارُ - يَا قَهَّارُ -
يَا وَهَّابُ - يَا رَزَّاقُ - يَا فَتَّاحُ - يَا عَلِيمُ - يَا قَابِضُ -
يَا بَاسِطُ - يَا خَافِضُ - يَا رَافِعُ - يَا مُعِزُّ - يَا مُذِلُّ -
يَا سَمِيعُ - يَا بَصِيرُ - يَا حَكَمُ - يَا عَدْلُ - يَا لَطِيفُ -
يَا خَبِيرُ - يَا حَلِيمُ - يَا عَظِيمُ - يَا غَفُورُ - يَا شَكُورُ -
يَا عَلِيُّ - يَا كَبِيرُ - يَا حَفِيظُ - يَا مُقِيتُ - يَا حَسِيبُ
يَا جَلِيلُ - يَا كَرِيمُ - يَا رَقِيبُ - يَا مُجِيبُ - يَا وَاسِعُ
يَا حَكِيمُ - يَا وَدُودُ - يَا مَجِيدُ - يَا بَاعِثُ - يَا شَهِيدُ
يَا حَقُّ - يَا وَكِيلُ - يَا قَوِيُّ - يَا مَتِينُ - يَا وَلِيُّ - يَا حَمِيدُ -
يَا مُحْصِيُ - يَا مُبْدِئُ - يَا مُعِيدُ - يَا مُحْيِي - يَا مُمِيتُ
يَا حَيُّ - يَا قَيُّومُ - يَا وَاجِدُ - يَا مَاجِدُ - يَا وَاحِدُ -
يَا أَحَدُ - يَا صَمَدُ - يَا قَادِرُ - يَا مُقْتَدِرُ - يَا مُقَدِّمُ

بِلَا غَايَةٍ وَمَوْصُوفٌ بِلَا نِهَايَةٍ أَوَّلٌ قَدِيمٌ بِلَا
ابْتِدَاءٍ وَالْآخِرُ كَرِيمٌ بِلَا انْتِهَاءٍ وَغَفَّارُ ذُنُوبِ
الْمُذْنِبِينَ كَرَمًا وَجِلْمًا وَمَنْ لَيْسَ كَمِثْلِهِ
شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ حَسْبُنَا اللهُ وَنِعْمَ
الْوَكِيلُ نِعْمَ الْمَوْلَى وَنِعْمَ النَّصِيرُ، غُفْرَانَكَ
رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ، اللَّهُمَّ يَا دَائِمًا بِلَا فَنَاءٍ وَ
يَا قَائِمًا بِلَا زَوَالٍ وَيَا مُدَبِّرًا بِلَا وَزِيرٍ سَهِّلْ عَلَيْنَا
وَعَلَى وَالِدِينَا كُلَّ عَسِيرٍ بِلَا أَحْصِيَ ثَنَاءً عَلَيْكَ
أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ
ثَنَاؤُكَ وَتَقَدَّسَتْ أَسْمَاؤُكَ وَعَظُمَ شَأْنُكَ
وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ يَفْعَلُ اللهُ مَا يَشَاءُ بِقُدْرَتِهِ وَ
يَحْكُمُ مَا يُرِيدُ بِعِزَّتِهِ أَلَا إِلَى اللهِ تَصِيرُ الْأُمُورُ،

كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ، لَهُ الْحُكْمُ وَ
إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ○ فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللهُ وَهُوَ السَّمِيعُ
الْعَلِيمُ ○ حَسْبُنَا اللهُ وَكَفَى سَمِعَ اللهُ لِمَنْ دَعَا
وَلَيْسَ وَرَاءَ اللهِ الْمُنْتَهَى مَنِ اعْتَصَمَ بِاللهِ فَقَدْ
نَجَى سُبْحَانَ مَنْ لَمْ يَزَلْ رَبًّا رَحِيمًا وَلَا يَزَالُ رَءُوفًا
لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ
الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ، لَا إِلَهَ
إِلَّا اللهُ الْمَنَّانُ الْعَلِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ الْقُدُّوسُ الْقَيُّومُ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ الْوَاسِعُ الْحَكِيمُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ
الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ التَّوَّابُ الْحَلِيمُ
سُبْحَانَ اللهِ وَتَبَارَكَ اللهُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ
وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ

حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ الْمِيْزَانِ ۔ حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ
الْجَنَّةِ وَالنَّارِ ۔ حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ اللِّقَاءِ ۔ حَسْبِيَ اللّٰهُ
الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ
وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ
اللّٰهِ مَآ اَعْظَمَ اللّٰهَ ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ اللّٰهِ
مَآ اَحْلَمَ اللّٰهَ ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ اللّٰهِ مَآ اَكْرَمَ
اللّٰهَ ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۔
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقًّا ۔
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ
الذَّاكِرُوْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
كُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ رَضِيْنَا بِاللّٰهِ
تَعَالٰى رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۔
اَحَدًا صَمَدًا فَرْدًا وِّتْرًا حَيًّا قَيُّوْمًا دَآئِمًا اَبَدًا لَّمْ
يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ
فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ
تَكْبِيْرًا ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۔
حَسْبُنَا اللّٰهُ لِدِيْنِنَا ۔ حَسْبُنَا اللّٰهُ لِدُنْيَانَا ۔ حَسْبُنَا
اللّٰهُ لِمَآ اَهَمَّنَا ۔ حَسْبُنَا اللّٰهُ لِمَنْ بَغٰى عَلَيْنَا ۔
حَسْبُنَا اللّٰهُ لِمَنْ حَسَدَنَا ۔ حَسْبُنَا اللّٰهُ لِمَنْ
كَادَنَا بِسُوْءٍ ۔ حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ الْمَوْتِ ۔ حَسْبُنَا
اللّٰهُ عِنْدَ الْقَبْرِ ۔ حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ الْحِسَابِ ۔
حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ الْمَسْاَلِ ۔ حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ
الْحَشْرِ وَالنَّشْرِ ۔ حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ الصِّرَاطِ ۔

نبدأ إن شاء الله تعالى أعوذ بكلمات الله
التامات كلها من شر ما خلق وبسم الله خير
الأسماء وبسم الله رب الأرض ورب السماء
بسم الله الذي لا يضر مع اسمه شيء في
الأرض ولا في السماء وهو السميع العليم الحمد لله
الذي أحيانا بعد ما أماتنا وإليه النشور والنور
أصبحنا وأصبح الملك لله والعزة والعظمة
والكبرياء والجبروت والسلطان والديار
لله والأنام والسماء لله والليل والنهار لله وما
سكن فيهما لله الواحد القهار أصبحنا على فطرة
الإسلام وكلمة الإخلاص ودين نبينا سيدنا محمد
المصطفى صلى الله عليه وسلم وعلى ملة أبينا إبراهيم

عليه وسلم نبيا ورسولا وبالقرآن إماما وبالكعبة قبلة وبالصلاة فريضة وبالمؤمنين
إخوانا وبالصديقي والفاروقي ذي النورين والمرتضى أصحاب الهادين رضوان الله تعالى عليهم
أجمعين مرحبا بالصباح الجديد وبالنوم التيمم
وبالملكين الكاتبين الشاهدين الغادين حفظ
الله تعالى في يومنا هذا الكتابي أول صحيفتنا بسم
الله الرحمن الرحيم ○ وأشهد أن لا
إله إلا الله وحده لا شريك له ونشهد أن سيدنا
محمدا عبده ورسوله صلى الله عليه وسلم أرسله بالهدى ودين
الحق ليظهره على الدين كله ولو كره المشركون
على هذا والشهادة نحيا وعليها نموت ونبعث

حَنِيفًا مُسْلِمًا وَّمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ صَلَوَاتُ
اللهِ تَعَالٰى وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَاَنْبِيَآئِهٖ وَرُسُلِهٖ وَحَمَلَةِ عَرْشِهٖ
وَجَمِيْعِ خَلْقِهٖ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
اَجْمَعِيْنَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللهِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيْلَ
اللهِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَجِيَّ اللهِ اَلصَّلٰوةُ وَ
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفِيَّ اللهِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا خَيْرَ خَلْقِ اللهِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنِ اخْتَارَهُ
اللهُ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ اَرْسَلَهُ اللهُ اَلصَّلٰوةُ
وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ زَيَّنَهُ اللهُ اَلصَّلٰوةُ
وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ شَرَّفَهُ اللهُ اَلصَّلٰوةُ وَ

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ كَرَّمَهُ اللهُ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا مَنْ عَظَّمَهُ اللهُ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا سَيِّدَ الْمُرْسَلِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا اِمَامَ الْمُتَّقِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَاتَمَ
النَّبِيِّيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَفِيْعَ الْمُذْنِبِيْنَ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَفِيْعَ الْمُذْنِبِيْنَ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَفِيْعَ الْمُذْنِبِيْنَ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ
صَلَوَاتُ اللهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَاَنْبِيَآئِهٖ وَرُسُلِهٖ وَحَمَلَةِ
عَرْشِهٖ وَجَمِيْعِ خَلْقِهٖ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللهِ

وَبَرَكَاتُهُ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي
الْاَوَّلِيْنَ وَصَلِّ اللّٰهُمَّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
فِي الْاٰخِرِيْنَ وَصَلِّ اللّٰهُمَّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
فِي الْمَلَاِ الْاَعْلٰى اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ، وَصَلِّ اللّٰهُمَّ وَسَلِّمْ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِيْ كُلِّ وَقْتٍ وَّحِيْنٍ وَصَلِّ
عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى مَلٰٓئِكَتِكَ
الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ وَعَلٰى اَهْلِ
طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ وَارْحَمْنَا وَارْحَمْنَا وَارْحَمْنَا
مَعَهُمْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝

۵ دُعائے رقاب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ يَا مَالِكَ الرِّقَابِ وَيَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ وَيَا
مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ هَيِّئْ لَنَا سَبَبًا لَا نَسْتَطِيْعُ لَهٗ
طَلَبًا، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لَنَا مَشْغُوْلِيْنَ بِاَمْرِكَ اَوْ مَيِّتِيْنَ
بِعَدْلِكَ اٰيِسِيْنَ مِنْ خَلْقِكَ الْبَائِنِيْنَ اِلَيْكَ
مُسْتَوْحِشِيْنَ عَنْ غَيْرِكَ رَاضِيْنَ بِقَضَائِكَ
صَابِرِيْنَ عَلٰى بَلَائِكَ قَانِعِيْنَ لِعَطَائِكَ شَاكِرِيْنَ
لِنَعْمَائِكَ مُتَلَذِّذِيْنَ بِذِكْرِكَ فَرِحِيْنَ بِكِتَابِكَ
مُنَاجِيْنَ بِكَ فِيْ اٰنَاءِ اللَّيْلِ وَاَطْرَافِ النَّهَارِ

مُبْغِضِينَ لِلدُّنْيَا وَمُحِبِّينَ بِذِكْرِهِ وَمُشْتَاقِينَ
إِلَى لِقَائِكَ مُتَوَجِّهِينَ إِلَى جَمَالِكَ مُتَيَقِّنِينَ
لِمَوْعُودِ رَبِّنَا وَإِيمَانًا وَعَدْتَنَا عَلَى رُسُلِكَ وَلَا
تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ اللَّهُمَّ
اجْعَلِ التَّوْفِيقَ رَفِيقَنَا وَالصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ طَرِيقَنَا
اللَّهُمَّ أَوْصِلْنَا إِلَى مَقَاصِدِنَا وَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ
التَّوَّابُ الرَّحِيمُ. اللَّهُمَّ بِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ
أَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ
اللَّهُمَّ ارْزُقْنَا لَذَّةَ النَّظَرِ لِوَجْهِكَ وَالشَّوْقَ
إِلَى لِقَائِكَ. اللَّهُمَّ أَرِنَا الْحَقَّ حَقًّا وَارْزُقْنَا اتِّبَاعَهُ
وَأَرِنَا الْبَاطِلَ بَاطِلًا وَارْزُقْنَا اجْتِنَابَهُ. اللَّهُمَّ أَرِنَا
حَقَائِقَ الْأَشْيَاءِ كَمَا هِيَ تَوَفَّنَا مُسْلِمِينَ وَأَلْحِقْنَا

بِالصَّالِحِينَ وَادْفَعْ عَنَّا شَرَّ الظَّالِمِينَ وَاشْرَحْ لَنَا
فِي دُعَاءِ الْمُؤْمِنِينَ وَبَهِّتْ عَنَّا نَوْمَةَ الْغَافِلِينَ
وَارْزُقْنَا شَفَاعَةَ سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ وَأَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ بِسَلَامٍ آمِنِينَ وَاحْشُرْنَا مَعَ
الْمُتَّقِينَ وَخَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ يَا مُجِيرُ يَا مُجِيرُ وَقِنَا رَبَّنَا
شَرَّ مَا قَضَيْتَ لَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ يَا غَفَّارُ يَا رَبَّ
الْعَالَمِينَ. اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِأُمَّةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. اللَّهُمَّ ارْحَمْ أُمَّةَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. اللَّهُمَّ انْصُرْ أُمَّةَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. اللَّهُمَّ افْتَحْ لِأُمَّةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. اللَّهُمَّ أَصْلِحْ أُمَّةَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. اللَّهُمَّ فَرِّجْ عَنْ أُمَّةِ سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ كَرِّمْ أُمَّةَ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ عَظِّمْ أُمَّةَ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ تَجَاوَزْ
عَنْ سَيِّئَاتِ أُمَّةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ
يَا حَبِيبَ النَّوَايِينَ صُبَّ عَلَيْنَا وَيَا أَمَانَ
الْخَائِفِينَ آمِنَّا وَيَا دَلِيلَ الْمُتَحَيِّرِينَ دُلَّنَا وَ
يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ أَغِثْنَا وَيَا رَجَاءَ الْمُنْقَطِعِينَ
لَا تَقْطَعْ رَجَاءَنَا وَيَا رَاحِمَ الْعَاصِينَ ارْحَمْنَا وَيَا
هَادِيَ الضَّالِّينَ اهْدِنَا وَيَا غَافِرَ الْمُذْنِبِينَ
اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ
الْأَبْرَارِ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عُيُوبَنَا اَللّٰهُمَّ عَفْوَ ذُنُوبَنَا
اَللّٰهُمَّ احْفَظْ قُلُوبَنَا اَللّٰهُمَّ اشْرَحْ صُدُورَنَا اَللّٰهُمَّ

نَوِّرْ قُبُورَنَا اَللّٰهُمَّ بَيِّضْ وُجُوهَنَا اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ أُمُورَنَا
اَللّٰهُمَّ حَصِّلْ مُرَادَنَا اَللّٰهُمَّ وَسِّعْ تَيْسِيرَنَا اَللّٰهُمَّ
يَخَافِيَ مَا نَخَافُ يَا خَيْرَ الْأَلْطَافِ وَيَا وَاسِعَ
الْمَغْفِرَةِ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنَا مِنَ الْبَلِيَّةِ فِي الدُّنْيَا وَ
وَمِنَ الذِّلَّةِ عِنْدَ الشَّيْبَةِ وَمِنْ فَضِيحَةِ يَوْمِ
الْقِيَامَةِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدِينَا وَلِمَشَايِخِنَا وَلِأَسَاتِذَتِنَا
وَلِأَصْحَابِنَا وَلِأَحْبَابِنَا وَلِمَشَايِرِنَا وَلِقَبَائِلِنَا وَلِمَنْ لَهُ حَقٌّ
عَلَيْنَا وَلِجَمِيعِ أُمَّةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ
وَالسَّلَامُ وَقِنَا رَبَّنَا شَرَّ مَا قَضَيْتَ لَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ وَعَذَابَ
الْقَبْرِ وَعَذَابَ يَوْمِ نُبْعَثُ وَاحْشُرْنَا مَعَ الْمُتَّقِينَ
وَالْأَبْرَارِ اَللّٰهُمَّ بِحُرْمَةِ هَذِهِ الْأَوْرَادِ الْفَتْحَ
افْتَحْ لَنَا أَبْوَابَ الْهِدَايَاتِ وَالْكَرَامَاتِ وَوَفِّقْنَا

قنوتِ نازلہ

زمینی و آسمانی شدید آفات اور مسلمانوں پر دشمنوں کے ظالمانہ حملے کی صورت میں جب خوب خوں ریزی ہو رہی ہو یا کوئی وبا عام ہو جائے تو اس سے تحفظ و نجات کے لیے فجر کی نمازمیں فرضوں کی دوسری رکعت میں رکوع میں جھکنے سے پہلے امام اور مقتدی آہستہ آواز سے قنوت نازلہ پڑھیں۔ اگر امام بلند آواز سے دعا پڑھے تو مقتدی آہستہ آہستہ صرف آمین کہیں۔

پہلے نمازِ وتر میں پڑھی جانے والی دعائے قنوت پڑھیں

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ وَنَسْتَغْفِرُکَ وَنُؤْمِنُ بِکَ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْکَ وَنُثْنِیْ عَلَیْکَ الْخَیْرَ وَنَشْکُرُکَ وَلَا نَکْفُرُکَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُکُ مَنْ یَّفْجُرُکَ ۔ اَللّٰھُمَّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَلَکَ نُصَلِّیْ وَنَسْجُدُ وَاِلَیْکَ نَسْعٰی وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْا رَحْمَتَکَ وَنَخْشٰی عَذَابَکَ اِنَّ عَذَابَکَ بِالْکُفَّارِ

لِظَّاعَاتِ وَالْبَاوَاتِ وَالْحَظَّاتِ الْاٰفَاتِ وَ لَیْلَاتِ وَبَارِکْ لَنَا فِی الرِّزْقِ وَالْعُمُرِ وَالْحَسَاتِ اَللّٰھُمَّ احْفَظْنَا یَا قَیُّوْمُ مِنْ جَمِیْعِ الْبَلَایَا وَالْاَمْرَاضِ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَ بَارَکَ وَسَلَّمَ اَجْمَعِیْنَ ۔ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۔

اِغْنِنِیْ حَسَبَ مَا اَحْسَنَ رَبُّکَ قَبْلَ رَبِّکَ وَصَحِّحْنِیْ قَبْلَ مَرَضِیْ وَمَرَاضِیْ قَبْلَ شُغْلِکَ وَعَنَاکَ قَبْلَ فَرَاقِیْ وَحَیَاتِیْ قَبْلَ مَوْتِیْ

ترجمہ: (۱) اے پروردگار میرا کیا کچھ بہتر حال رہتا جو تیرا حال بہتر ہو، (۲) اے اللہ میری صحت کو میری بیماری سے پہلے (۳) فراغت کو مشغولیت سے پہلے (۴) میری موت کو زندگی کی موت سے پہلے۔

اَللّٰهُمَّ اِذِلَّ الْكَفَرَةَ وَالْكَفَرَةَ، وَاَخْذُلِ الشِّرْكَ وَالْمُشْرِكِيْنَ.
اَللّٰهُمَّ شَتِّتْ شَمْلَهُمْ وَفَرِّقْ جَمْعَهُمْ وَدَمِّرْ دِيَارَهُمْ وَقَصِّمْ
اَمْصَارَهُمْ وَخَرِّبْ بُنْيَانَهُمْ وَاَفْسِدْ تَدْبِيْرَهُمْ وَاجْعَلْ
بَأْسَ بَعْضِهِمْ عَلٰى بَعْضٍ وَحَرْبَهُمْ كَحَرْبِ مُعَرِّفِيْ. اَللّٰهُمَّ بِ
مَنِّكَ نَعِّمْ بِنَعْمَائِهِمْ عَاجِلًا وَمُدَّ لِكُلِّ خَيْرٍ وَحَيْدٍ لِغَيْرِ عَزِيْزٍ
سُلْطَانٍ يَا مُدِلًّا يَا قَاهِرُ وَاَيْحَقُّ الْسَّرِيْدِ اَنْتَ الَّذِيْ لَا يَفُوْتُكَ
اِنْتِقَامُهُ يَا قَاهِرُ.

مُنجیٰ، پھر یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ فِيْمَنْ هَدَيْتَ، وَعَافِنِيْ فِيْمَنْ عَافَيْتَ، وَتَوَلَّنِيْ
فِيْمَنْ تَوَلَّيْتَ، وَبَارِكْ لِيْ فِيْمَا اَعْطَيْتَ، وَقِنِيْ شَرَّ مَا قَضَيْتَ،
فَاِنَّكَ تَقْضِيْ وَلَا يُقْضٰى عَلَيْكَ، وَاِنَّهٗ لَا يَذِلُّ مَنْ وَّالَيْتَ وَلَا
يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ، تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ، نَسْتَغْفِرُكَ وَنَتُوْبُ
اِلَيْكَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَسَلَّمَ. ہو سکے
تو یہ بھی پڑھیں: اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ وَالْمُعَافَاةَ
الدَّائِمَةَ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ فِي الدُّنْيَا
وَالدِّيْنِ وَالْاٰخِرَةِ. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَ
الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَاَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَاَصْلِحْ ذَاتَ
بَيْنِهِمْ. اَللّٰهُمَّ الْعَنْ كَفَرَةَ اَهْلِ الْكِتَابِ الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ وَ
يُقَاتِلُوْنَ اَوْلِيَائَكَ، اَللّٰهُمَّ خَالِفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ وَزَلْزِلْ اَقْدَامَهُمْ
وَاَنْزِلْ عَلَيْهِمْ بَأْسَكَ الَّذِيْ لَا يُرَدُّ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ.
اَللّٰهُمَّ انْصُرِ الْاِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِيْنَ، اَللّٰهُمَّ اَعِزَّ الْاِيْمَانَ وَالْمُؤْمِنِيْنَ

شجرہ مبارکہ

سلسلہ عالیہ چشتیہ صابریہ

فقیر کوکب نورانی اوکاڑوی غفرلہ اشرف بہ دستِ بصری
قادری چشتی صابری سہروردی فاطمی افزندہ و بندہ خاندانِ مجدد
مسلکِ اہلِ سنت عاشقِ رسول خطیبِ اعظم پاکستان حضرت علامہ
محمد شفیع اوکاڑوی رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ امام
اہلِ سنت غزالی عصر حضرت علامہ سید **احمد سعید** کاظمی رحمۃ
اللہ علیہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ اتقا و اعلم حضرت مولانا سید
محمد خلیل عالی رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت مولانا
سید **مختار احمد** کاظمی امروہوی رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ
حضرت **شاہ غلام حیدر** امروہوی رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ مجاز شیخ
المشائخ حضرت **امانت علی** شاہ امروہوی رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ

مجاز شیخ المشائخ حضرت **حافظ موسیٰ** دابک پوری رحمۃ
اللہ علیہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت **سید اعظم** دیوبڑی رحمۃ
اللہ علیہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت سید **سالم شاہ** دیوبڑی
رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت سید **میراں بھیک شاہ**
تھکوی رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت شاہ
ابو المعالی انبیٹھوی رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ
حضرت **داؤد** گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت
شیخ **صادق** گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت
ابو سعید گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت
خواجہ **نظام الدین** غنی رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت
جلال الدین تھانیسری رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ
حضرت قطب عالم شیخ **عبدالقدوس** گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ

سرکار غریب نواز رضی اللہ عنہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت
تاج الاصفیا زبدۃ الاتقیا قطب عالم خواجہ ابو النور عثمان ہارونی
رضی اللہ عنہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت حاجی **منیر الدین**
شریف زندنی رضی اللہ عنہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت
تاج دار چشت خواجہ سید **قطب الدین مودود** چشتی
رضی اللہ عنہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت خواجہ **سید احمد الدین شاہ**
ابو یوسف چشتی رضی اللہ عنہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت شاہ
سید **ابو محمد محتشم** چشتی رضی اللہ عنہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت
شاہ سید **ابو احمد ابدال** چشتی رضی اللہ عنہ خلیفہ مجاز
شیخ المشائخ حضرت شاہ **ابو اسحٰق شرف الدین** شامی
رضی اللہ عنہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت خواجہ **کریم الدین**
ممشاد علو دینوری رضی اللہ عنہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت

مجاز شیخ المشائخ حضرت شیخ **محمد عارف** رودولوی رحمۃ
اللہ علیہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت قبلہ شاہ **عبد الحق** رودولوی
رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت **جلال الدین محمد**
کبیر الاولیا پانی پتی رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت
خواجہ **شمس الدین ترک** پانی پتی رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ مجاز شیخ
المشائخ حضرت مخدوم جہاں سید **علاؤ الدین علی احمد**
صابر کلیری رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ سلطان
الزاہدین حضرت شیخ الاسلام والمسلمین بابا **فرید الدین مسعود**
گنج شکر رضی اللہ عنہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت قطب
الاقطاب خواجہ **قطب الدین بختیار** اوشی کاکی رضی اللہ
عنہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت خواجہ خواجگان عین یکساں
ولی ہند و ہستان سید **معین الدین حسن** چشتی سجزی اجمیری

شاہ **ابوہبیرہ امین الدین** بصری رضی اللہ عنہ
خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت **سدید الدین حذیفہ**
مرعشی رضی اللہ عنہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت سلطان
الاذکیا سلطان **ابراہیم ادہم** بلخی رضی اللہ عنہ خلیفہ مجاز
شیخ المشائخ حضرت **جمال الدین فضیل بن عیاض**
رضی اللہ عنہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت خواجہ **عبدالواحد**
بن **زید** رضی اللہ عنہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ امام الاولیاء
حضرت خواجہ **حسن** بصری رضی اللہ عنہ خلیفہ مجاز امیر المومنین
امام المتقین ساقی کوثر فلاح خیبر برادر و داماد رسول سیدنا
علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ خلیفہ رفیع امام الانبیا حبیب کبریا
باعث ارض و سما مولائے کل فخر الرسل حضرت احمد مجتبیٰ
محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وازواجہ دلیل بیعت

وعترتہ واولیاء اُمتہ وعلماء ملتہ وبارک وسلم اجمعین۔

درود چشتیہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ

الٰہی تا بود خورشید و ماہی
چراغ چشتیاں را روشنائی

نمازِ تسبیح

اِس نماز کا بے انتہا اجر و ثواب ہے اور اس کی چار رکعتیں ہیں۔ مکروہ وقت کے علاوہ جب چاہیں پڑھ سکتے ہیں۔ بہتر یہ کہ ظہر سے پہلے پڑھیں۔ اِس کا طریقہ یہ ہے کہ پہلی تکبیر تحریمہ (اَللّٰہُ اَکْبَرُ) کے بعد ثنا (سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ) پڑھیں ثنا کے بعد پندرہ مرتبہ یہ کلمہ پڑھیں (سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ) پھر تعوذ (اَعُوْذُ بِاللّٰہِ) اور تسمیہ (بِسْمِ اللّٰہِ) اور فاتحہ (اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ) اور کوئی سورۃ یا تین آیاتِ قرآنی پڑھ کر دس مرتبہ یہی کلمہ پڑھیں پھر رکوع میں جاکر رکوع کی تسبیح (سُبْحَانَ رَبِّیَ

الْعَظِیْمِ) کے بعد دس مرتبہ پھر یہی کلمہ پڑھیں۔ پھر رکوع سے اٹھ کر (قومہ میں کھڑے ہوتے) تسمیع و تحمید (سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ) کے بعد دس مرتبہ یہی کلمہ پڑھیں پھر سجدے میں جاکر سجدے کی تسبیح (سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی) کے بعد دس مرتبہ پھر سجدے سے اٹھ کر جلسہ (دو سجدوں کے درمیان) میں دس مرتبہ پھر دوسرے سجدے میں تسبیح کے بعد دس مرتبہ پھر دوسری رکعت میں فاتحہ سے پہلے پندرہ مرتبہ اور پھر اسی ترتیب سے چار رکعتیں پڑھیں ہر رکعت میں پچھتر مرتبہ اور چاروں رکعتوں میں تین سو مرتبہ یہ کلمہ پڑھا جائے گا۔

نماز استخارہ

استخارہ کا مطلب اللہ تعالیٰ سے بھلائی طلب کرنا ہے یعنی جب کسی اہم کام کا قصد کریں تو اس کے کرنے سے پہلے استخارہ کریں۔ استخارہ کرنے والا گویا اللہ کی بارگاہ میں التجا کرتا ہے کہ اے علام الغیوب مجھے اشارہ فرما دے کہ یہ کام میرے حق میں بہتر ہے یا نہیں۔

طریقۂ استخارہ

پہلے دو رکعت نماز نفل پڑھیں کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد قُلْ یٰاَیُّهَا الْکٰفِرُوْنَ اور دوسری میں فاتحہ کے بعد قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھیں اور سلام پھیر کر یہ پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ رَبِّیْ اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ وَ اَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَاَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَ

تَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ، اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ وَعَاجِلِ اَمْرِیْ وَاٰجِلِهٖ فَاقْدُرْهُ لِیْ وَیَسِّرْهُ لِیْ ثُمَّ بَارِكْ لِیْ فِیْهِ، اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ وَعَاجِلِ اَمْرِیْ وَاٰجِلِهٖ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَاقْدُرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ كَانَ ثُمَّ رَضِّنِیْ بِهٖ۔

اور بہتر ہے کہ سات مرتبہ استخارہ کریں اور دعائے مذکورہ پڑھ کر باطہارت قبلہ رو سو جائیں دعا کے اوّل و آخر فاتحہ اور درود شریف پڑھیں۔ اگر خواب میں سفیدی یا ہریالی دیکھیں تو سمجھیں کہ یہ کام بہتر ہے اور اگر سرخی یا سیاہی دیکھیں تو سمجھیں کہ برا ہے اس سے بچیں۔

بہتر ہے کہ کسی عالم حق کو خواب سنا کر صحیح تعبیر معلوم کریں۔

پھر یہ پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ وَاَتَوَجَّہُ اِلَیْکَ بِنَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ نَّبِیِّ الرَّحْمَۃِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَا مُحَمَّدُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ وَسَلَّمَ اِنِّیْ قَدْ تَوَجَّہْتُ بِکَ اِلٰی رَبِّیْ فِیْ حَاجَتِیْ ھٰذِہٖ لِیُقْضٰی لِیْ اَللّٰھُمَّ فَشَفِّعْہُ فِیَّ ۝

(۲۱)

درود خضری:

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلَّمْ ۝

(۲۲)

جس قدر ہو سکے یہ پڑھا کریں۔

اَللّٰہُ رَبُّ مُحَمَّدٍ صَلّٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَا
نَحْنُ عِبَادُ مُحَمَّدٍ صَلّٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَا

(۲۳)

کَمَا یَلِیْقُ بِجَلَالِکَ الْاَعْظَمِ
کَمَا یَلِیْقُ بِالْاَطْوَلِ الْاَکْرَمِ

نماز حاجت

جب کوئی اہم حاجت پیش آئے تو اچھی طرح وضو کریں پھر دو رکعت نماز پڑھ کر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کریں اور نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجیں پھر یہ پڑھیں اور اپنی حاجت ذہن میں رکھ کر یہ دعا کریں:

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ اَسْئَلُکَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِکَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِکَ وَالْغَنِیْمَۃَ مِنْ کُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَۃَ مِنْ کُلِّ اِثْمٍ لَاتَدَعْ لِیْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَہٗ وَلَا ھَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَہٗ وَلَا حَاجَۃً ھِیَ لَکَ رِضًا اِلَّا قَضَیْتَھَا یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۝

نمازِ تہجد

عشاء کی نماز کے بعد رات کو کچھ سو کر اٹھنے کے بعد جو نماز پڑھی جاتی ہے اسے تہجد کہتے ہیں اس نماز کی بڑی فضیلت ہے اس کی کم از کم دو رکعتیں اور زیادہ سے زیادہ بارہ رکعتیں ہیں۔ فرضوں کے بعد افضل نمازات کی نماز ہے۔

نمازِ تہجد کی ہر پہلی رکعت میں پانچ مرتبہ اور ہر دوسری رکعت میں تین مرتبہ سورہ اخلاص (قل ھو اللہ) پڑھیں۔ بہتر ہے کہ عشا کے بعد سو جائیں اور رات کے پچھلے پہر اٹھ کر تہجد پڑھیں اور اس کے بعد فجر تک درود شریف پڑھتے رہیں۔

نمازِ غوثیہ

محبوبِ سبحانی سیدنا غوثِ اعظم رضی اللہ عنہ

فرماتے ہیں کہ جس کو کوئی حاجت ہو وہ دو رکعت نفل نماز اس طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد گیارہ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے، نماز کے بعد حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر خوب درود و سلام بھیجے، پھر گیارہ قدم بغداد شریف کی سمت چلے اور میرا سیدنا غوثِ اعظم کا نام پکارے اور اپنی حاجت بیان کرے اور پھر میرے وسیلے سے اللہ سے دعا کرے۔ مجھے یقین ہے کہ اللہ تعالےٰ اس مانگنے والے کو ضرور عطا کرے گا۔

نمازِ خیر

سو رکعت نفل نماز اس طرح ادا کریں کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد دس مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھیں۔

ہر مبارک رات میں نمازِ خیر ادا کرنے کی کوشش کریں۔ اس نماز کے ادا کرنے سے اللہ کریم ستر حاجتیں پوری فرماتا ہے جن میں سے ادنےٰ حاجت یہ پوری ہوتی ہے کہ اللہ کریم اس نماز کو محبت سے ادا کرنے والے کی بخشش فرما دیتا ہے۔

خاص نمازیں

نہایت اہم اور جائز مقصد میں کامیابی کے لئے دو خاص نمازیں:

(۱) نصف شب کے بعد نہایت صاف ستھرے ہو کر ایسی پاکیزہ جگہ (کمرے) میں جہاں اس وقت کوئی اور نہ ہو چار رکعت نفل نماز ادا کریں۔ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد دس مرتبہ سورۃ اخلاص (قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَد) دوسری رکعت میں بیس مرتبہ تیسری رکعت میں تیس مرتبہ چوتھی رکعت میں چالیس مرتبہ پڑھیں اور سلام کے بعد قبلہ رُخ رہتے ہوئے پچاس مرتبہ سورہ اخلاص

پڑھیں پھر ستر مرتبہ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اور ستر مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْهِ پڑھیں اور بغیر شمار کیے چند مرتبہ درود شریف پڑھیں اور پھر نہایت عاجزی سے بارگاہِ الٰہی میں دُعا کریں، ان شاءاللہ جائز مقصد میں کامیابی ہوگی۔

(۲) رات کو یا دن میں دو، دو رکعت کرکے بارہ رکعتیں (نفل) ادا کریں اور آخری (بارھویں) رکعت کی التحیات کے بعد اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کریں اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں درود شریف کا ہدیہ پیش کریں اور پھر سجدے کی حالت میں سات مرتبہ سورۃ فاتحہ سات مرتبہ

آیۃ الکرسی اور دس مرتبہ کلمہ پڑھیں، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ پھر یہ دُعا کریں: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مُنْتَهَی الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَاسْمِكَ الْاَعْظَمِ وَجَدِّكَ الْاَعْلٰی وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّةِ پھر اپنی حاجت مانگیں اور پھر سجدے سے سر اٹھا کر دائیں بائیں سلام پھیریں۔

نمازِ لیلۃ الرغائب

رغائب رغیبہ کی جمع ہے رغیبہ عطایائے کثیر کو کہتے ہیں، اس شب میں اللہ تعالیٰ کی خاص رحمت و برکت حاصل کرنے کے لیے حضرت سلطان المشائخ سیدنا نظام الدین اولیا محبوبِ الٰہی رضی اللہ عنہ نے یہ نماز تعلیم فرمائی ہے۔

ماہِ رجب کی پہلی جمعرات کو دن میں روزہ رکھیں اور جمعرات و جمعہ کی درمیانی شب کی ابتدا میں یعنی نمازِ مغرب مکمل کرنے کے بعد بارہ رکعتیں نفل نماز دو دو رکعت کرکے ادا کریں اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ قدر تین مرتبہ اور سورہ اخلاص بارہ مرتبہ پڑھیں نفل نماز مکمل کرکے قبلہ رو رہتے ہوئے ستر مرتبہ یہ پڑھیں اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی آلِہٖ۔ پھر سجدہ کریں اور ستر مرتبہ یہ پڑھیں سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوْحِ اور پھر سجدہ سے سر اٹھا کر دو زانو بیٹھ کے ستر مرتبہ یہ پڑھیں رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ فَاِنَّکَ اَنْتَ الْعَلِیُّ الْاَعْظَمُ پھر سجدہ کریں اور سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا

وَرَبُّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوْحِ ستر مرتبہ پڑھ کر حالتِ سجدہ ہی میں یا بیٹھ کر دعا کریں۔ (رواہ الفواد، اہل تونس)

ماہِ رجب میں روزانہ سو مرتبہ یہ استغفار پڑھیں:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ لَدُنُوْبِیْ کُلِّھَا سِرِّھَا وَجَھْرِھَا صَغِیْرِھَا وَکَبِیْرِھَا ظَاھِرِھَا وَبَاطِنِھَا قَدِیْمِھَا وَجَدِیْدِھَا اَوَّلِھَا وَاٰخِرِھَا وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ بِرَحْمَتِکَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

إِنَّآ أَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۝ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝
إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ يٰٓأَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝ لَآ أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝
وَلَآ أَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ أَعْبُدُ ۝ وَلَآ أَنَا عَابِدٌ مَّا
عَبَدْتُّمْ ۝ وَلَآ أَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ أَعْبُدُ ۝
لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۙ
وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا أَحَدٌ ۝

ختم شریف (فاتحہ)

درود شریف: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَصْحَابِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ ۝

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ عَالِمُ الْغَيْبِ
وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ
لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ
الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۚ سُبْحٰنَ اللّٰهِ
عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ
لَهُ الْأَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ
وَالْأَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ اِلٰهِ النَّاسِ ۝

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝ آمين

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ ۝ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ

يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ
وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ۝ أُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى
مِنْ رَبِّهِمْ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝ وَإِلَٰهُكُمْ
إِلَٰهٌ وَاحِدٌ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَٰنُ الرَّحِيمُ ۝ إِنَّ
رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ۝ أَلَا إِنَّ
أَوْلِيَاءَ اللَّهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝
وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ ۝
إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ
الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا ۝
مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِنْ رِجَالِكُمْ وَلَٰكِنْ رَسُولَ
اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ۝ إِنَّ
اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ۝

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ
وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّاَصْحَابِ سَيِّدِنَا
وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ

درود تاج

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ
التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ ۝ دَافِعِ الْبَلَاءِ
وَالْوَبَاءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ وَالْاَلَمِ ۝ اِسْمُهٗ مَكْتُوْبٌ
مَّرْفُوْعٌ مَّشْفُوْعٌ مَّنْقُوْشٌ فِي اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ ۝
سَيِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ ۝ جِسْمُهٗ مُقَدَّسٌ مُّعَطَّرٌ
مُّطَهَّرٌ مُّنَوَّرٌ فِي الْبَيْتِ وَالْحَرَمِ ۝ شَمْسِ الضُّحٰى

بَدْرِ الدُّجى صَدْرِ الْعُلى نُورِ الْهُدى كَهْفِ
الْوَرى مِصْباحِ الظُّلَمِ ۞ جَمِيلِ الشِّيَمِ شَفِيعِ
الْأُمَمِ صاحِبِ الْجُودِ وَالْكَرَمِ ۞ وَاللهُ عاصِمُهُ
وَجِبْرِيلُ خادِمُهُ وَالْبُرْقُ مَرْكَبُهُ وَالْمِعْرَجُ
سَفَرُهُ وَسِدْرَةُ الْمُنْتَهى مَقامُهُ وَقابَ قَوْسَيْنِ
مَطْلُوبُهُ وَالْمَطْلُوبُ مَقْصُودُهُ وَالْمَقْصُودُ مَوْجُودُهُ
سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ خاتَمِ النَّبِيِّينَ شَفِيعِ الْمُذْنِبِينَ
آنِسِ الْغَرِيبِينَ رَحْمَةٍ لِلْعالَمِينَ راحَةِ الْعاشِقِينَ
مُرادِ الْمُشْتاقِينَ شَمْسِ الْعارِفِينَ سِراجِ
السّالِكِينَ مِصْباحِ الْمُقَرَّبِينَ مُحِبِّ الْفُقَراءِ وَ
الْغُرَباءِ وَالْيَتامى وَالْمَساكِينِ سَيِّدِ الثَّقَلَيْنِ نَبِيِّ الْحَرَمَيْنِ
إِمامِ الْقِبْلَتَيْنِ وَسِيلَتِنا فِي الدّارَيْنِ صاحِبِ

قابَ قَوْسَيْنِ مَحْبُوبِ رَبِّ الْمَشْرِقَيْنِ وَالْمَغْرِبَيْنِ
جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ مَوْلانا وَمَوْلَى الثَّقَلَيْنِ
أَبِي الْقاسِمِ سَيِّدِنا وَحَبِيبِنا مُحَمَّدِ ابْنِ عَبْدِ اللهِ نُورٌ مِنْ
نُورِ اللهِ يا أَيُّهَا الْمُشْتاقُونَ بِنُورِ جَمالِهِ

بَلَغَ الْعُلى بِكَمالِهِ ۞ كَشَفَ الدُّجى بِجَمالِهِ
حَسُنَتْ جَمِيعُ خِصالِهِ ۞ صَلُّوا عَلَيْهِ وَآلِهِ
وَأَصْحابِهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ۞

۞ سُبْحانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمّا يَصِفُونَ وَسَلامٌ
عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلّهِ رَبِّ الْعالَمِينَ ۞

۞ اَللهُ أَكْبَرُ اللهُ أَكْبَرُ اللهُ أَكْبَرُ لا إِلهَ إِلَّا
اللهُ وَاللهُ أَكْبَرُ اللهُ أَكْبَرُ وَلِلّهِ الْحَمْدُ ۞

یہ پڑھ کر سب کلام و طعام کا بطور ہدیہ ایصالِ ثواب کریں اور یوں دعا کریں:

یا ذالجلال والاکرام، جو کلام پڑھا اور جو ہدیہ پیش کیا یہ سب اپنے فضل سے قبول فرما اور اِس کا اپنی رحمت سے بہت اجر و ثواب عطا فرما۔ میری / ہماری طرف سے وہ تمام ثواب ہدیۃً اپنے حبیبِ پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچا اور اُن کے وسیلے سے تمام انبیاء کرام علیہم السلام، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات، اہلِ بیت اطہار، صحابۂ کرام، شہدائے اسلام، اولیائے عظام، جمیع مومنین مومنات کو اِس ثواب کا ہدیہ پہنچا۔ بالخصوص یہ ثواب (اِس

کو خاص طور پر ثواب پہنچانا ہو اس کا نام لیں) کی روح کو پہنچا، اِس ہدیے سے اس کے درجات بلند فرما اور اس کی روح کو خوش فرما اس کے بعد اپنے لئے اور سب کے لیے دعا کریں۔

یاد رکھیں! کہ میلاد شریف، گیارہویں شریف اور اولیا کی فاتحہ ایصالِ ثواب کیلئے جو نذر نیاز وغیرہ ہو وہ خواص و عوام سب کے لیے مبارک ہے مگر جو طعام وغیرہ اپنے کسی عزیز وغیرہ کی منت کو ایصالِ ثواب کے لیے ہو وہ صرف غرباء و مساکین اور مسافروں کو دینا بہتر ہے۔

اجابوا بعلمہم صلی اللہ علی المحمد

بہتر ہے گھر سے باوضو ہو کر جائیں۔ اگر وضو باقی نہ رہے تو زیارت گاہ میں داخل ہونے سے پہلے دوبارہ وضو کریں اور ادب سے حاضری دیں سب سے پہلے جا کر صاحبِ روضہ کو سلام عرض کریں۔ اگر کسی نے سلام کہلوایا ہو تو اس کا نام لے کر بھی سلام پہنچائیں۔ پھر قبر کے سرہانے یا دائیں بائیں ادب سے کھڑے ہو کر یا بیٹھ کر قرآن کریم کی کچھ تلاوت کریں یا چار قل اور سورہ فاتحہ ایک ایک مرتبہ یا ایک مرتبہ سورۃ فاتحہ اور تین مرتبہ سورۃ اخلاص اول آخر درود شریف پڑھ کر اس کا ثواب ہدیہ کریں اور یوں دعا کریں:

یا اِلٰہَ العالمین، یا اَرحم الراحمین، اپنے

مزاراتِ اولیاء پر حاضری کا طریقہ

اگر والدین وفات پا گئے ہوں تو ہر جمعہ کے دن ان کی قبر کی زیارت کو جانا چاہیئے اگر قبر کسی دوسرے شہر میں ہو تو جب بھی وہاں جائیں تو ان کی قبر کی زیارت کریں اور روزانہ اپنے مقام پر ان کے ایصال ثواب کے لیے فاتحہ خوانی کریں۔ اولیائے کرام کے مقامات اللہ کی حکمتوں کے نزول کے خاص مقام ہیں۔ ان کی زیارت اور وہاں جا کر دعا کرنا سعادت کا موجب ہے۔

اِس پیارے بندے کی درگاہ میں میری حاضری اور یہاں آ کر وہ کلام جو مَیں نے پڑھا ہے اور جو کچھ ہدیہ کیا ہے سب اپنے فضل سے قبول فرما اور اپنی رحمت سے مجھے اِس کا بہت ثواب عطا فرما اور میری طرف سے ہدیے اور تحفے کے طور پر یہ ثواب اپنے پیارے اور آخری رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچا پھر اُن کے وسیلے سے اِس کا ثواب تمام مومن مردوں اور مومن عورتوں کو پہنچا۔ بالخصوص اِس کا ثواب صاحبِ روضہ (اِن کا نام اگر جانتے ہوں تو ادب سے وہ نام لیں) کو پہنچا اور اُن کے درجات بلند فرما۔ اِن کی رُوح ہم سے خوش ہو۔

یا اِلٰہَ الْعَالَمِیْن! اپنے اِس پیارے بندے کے طفیل میری جائز حاجتیں پوری فرما اور ہر پریشانی دُور فرما۔ (یہ کہ کر صاحبِ روضہ سے عرض کریں کہ)

اے صاحبِ روضہ! آپ اللہ تعالےٰ کے اُس کے رسول صلے اللہ علیہ وسلم کے پیارے ہیں بارگاہِ الٰہی میں آپ کے وسیلے سے عرض گزار ہوں آپ میری سفارش فرمائیں اور مجھ پر مہربانی فرمائیں (پھر اللہ کریم سے عرض کریں کہ)

یا اِلٰہَ الْعَالَمِیْن! اپنے اِس مقدس بندے کی سفارش میرے حق میں قبول و منظور فرما اور اِن کے صدقے میری ہر پریشانی دُور فرما۔

(خواتین کو قبروں کی زیارت کیلئے پردے کے بغیر جانا درست نہیں)

○ **تصوّف کی بعض ضروری اصطلاحوں کے بارے میں صوفیائے کاملین کے کلام کا خلاصہ**

تصوّف: اللہ کریم جلّ شانہٗ سے اس طرح مشغول ہونا کہ تمام دنیوی و نفسی لذتوں کو ترک کر کے دل کی عمدہ صفائی و ستھرائی حاصل کرنا اور فنا فی اللہ ہو جانا۔

ارکانِ طریقت: ۱ ذکر ۲ فکر ۳ محاسبہ ۴ مراقبہ ۵ رابطہ

ذِکر: اللہ کریم کی یاد میں اس طرح محو رہنا کہ کوئی سانس بھی غفلت میں نہ گزرے، دست بکار دل بیار

فکر: جان و دل سے قربِ الٰہی کی جستجو

○ **جب مسلمانوں کے عام قبرستان میں جائیں تو یہ پڑھیں:** اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَهْلَ الْقُبُوْرِ (تین مرتبہ) اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُسْلِمِيْنَ ۔ وَيَرْحَمُ اللّٰهُ الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنْكُمْ وَالْمُتَاَخِّرِيْنَ ۔ وَاِنَّا اِنْ شَآءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ ، نَسْئَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ ، اَنْتُمْ لَنَا فَرَطٌ وَنَحْنُ لَكُمْ تَبَعٌ ○ اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهُمْ ، وَلَا تَضِلَّنَا بَعْدَهُمْ ○ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدِيْنَا وَلِمَشَائِخِنَا وَلِاَسَاتِذَتِنَا وَلِاَحْيَائِنَا وَلِمَنْ تَارِيْنَا وَلِقَبِيْلَتِنَا وَلِمَنْ لَهٗ حَقٌّ عَلَيْنَا وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ، وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ، اَلْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ ، اِنَّكَ مُجِيْبُ الدَّعْوَاتِ ، اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ، وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ

میں لگے رہنا۔

محاسبہ: اللہ کریم کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے اپنے اعمال و احوال کی کڑی نگرانی رکھنا اور نہیں درست کرنا۔

مراقبہ: مبدءِ فیض سے فیض کے انتظار میں کمال متوجہ الی اللہ ہو کر بیٹھنا۔ (ایک حد و وقت میں کسی خاص مضمون کا دل میں مکمل تصور کر کے بیٹھنا)

رابطہ: مرشد کامل کے ذریعے اللہ کریم سے جو تعلق پیدا ہو اس تعلق کو مستقل استوار رکھنا کہ اس میں فرق نہ آنے پائے۔ (اسے تصورِ شیخ بھی کہتے ہیں۔)

حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی شیخ احمد فاروقی سرہندی قدس سرہٗ اپنے مکتوب (۱۸۷، دفتر اول

حصہ سوم) میں فرماتے ہیں کہ طریق رابطہ اللہ تعالیٰ کی طرف پہنچانے والے راستوں میں سے سب سے زیادہ قریب راستہ ہے اور رابطہ، مرید کے لیے اس کے ذکر کرنے سے زیادہ نافع ہے۔ فرماتے ہیں: جانیں کہ مرید کے لیے بلا تکلف و بلا تعمل رابطہ شیخ، پیر و مرید کے درمیان مناسبتِ تامہ کی علامت ہے کیوں کہ افتادہ (فائدہ دینا) اور استفادہ (فائدہ حاصل کرنا) اور وصول (الی اللہ) کے لیے کوئی طریق؛ رابطہ سے اقرب نہیں ہے (دیکھیں کہ کس خوشش محنت کو (اللہ تعالیٰ) اس سعادت (رابطہ) سے مدد چاہنے والا بناتا ہے؛

حضرت خواجہ احرار قدس اللہ تعالیٰ سرہٗ العزیز فقرات میں ذکر فرماتے ہیں کہ ع سایۂ رہبر بہ است ذکرِ حق (رہبر کا سایہ ذکرِ حق سے بہتر ہے) سایۂ رہبر کو ذکرِ حق سے بہتر کہنے سے مراد اعتبارِ نفع ہے یعنی مُرید کے لیے سایۂ رہبر ذکر کرنے سے زیادہ نافع ہے اس لیے کہ مرید کو منازلِ سلوک کے دوران، مذکور (حق جل وعلا) سے کامل مناسبت حاصل نہیں ہوتی ہے کہ وہ صرف ذکر کرنے کے ذریعے مکمل نفع حاصل کر سکے۔

اس مکتوب کے مرشد نے تشریح کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ مُرید کے حق میں وہ پیر (مرشدِ کامل) واسطہ ہے جس نے غیب الغیب ذات سے بے چوں (بے مثل) اتصال حاصل کر کے عالم

شہادت میں رجوع فرمایا ہو۔ پس مُرید کیں قدر پیر کے ساتھ زیادہ مناسبت رکھتا ہو اسی قدر اُس کے باطن سے زیادہ فیض حاصل کرے گا۔

زاں رُوئے کہ چشم است بے شل مبعود تو پیر تست اوّل

حضرت عروۃ الوثقیٰ خواجہ محمد معصوم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ رابطہ کا مفہوم یہ ہے کہ مرید اپنے دل میں پیر کی صورت کی حفاظت کرے۔

مذکورہ بالا شعر میں لفظ معبود کا معنی حاشا وکلا معبودِ حقیقی نہیں ہے بلکہ مطاع ومتبوع (جس کی اطاعت (پیروی کی جائے) ہے، جیسا کہ مفسرین کرام نے لَا تَعْبُدُوا الشَّیْطٰنَ کے تحت عبادت کے معنی بیان کرتے ہوئے ذکر کیا ہے کہ (اللہ کو نہ کرو شیطان کی) اُس بیان کی تائید کے لیے

قوی دلیل یہ ہے کہ شیخ المحدثین حضرت شاہ عبدالعزیز دہلوی نقشبندی مجددی رحمۃ اللہ علیہ اپنی مشہور کتاب تحفہ اثنا عشریہ میں روافض کے اس لاطائل اور جھوٹے افترا کا کہ اہلِ سنت وجماعت حضرت سیدنا علی کرم اللہ وجہہ سے محبت نہیں کرتے جواب دیتے ہوئے فرماتے ہیں کہ حضرت امیر وزیر علیہ ما ہرہ اور اپنے پیران سے یہ متعدد انفاس سے یہ تو اثنا عشریہ ملاحظہ کیا

نسبت : مرید صادق کا کامل شیخ کے ذریعے وہ باطنی تعلق جو اللہ کریم سے اِس طرح قائم ہو کہ تمام احوال اور کیفیات میں جان و روح سے قائم رہے۔

فنا فی الشیخ : مرشد کامل سے ایسی کمال عقیدت و محبت کہ اسکے اخلاق و اعمال اور احوال کا ظاہری و باطنی آئینہ دار اور دیکھ بن جانا۔

حال : باطنی نسبت جب سالک پر ظاہر ہو تو اسکے ظہور کو "حال" کہتے ہیں یعنی روحانی طور پر مشاہدہ کا کمال حاصل ہونا۔

قال : روحانیت کے احوال کی زبان سے صرف گفتگو کرنے اور احوال کے صرف بیان کرنے کو قال کہتے ہیں۔

وَجد : چیخنے چلانے اور رونے کو نہیں کہتے بلکہ وہ ایک عجیب و غریب حالت ہے جس کا نمونہ محمود ہوتا ہے۔ اس کی اصل کا قرآن پاک کی اس آیت میں اشارہ ہے۔ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ۚ

ناسُوت : عالَمِ شہادت کو کہتے ہیں۔ زمین و آسمان اور جو کچھ کہ مشہود ہے۔

مَلکُوت : عالمِ غیب کو کہتے ہیں یعنے روح اور مثل

جَبرُوت : جبرُوت صفاتِ الٰہی کا مرتبہ ہے اور اس پر نقطۂ عالَم کا اطلاق نہیں کیا جاتا ہے اس لیے کہ عالَم ماسوی اللہ کو کہتے ہیں اور جبروت صفاتِ الٰہی سے ہے! اور صفات یا تو عین ذات ہیں یا لاعین لا غیر ہیں۔

عَین یعنی صفتِ ذات کے ساتھ (یہ اشاعرہ کا مذہب ہے)

لاعَین لاغیر : ذات عین صفات ہی کا نام نہیں اور لاغیر کا مفہوم یہ ہے کہ صفات کسی نحو عرفت یا مقدار میں ذات سے جدا نہیں ہو سکتیں (یہ حنفی ماتریدی مذہب ہے)

لاھُوت : ذاتِ بحت (خالص ذات) کو کہتے ہیں۔

الانسان : صوفیائے کرام کے نزدیک انسان، مادہ اور جسمِ مجردات سے مرکّب ہے۔ وہ مجردات، روح، قلب، سِرّ، خفی اور اخفی ہیں اور یہ پانچوں چیزیں صوفیائے کرام کے نزدیک مادے اور مقدار سے مجرد (خالی) ہیں یعنی ان میں نہ مادہ ہے نہ مقدار (انہیں لطائفِ خمسہ بھی کہا جاتا ہے)۔

عالمِ مجردات : یہ مادہ اور مقدار دونوں سے خالی ہے۔

عالمِ مثال : یہ مادہ سے منزّہ ہے، مقدار سے نہیں

عالمِ مادہ : جس کا تعلق مادہ اور مقدار دونوں سے ہے۔

(ف) عالمِ مثال، عالمِ مجردات اور عالمِ مادہ کے درمیان ہے۔

لطائفِ خمسہ کے متعلق صوفیائے کرام نے فرمایا ہے کہ اَللَّطَائِفُ فَوْقَ الْعَرْشِ یہ اس بات سے کنایہ ہے کہ یہ لطائف لامکانی ہیں اس لیے کہ مجرد ہیں اور مجرد اسے کہتے ہیں جس کا مکان نہ ہو بلکہ عرش ایک مکان ہے اور اس کے اوپر کوئی مکان نہیں (اسی لیے عرش کے اوپر کو لامکان کہتے ہیں) عرش تمام مکانوں کو گھیرے ہوئے ہے اور بعض ظاہر احادیث سے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ عرش بھی ایک کرہ ہے۔

ان پانچ لطائف کے علاوہ لطیفۂ نفس ہے جس کا مقام انسان کی پیشانی کا وسط ہے اور لطیفۂ قالبیہ کا تعلق انسان کے تمام بدن سے ہے۔

صوفیائے کاملین فرماتے ہیں کہ عالمِ خلق کے لطائف

کی اصل عالمِ امر کے لطائف ہیں سے کسی لطیفہ کی اصل ہے، اللہ کریم نے عالمِ امر کے لطائفِ خمسہ کو جو لامکانی ہیں، انسانی جسم کے بعض مناسب مقامات سے متعلق بخشا ہے تاکہ انسان خلق اور امر کا جامع ہو جائے۔

فنا: ایک خاص حالت کو صوفیائے کرام فنا سے تعبیر کرتے ہیں اور اس سے آگے کے مرتبے کو فناء الفنا کہتے ہیں۔ یہ دونوں حالتیں ایسی ہیں کہ دنیاوی معاملات میں بھی اکثر لوگوں کو پیش آتی ہیں۔ فنا کا خلاصہ یہ ہے کہ ہر چیز سے توجہ ہٹ کر صرف محبوب ہی کا خیال دل میں رہ جائے اور فناء الفنا یہ ہے کہ اَنَا فَانِیْ کا خیال بھی نہ رہے، (اَنَا فَانِیْ: مقامِ فنا کا شعور باقی رہنا)

بِلْطِیْدَ وَ نِمْرَ فَالْ ؎

تو در وگم شو وصال اینست و بس
گم شدن گم کن کمال اینست و بس

(تو اللہ کریم کی ذات میں گم ہو جا بس وصال (مل جانا) یہی ہے اور گم ہونے کو گم کر دے بھول جا، بس کمال یہی ہے۔

شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔

تعلق حجاب است و وصل حاصل چو پیوند با گسلی واصلی

(تعلق حجاب ہے اور یہ فاصلہ ہے، جب تمام پیوند (جوڑ) تو تو ڑ دے، تو تو واصل ہو گیا۔)

مزید فرماتے ہیں:

جز بیاد دوست ہر چہ کنی علم ضائع است
جز سرِ عشق ہر چہ بگوئی بطالت است

سعدی بشو لوح دل از نقش غیر حق
علمے کہ رہ بحق نہ نماید جہالت است

(اللہ کی یاد کے سوا جو کچھ کیا ہے عمر ضائع کی ہے عشق کے راز کو سمجھنے کے سوا جو پڑھا ہے وہ بے کار ہے۔ اپنے دل کی تختی کو حق کے نقش کے سوا ہر شے سے صاف کر دے وہ علم جو حق کی رہنمائی نہ کرے تو جہالت ہے۔)

اَلْفَضْلُ بَیْنَ الْکُلِّ ھُوَ اَلْوَصْلُ بِالْکُلِّ
مَنْ لَمْ یَفْصِلْ (اِلٰی عَنِ الدُّنْیَا) لَمْ یَتَوَصَّلْ اِلٰی بَاطِنِہٖ

دنیا سے توڑے بغیر رب تک نہیں مل سکتا

(بابا سب توڑ، بابا رب سے جوڑ)

یہ مقام کیسے حاصل ہوتا ہے؟ بزرگوں کی تعلیم کے مطابق ؎

تا تو در آئینہ دل کنی صفائی بتدریج حاصل کنی

(دل کے آئینے میں غور و فکر کرتے رہو آہستہ آہستہ صفائی حاصل ہو جائے گی۔)

غم جملہ خور در بجائے بیکے مرامات صد کن برائے یکے

(ایک کی آرزو میں سب کا غم کھا اور ایک کے لیے سب کا لحاظ کر۔)

لطائفِ خمسہ: لطیفۂ ایک روحانی کیفیت اور قلبی لذت ہے جس کا روح ادراک کرتی ہے سمجھنے کے لیے کہا جاسکتا ہے کہ جیسے کسی چیز کا لطف و مزہ۔

لطیفۂ قلب: اس کا مقام انسانی دل ہے جو سینہ میں قدرے بائیں طرف ہوتا ہے اور اس کا نور

زرد رنگ کا ہے اور یہ حضرت آدم علیہ السلام کے زیر قدم ہے۔

لطیفۂ روح: اس کا مقام سینے کے دائیں طرف ہے اور اس کا نور سرخ رنگ کا ہے اور یہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے زیر قدم ہے۔

لطیفۂ سِرّ: اس کا مقام سینے کے وسط اور قلب کے درمیان ہے اور اس کا نور سفید رنگ کا ہے اور یہ حضرت موسےٰ علیہ السلام کے زیر قدم ہے۔

لطیفۂ خفی: اس کا مقام سینے کے وسط سے دائیں طرف ہے اور اس کا نور سیاہ رنگ کا ہے اور یہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام کے زیر قدم ہے۔

لطیفۂ اَخفیٰ: اس کا مقام سینے کے درمیان

ہے اور اس کا نور سبز ہے اور یہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے زیرِ قدم ہے

ان لطائف کی سیر کے لیے مراقبہ کریں اور اپنے کامل پیر و مرشد کا تصور کریں اور خیال رکھیں کہ اس ذات سے فیض آتا ہے جو بے چون و بے چگوں (بے شکل اور عقل سے ماورا) ہے۔ لطائف کی نیت یوں کریں ؛

۱۔ الٰہی تجلیاتِ انعامیہ کا فیض جسے تو نے رسولِ کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے لطیفہ قلبِ مبارک سے حضرت آدم علیہ السلام کے قلب میں القا کیا میرے مشائخ کرام کے وسیلے سے میرے لطیفہ قلب میں القا فرما۔

۲۔ الٰہی تجلیاتِ صفاتیہ ثبوتیہ کا فیض جسے تو نے رسولِ کریم صلّی اللہ علیہ وسلم کے لطیفہ روح مبارک

سے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے لطیفہ روح میں القا کیا میرے مشائخ کرام کے وسیلے سے میرے لطیفہ روح میں القا فرما۔

۳۔ الٰہی شئونِ ذاتیہ کی تجلیات کا فیض جسے تو نے رسولِ کریم صلّی اللہ علیہ وسلم کے لطیفہ سرِ مبارک سے حضرت موسےٰ علیہ السلام کے لطیفہ سر میں القا کیا میرے مشائخ کرام کے وسیلے سے میرے لطیفہ سر میں القا فرما۔

۴۔ الٰہی صفاتِ سلبیہ کی تجلیات جسے تو نے رسولِ کریم صلّی اللہ علیہ وسلم کے لطیفہ خفی مبارک سے حضرت عیسےٰ علیہ السلام کے لطیفہ خفی میں القا کیا میرے مشائخ کرام کے وسیلے سے میرے لطیفہ خفی میں القا فرما۔

۵۔ الٰہی تجلیاتِ شانِ جامع کا فیض جسے تُو نے رسولِ کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے لطیفۂ مخفیٰ مبارک کی اتفاکیا ہے میرے مشائخ کرام کے وسیلے سے میرے لطیفۂ اخفیٰ میں اتفاذما۔

انسانی جسم میں لطائفِ خمسہ کو جاری کرنے کے لیے سلسلہ عالیہ نقشبندیہ کے مشائخ عظام نے جو وظائف تعلیم فرماتے ہیں وہ یہ ہیں:

مختصر درود شریف: صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ

اِس درود شریف کو کثرت سے پڑھنے سے لطیفۂ قلب جاری ہو جاتا ہے۔ اِس کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ پڑھتے ہوئے اپنا مونہہ روضۂ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف کر کے دل میں خیال کرے کہ میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ

وسلم کے روضۂ اقدس میں حاضر ہوں اور اللہ کریم جل شانہٗ سے فیضانِ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک قلب میں آرہا ہے اور رسولِ کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے قلبِ مطہر سے میرے قلب میں پانی کی دھار کے مثل پڑ رہا ہے۔ اِس درود شریف کو اپنے قلب پر ہی نیت کر کے پڑھا جائے۔

روزانہ پانچ وقت نماز کے بعد ایک سو تریہ آیت کریمہ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ اور عشا کی نماز کے بعد گیارہ سو مرتبہ درود شریف صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ پڑھیں اور سانس روک کر اَللّٰہُ اَللّٰہُ (اسمِ ذات) کا ورد کریں۔ جبس دم (سانس روکنے) کا طریقہ یہ ہے کہ مونہہ کی طرف سے قلب

میں سانس (دم) کو روک کر قلب ہی سے اَللّٰہُ اَللّٰہُ کریں اس طرح کو زبان حرکت نہ کرے یعنی زبان تالو سے لگا کر توجہ بند کر کے دل کی حرکت سے جس میں اسم ذات کا ذکر کریں، جب سانس باہر نکالنا چاہیں تو ہرگز ہرگز منہ سے نہ نکالیں بلکہ ناک سے نکالیں جب سانس نکال لیں تو یہ کہیں (الٰہی مقصود من توئی و رضائے تو، سرا محبت و معرفت خود بدہ، الٰہی میرا مقصود تو ہی ہے اور تیری رضا ہے، مجھے اپنی محبت و معرفت عطا فرما۔ چلتے پھرتے اٹھتے بیٹھتے ہر سانس کے ساتھ اللہ کا ذکر اس طرح جاری رکھیں کہ قلب اَللّٰہُ اَللّٰہُ کہتا رہے اور اپنی توجہ دل کی طرف اور دل کی توجہ اللہ کی طرف رکھیں۔

لطیفۂ روح جاری کرنے کے لیے یہ درود شریف پڑھیں: صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ یا صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اس کے بعد لطیفۂ سِرّ و خفی جاری کرنے کے لیے یہ درود شریف پڑھیں: صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اور پھر لطیفۂ اخفیٰ کھولنے کے لیے یہ درود شریف پڑھیں: اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ اس درود شریف کے پڑھنے سے لطیفۂ اخفیٰ کی لطافت درجہ کمال سیر شروع ہوتی ہے۔

دینی و دنیوی حاجات کے لیے یہ درود شریف کثرت سے پڑھیں: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا

مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَعْلُوْمِكَ لَكَ وَبِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ مِّائَةَ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّةٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ۔ اِس درود شریف کو اِس طرح بھی پڑھا جا سکتا ہے: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ مِائَةَ اَلْفَ اَلْفِ مَرَّةٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ۔

• لطائف خمسہ کے علاوہ ذکر نفی واثبات اور سلطان الاذکار جس یوم کے ساتھ روحانی مدارج کی ترقی کے لیے نہایت خاص ہے۔ سلطان الاذکار کا طریقہ مرشد کامل اس شخص کو تعلیم کرتا ہے جو پہلے لطائف خمسہ میں کمال حاصل کر لے۔

اصطلاحاتِ طریقۂ نقشِ بندیہ اور ان کا مختصر مفہوم

ہوش در دم: ہر نفس میں بیداری و ہوشیاری رکھنا اِس طرح کہ ہر اندر باہر آنے جانے والا سانس بھی یادِ الٰہی سے خالی و غافل نہ ہو۔

نظر بر قدم: اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے ہر گز اِدھر اُدھر نظر نہ ڈالنا یعنی خبردار رہنا کہ نظر کا کسی طرح غلط استعمال نہ ہو اور مناظر کے سبب سے دل میں پراگندگی نہ آنے پائے۔

سفر در وطن: صفاتِ بشری سے صفاتِ ملکی، صفاتِ ذمیمہ سے صفاتِ حمیدہ کی طرف رباطنی سفر

کے ذریعے جو کہ ظاہری سفر سے اعلیٰ ہے، انتقال کرنا اور جہانِ خلق کی بجائے جنابِ حق کی طرف توجہ رکھنا یعنی ہر وہ چیز اور کام ترک کر دینا جو نفس و باطن میں تعلیہ و تزکیہ اور نورانیت حاصل کرنے میں مانع ہو۔

خلوۃ در انجمن: دل سے ہر لمحہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ مشغول رہنا اور مشاہدہ و استحضار کرنا، بظاہر با خلق بباطن با حق یعنی دست بکار دل بیار، توجہ الی اللہ میں کمال حاصل کرنا۔

یاد کرد: قلب و لسان سے ذکرِ الٰہی کا شغل رکھنا اور ہر عمل میں رضائے الٰہی پیشِ نظر رکھنا۔

بازگشت: وظائف و اوراد سے پیدا ہونے والی کیفیات میں محو نہ ہونا اور ان کو مقصود نہ سمجھنا بلکہ

اللہ کی معرفت و محبت اور رضا کا طالب رہنا اور مناجات دہراتے رہنا۔

نگہ داشت: ظاہری و باطنی تزکیہ و تطہیر کی کوشش کرتے رہنا اور خواہشاتِ نفس، وساوس شیطانی، رغبتِ معصیت اور فضول گوئی کا خیال بھی دل میں نہ رہنے دینا اور کسی خطرے اور غیر حق کے خیال کو لمحہ بھر باقی نہ رکھنا۔

یاد داشت: اللہ کی طرف ایسا دھیان اور اس کی دوامی یاد رکھنا جو الفاظ و خیالات کے ذریعے سے نہ ہو بلکہ مکمل توجہ حقیقتِ اصلی کی طرف لگانا۔

وقوفِ زمانی: اپنا محاسبہ کرتے رہنا کہ وقت

کس حال میں گزر رہا ہے ہر حال میں خود سے اس طرح آگاہ رہنا کہ غفلت اور معصیت نہ ہونے دینا۔

وقُوفِ عددی: ذکر اور اوراد میں طاق عدد اختیار کرنا یعنی ہر طرح رضائے الٰہی کا خیال رکھنا۔ اور توجہ رکھنا کہ اذکار سے کیا نتیجہ مترتب ہو رہا ہے۔

وقوفِ قلبی: اللہ ہی سے لو لگانا اور دل میں اُسی کی یاد رکھنا، دل پر ایسی توجہ رکھنا کہ بیرونی خطرات غیر دل میں داخل نہ ہونے پائیں، مراقبہ کرنا اور دل کی حالت سے آگاہ رہتے ہوئے دل کے احوال درست رکھنا

اے نقش بند عالم نقش مرا ببند
نقش چناں ببند کہ گویند نقش بند

اولیاؑ اور اُن کے درجات

ولایت کی تین صورتیں ہیں: فطری، وہبی کسبی اور اسی ترتیب سے ان کی فضیلت ہے۔

فِطری: جو مادرزاد پیدائشی ولی ہوں

وَھبی: جو کسی کی نظرِ کرم اور فیض سے ولی ہوں

کَسبی: جو محنت و ریاضت یعنی عبادات کی کثرت اور اخلاص سے ولی ہوں۔

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ مکہ و شام میں چالیس ابدال ہمیشہ رہیں گے جن کی برکت سے اہلِ زمین پر بارشیں ہوں گی (مشکوٰۃ) رسول کریم صلی

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری امت میں تین سو ایسے اولیاءُ اللہ ہمیشہ رہیں گے جو حضرت آدم علیہ السلام کے نقشِ قدم پر ہونگے اور چالیس اولیاءُ اللہ حضرت موسےٰ علیہ السلام کے اور سات اولیاءُ اللہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے نقشِ قدم پر ہونگے اور پانچ اولیاءُ اللہ ایسے ہوں گے جن کا قلب حضرت جبرائیل علیہ السلام کے قلب پر اور تین کا حضرت میکائیل علیہ السلام اور ایک کا حضرت اسرافیل علیہ السلام کے قلب پر ہوگا جب اس ایک کا انتقال ہوگا تو ان تین میں سے کوئی ایک اس کی جگہ قائم ہوگا اور تین کی کمی ان پانچ میں سے اور پانچ کی کمی سات میں سے اور سات کی کمی چالیس میں سے اور چالیس کی کمی تین سو تیرہ اولیاءُ اللہ سے پوری کی جائے گی اور تین سو

کی کمی امتِ مسلمہ سے پوری کر دی جاتی ہے۔

(مشکاۃ شریف مشکوٰۃ)

حضرت ابوعثمان مغربی فرماتے ہیں کہ ابدال (قوم) چالیس ہیں۔ امناء (ابرار) سات ہیں۔ خلفاء (نقباء) تین ہیں۔ قطبِ عالم (قطب مدار) ایک ہے اور اس کو ان تین خلفا کے سوا کوئی نہیں پہچانتا۔

حضرت شیخ محی الدین ابن عربی فرماتے ہیں کہ قطب عالم سے مرکزِ عالم قائم ہے اس کے دو وزیر (امام) ہوتے ہیں۔ دایاں اور بایاں۔ دایاں وزیر عالمِ ارواح کی اور بایاں عالمِ اجسام کی حفاظت پر مامور ہے۔ ان کے ماتحت چار اوتاد ہیں جو چہار سمت مشرق مغرب جنوب شمال کے محافظ ہیں اور سات ابدال اقالیم سبع (سات براعظم)

کے محافظ ہیں۔ علامہ اسمٰعیل چشتی رُوح البیان میں فرماتے ہیں کہ قطبِ عالم کی وفات کے بعد اس کا بایاں وزیر اس کے قائم مقام ہو جاتا ہے اور دایاں وزیر بائیں وزیر کا درجہ منصب لے لیتا ہے اور ان کے ماتحت اولیا میں سے کسی کو ترقی دے کر دایاں وزیر کا درجہ و منصب دے دیا جاتا ہے یہ تعداد صرف اہلِ خدمت اولیاء اللہ کی ہے جن کو دنیوی انتظام پر مامور کیا جاتا ہے دیگر اولیاء اللہ کی تعداد بے شمار ہے جیسا کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جہاں چالیس صالح مسلمان بیٹھے ہوں ان میں کوئی ایک ولی اللہ ضرور ہوتا ہے اور کچھ صالح مومن ایسے بھی ہوتے ہیں جو ولی تو ہوتے ہیں لیکن انہیں اپنے ولی ہونے کی آگہی نہیں ہوتی۔ واضح رہے کہ کوئی بدعقیدہ بے دین ہرگز ہرگز ولی اللہ نہیں ہو سکتا۔

صلوٰۃ و سلام

یَا نَبِی سَلَامٌ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلُ سَلَامٌ عَلَیْکَ
یَا حَبِیْبُ سَلَامٌ عَلَیْکَ صَلَوٰۃُ اللّٰہِ عَلَیْکَ

رحمتوں کے تاج والے دو جہاں کے راج والے
عرش کی معراج والے عاصیوں کی لاج والے

یَا نَبِی سَلَامٌ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلُ سَلَامٌ عَلَیْکَ
یَا حَبِیْبُ سَلَامٌ عَلَیْکَ صَلَوٰۃُ اللّٰہِ عَلَیْکَ

جان کر کا فی سہارا لے لیا ہے در تمہارا
خلق کے وارث خدا را لو سلام اب تو ہمارا

یَا نَبِی سَلَامٌ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلُ سَلَامٌ عَلَیْکَ
یَا حَبِیْبُ سَلَامٌ عَلَیْکَ صَلَوٰۃُ اللّٰہِ عَلَیْکَ

آپ کا در ہو مرا سر سامنے ہو روئے انور
حسنین کا صدقہ کرم کر چشم و دل کر دو منور
یا نبی سلامٌ علیک یا رسول سلامٌ علیک
یا حبیب سلامٌ علیک صلوٰۃ اللہ علیک

واسطہ آلِ عبا کا واسطہ خیر النساء کا
اور شہیدِ کربلا کا غم نہ ہو فرزند زہرا کا
یا نبی سلامٌ علیک یا رسول سلامٌ علیک
یا حبیب سلامٌ علیک صلوٰۃ اللہ علیک

از طفیلِ غوثِ اعظم گنج بخشِ فیضِ عالم
صدقہ امامِ اعظم دور ہوں سب رنج و غم
یا نبی سلامٌ علیک یا رسول سلامٌ علیک
یا حبیب سلامٌ علیک صلوٰۃ اللہ علیک

پوری یا رب یہ دعا کر ہم درِ مولیٰ پہ جا کر
پہلے کچھ نعتیں سنا کر پھر کہیں سر کو جھکا کر
یا نبی سلامٌ علیک یا رسول سلامٌ علیک
یا حبیب سلامٌ علیک صلوٰۃ اللہ علیک

السلام اے سبز گنبد میں مکیں
السلام اے رحمۃ للعالمیں

یا الٰہی از پئے زلفِ رسول
یہ سلامِ عاجزانہ ہو قبول
اے خدا کے آخری پیارے رسول
یہ سلامِ عاجزانہ ہو قبول

رب سلّم علی رسول اللہ — مرحبا مرحبا حبیب اللہ

ہاں دکھا دو بہار جنت کی — ہو زیارت مجھے مدینے کی!

ان کے روضے کی دید ہو جائے — ہم غریبوں کی عید ہو جائے

جب دم واپسیں ہو یا اللہ — لبیک ہو لا الٰہ الا اللہ

میں محمد پہ رسول اللہ

(صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

یہ مُناجات ہر نماز کے بعد پڑھیں

یا الٰہی ہر جگہ تیری عطا کا ساتھ ہو

جب پڑے مشکل شہِ مشکل کشا کا ساتھ ہو

یا الٰہی بھول جاؤں نزع کی تکلیف کو

شادی دیدارِ حسنِ مصطفےٰ کا ساتھ ہو

یا الٰہی آئے گور و قبر کی جب نوبت اَت

ان کے پیارے مونہہ کی صبح جانفزا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب زبانیں باہر آئیں پیاس سے

صاحبِ کوثر شہِ جود و عطا کا ساتھ ہو

یا الٰہی سرد مہری پر جو جب خورشید حشر

سیدِ بے سایہ کے ظلِ لوا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جو دعائیں نیک ہم مجھ سے کریں
قدسیوں کے ہے آمین زیبا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب رضا خواب گراں سے مرتضےٰ
دولتِ بیدار عشقِ مصطفےٰ کا ساتھ ہو

○

خدایا بدو مشرقی از آبِ سُول
بدرد و غمت مرگِ من قبول
شبے و زورِ عشقِ حضرتِ دار
ہمہ غمزدہ وصلِ احمدؐ گزار

○

الٰہی بحقِ بنی فاطمہ
کہ بر قولِ ایماں کنی خاتمہ
اگر دعوتم زر کنی در قبول
من و دستے و دامانِ آلِ رسول

○

شنیدم کہ در روزِ امید و بیم
بداں را بنیکاں بخشند کریم

یا الٰہی گرمی محشر سے جب بھڑکیں بدن
دامنِ محبوب کی ٹھنڈی ہوا کا ساتھ ہو

یا الٰہی نامۂ اعمال جب کھلنے لگیں
عیب پوشِ خلقِ ستارِ خطا کا ساتھ ہو

یا الٰہی رنگ لائیں جب مری بیباکیاں
ان کی نیچی نیچی نظروں کی حیا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب بہیں آنکھیں حساب جرم میں
ان تبسم ریز ہونٹوں کی دعا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب چلوں تاریک راہوں میں صراط
آفتابِ ہاشمی نورِ الٰہ کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب سرِ شمشیر پر چلنا پڑے
ربِّ سلِّم کہنے والے غمزدہ کا ساتھ ہو

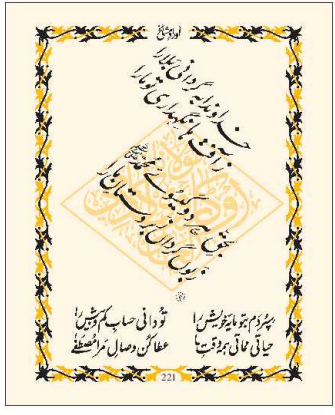
ابوالوشاق
حسن اوبدیه گردانی جلال را
زیافت آنکه بواری تو ما را
بحق حرمت سلطان محمد
زبون گردان سر دستان بار
برهنه‌ام بتو مایه‌ویش را
تو دانی حساب کم و بیش را
حیاتی حمائی هر وقت ما
عطا کن وصال مرا مصطفی
221

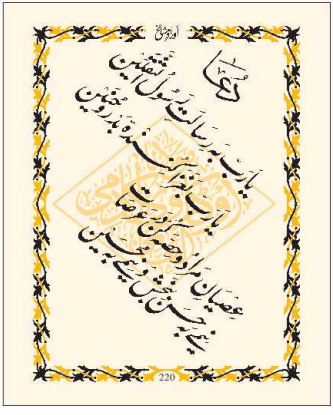
ابوالوشاق
دعا
یارب به رسالت رسول الثقلین
یارب به فقر گشته بادرویشین
عصیان مرا و صحف عوصات
بنمی بحسن خش و بیگ بیمین
220

خدایا به عزتت که خوارم مکن
بذل گفت رشته مدارم مکن

امیدست از آنان که طاعت کنند
که بی طاعتان استماعت کنند

عجب داری از لطف پروردگار
که باشد گنه کاری امیدوار

بحق شرمم دارم ز لطف کریم
که خوانم گنه پیش خوش عظیم

اگر جرم بخشی به صفت ار خود
فناید گنه کاری امیدوار خود

فرومانده گان را به رحمت قریب
تضرع کنان را به دعوت مجیب

(سعدی)

یارب در فتح کلیم کلیم کنی
محتاج گدا و پادشاهم کنی

موئی سیاهم سفید گردی بکرم
یا موئی سفید رو سیاهم نکنی

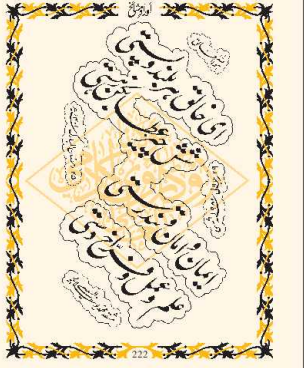

اسمِ اعظم

موسمِ بوس و موسوں ہے، رہ و رسمِ جرم
سائلِ جوں لبوں کو خوشی آئیگی ہے

قوتِ صبر کو کرنگے نہ پسیا بھٹکنے بد
تیرے کرتوت کو اصلاح پہ پیش کر کے ہے

دنیا شرفت و ماسب ہے ذاتی رہا قول
یہ جانیں لوں کے اخلاص کی ٹرکی ہے

سرکو جرم گزاروں میں جرم زاب کیاں
ہو کو خوابِ تیز ہی بھیک بھری ہے

مالکِ کے لیے کیا تیر کمر تو قتی لیتیں کے
سر کو بن کا ہے، عادت آدمی ہے

اف بے حیائیاں یہ خود و حشے غضو
ہاں تو کریم ہے جو تری خود دگر کی ہے

تجھ سے چھپا دوں موجود کو کیں کیسی ملنے
کیا اور بھی کسی سے توقع فقط کی ہے

جاؤں کہاں پکاروں کیسے کر مرنے ہوں
کیا پیش و جبش او جا ہی ملک پہ ہوئی ہے

ہٹ پاؤں کھیں یہ ہیں جیل پیچ ہیں
نکلنے نہ دے کی جھک کے پاک رہ کی ہے

قسمت میں لکھ دیجئے ہوں سوئل ہزار کی
یہ سادگی تھی کہ تری سیہ سی خوفی ہے

میں غافل زار کہ جوں صورت کھلتی ہی
بندوں کیتوں میں یہ ہے فورِ بد کی ہے

مشکلا با تحد اشفعے ہی دا فائی دین تھی
فوری قبول و عرض میں فاتحہ ہو کی ہے

استغاثہ

داد کیا جو دو کرم ہے شہر بطحا تیرا
نہیں سنتا ہی نہیں کوئی دالا تیرا

چڑھا کے سے چھپا کتے چیں لیں ہی مقتا
تیرے نے اس میں چھپے چوڑا کو کھا تیرا

یک مرض کیا تیر حسیاں کی تیں تیں
بھرے سو دا کو کو کافی سنا شا تیرا

تیرے نمود ہے پیلے نوری کی کو نوں
جڑ کیاں کھا تیر کیل چھوڑے حصہ تیرا

میری تقدیر بری ہو جھلی رہ کر ہے
قوہ اثبات کے دست ہے کر کو ذیرا

تو جو چاہے تو ابھی میں ہروں کے جھیں
کر خدا دل نہیں کرتا کبھی میا تیرا

کس کو موجود کیے کہا جا تیرے صبح کیلیے
تیرے ہی ہو موج مسئلہ بنایا تیرا

تیرے صبح تو مجھے لگتے ہیں بیری
جن ان لفظوں کو ملے علم چھپا تیرا

دور کیا جاتے ہو کار بھیں کر تو
تیرے ہی تیرے ہے حق تمنا تیرا

ہو سی جو سی بنے سبز نگاہ کہیں
لئے ، کیسا ہی کسی سے تو کر یا تیرا

کجاں دل کی کھلنے لگے ہیں یہ کر
کہ یہ سینہ ہو جنت کا طرز یا تیرا

تیری سرکار میں نا ہے تقاضا کی تنظیم
ہو مرا غوث ہے اور الا ذا لیا تیرا

دعا کے چند آداب اور قبولیتِ دعا کے چند اوقات

اللہ تعالےٰ کی حمد و ثنا اور رسول کریم صلّے اللہ علیہ وسلّم پر درود و سلام سے دعا شروع کریں، ہاتھوں کو پھیلا کر، کاندھوں کی اونچائی تک، اٹھائیں، عاجزی و انکساری اور گریہ زاری کرتے ہوئے عرض گزار ہوں، اللہ کریم کے اسمائے حُسنیٰ، کتاب و سنت میں مذکور اس کی صفات، اس کے حبیب کریم صلی اللہ علیہ وسلّم اور اس کے پیاروں کے وسیلے سے سوال کریں۔ دعا کے آخر میں خود بھی آمین کہیں اور درود و سلام ہی پر دعا ختم کریں۔ دعا کرتے ہوئے ڈرو بے قید رہیں، لیکن ردھنہ رسول (حضور شریف) اور اللہ کے پیاروں کے مزارات پر خیال رکھیں کہ کوا پنی پشت اُن کی طرف نہ کریں بلکہ اُن کے چہرہ مبارک ہی کی طرف رُخ رکھیں۔ پلنے والدین اور مرشد کو ہر دعا میں ضرور یاد رکھیں۔ ہر وہ شخص جس کی غذا حلال و طیب نہیں

یا وہ قاطع رحم ہے، اس کی دعا قبول نہیں ہوتی۔ رات کے آخری پہر، اذان و اقامت کے درمیان، جمعرات و جمعہ کی درمیانی شب، جمعہ کے دن، جمعہ کی نماز کے وقت، اذان کے بعد، روزہ کی افطاری پر، ہر بیر کی صبح صادق (صلوٰۃ مصطفےٰ کی ساعت) میں، کسی مبارک مقام کی زیارت پر، ذکرِ الٰہی اور ذکرِ رسول کی مجلس میں، ختمِ قرآن پر، ماہِ صیام میں، شبِ میلاد نبی، شبِ قدر، شبِ برأت اور ہر مبارک رات میں، نیک دعائیں (بالخصوص) قبول ہوتی ہیں۔ مظلوم کی دعا ظلم سے رہائی تک، حاجی کی دعا گھر پہنچنے تک، مجاہد کی دعا جہاد جاری رکھنے تک، مریض کی دعا شفایاب ہونے تک اور (مسلم) بھائی کی دعا بھائی کی عدم موجودگی میں قبول ہوتی ہے یا الٰہی مسلمانوں کی نیک دعاؤں میں ہم کو شامل فرما اور ہماری نیک دعائیں سب مسلمانوں کے حق میں قبول فرما، آمین۔

دُعائیں

بہتر یہ ہے کہ جو دعائیں قرآن کریم میں اور جمع احادیث میں ہیں وہ یاد کی جائیں اور بارگاہِ الٰہی میں نہایت عاجزی وزاری سے وہ دعائیں کی جائیں۔ یہاں چند خاص خاص دعائیں درج کی جارہی ہیں جب بھی دعا کریں اس دعا میں یہ دعائیں بھی شامل کریں۔

ہر نماز میں درود شریف پڑھ کر پہلے یہ وہ آیات پڑھیں کہ ان میں اسمِ اعظم شامل ہے اس کی برکت سے دعا قبول ہوگی،

○ يَا أَرْحَمَ الرَّحِيمِينَ ○ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ○ وَ الْحَكَمُ اللّٰهُ وَاحِدٌ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ ○ الٓمّٓ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ○

اِس دعا میں بھی اسمِ اعظم شامل ہے یہ بھی پڑھیں

○ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنِّي أَشْهَدُ أَنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ۔

○ اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ وَالْمُعَافَاةَ الدَّائِمَةَ فِي الدِّينِ وَالدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ۔

○ يَا رَبِّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا يَنْبَغِي لِجَلَالِ وَجْهِكَ وَعَظِيمِ سُلْطَانِكَ۔

○ اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ وَمِنْ دَرَكِ الشَّقَاءِ وَمِنْ سُوءِ الْقَضَاءِ وَشَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ۔

○ اَللّٰهُمَّ أَعِنَّا عَلَى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ۔

○ اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُحِبُّكَ وَحُبَّ عَمَلٍ يُقَرِّبُنَا إِلَيْكَ۔

○ اَللّٰهُمَّ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلٰى دِينِكَ. اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْهُدٰى وَالتُّقٰى وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰى.

○ اَللّٰهُمَّ يَا مُصَرِّفَ الْقُلُوبِ صَرِّفْ قُلُوبَنَا عَلٰى طَاعَتِكَ.

○ اَللّٰهُمَّ زِدْنَا وَلَا تَنْقُصْنَا وَشَفِّعْنَا حَبِيبَكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

○ اَللّٰهُمَّ أَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِي الْأُمُورِ كُلِّهَا وَأَجِرْنَا مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْآخِرَةِ.

○ اَللّٰهُمَّ اكْفِنِي بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَأَغْنِنِي بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ.

○ اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَنَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَنَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَ

الْبُخْلِ وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ. اَللّٰهُمَّ اشْفِنِي فِي بَدَنِي. اَللّٰهُمَّ عَافِنِي فِي سَمْعِي. اَللّٰهُمَّ عَافِنِي فِي بَصَرِي. اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ. اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ (ثَلٰثًا).

○ اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ مَا عَلِمْنَا مِنْهُ وَمَا لَمْ نَعْلَمْ وَنَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ، مَا عَلِمْنَا مِنْهُ وَمَا لَمْ نَعْلَمْ وَنَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ مِنْهُ حَبِيبُكَ وَرَسُولُكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِبَادُكَ الصَّالِحُونَ وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ حَبِيبُكَ وَرَسُولُكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِبَادُكَ الصَّالِحُونَ.

○ اَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ أَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَأَبُوءُ لَكَ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ

○ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا وَفِي لِسَانِي نُورًا وَفِي بَصَرِي نُورًا وَفِي سَمْعِي نُورًا وَعَنْ يَمِينِي نُورًا وَعَنْ يَسَارِي نُورًا وَمِنْ خَلْفِي نُورًا وَمِنْ أَمَامِي نُورًا وَاجْعَلْ مِنْ فَوْقِي نُورًا وَمِنْ تَحْتِي نُورًا وَاجْعَلْ لِي نُورًا وَفِي عَصَبِي نُورًا وَفِي لَحْمِي نُورًا وَفِي دَمِي نُورًا وَفِي شَعْرِي نُورًا وَفِي بَشَرِي نُورًا وَاجْعَلْ لِي فِي نَفْسِي نُورًا وَأَعْظِمْ لِي نُورًا اَللّٰهُمَّ أَعْطِنِي نُورًا.

○ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ بَرَكَاتِكَ وَفَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ وَرِزْقِكَ.

○ اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ.

○ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ نَفْسًا بِكَ مُطْمَئِنَّةً تُؤْمِنُ بِلِقَائِكَ وَتَرْضَى بِقَضَائِكَ وَتَقْنَعُ بِعَطَائِكَ.

○ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ حِكْمَةً فِي إِيمَانٍ وَإِيمَانًا فِي حُسْنِ خُلُقٍ وَنَجَاحًا يَتْبَعُهُ فَلَاحٌ وَرَحْمَةً مِنْكَ وَعَافِيَةً وَمَغْفِرَةً مِنْكَ وَرِضْوَانًا.

○ اَللّٰهُمَّ أَصْلِحْ لِي دِينِي الَّذِي هُوَ عِصْمَةُ أَمْرِي وَأَصْلِحْ لِي دُنْيَايَ الَّتِي فِيهَا مَعَاشِي وَأَصْلِحْ لِي آخِرَتِي الَّتِي فِيهَا مَعَادِي، وَاجْعَلِ الْحَيَاةَ زِيَادَةً لِي فِي كُلِّ خَيْرٍ وَاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِي مِنْ كُلِّ شَرٍّ، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ حَيَاتِي سَاكِنَ الْحَيَاةِ خَيْرًا لِي وَتَوَفَّنِي إِذَا كَانَ الْمَوْتُ خَيْرًا لِي.

○ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّرِزْقًا طَیِّبًا وَّعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا

○ اَللّٰهُمَّ جَرِّدْنِیْ وَاَفْرِدْنِیْ وَلَا تَكِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ

○ اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ الْفِرْدَوْسَ

○ اَللّٰهُمَّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ

○ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ فِعْلَ الْخَیْرَاتِ وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ وَحُبَّ الْمَسَاكِیْنِ فَاِذَا اَرَدْتَّ بِعِبَادِكَ فِتْنَةً فَاقْبِضْنِیْ اِلَیْكَ غَیْرَ مَفْتُوْنٍ

○ رَبِّ اجْعَلْنِیْ ذَكَّارًا لَّكَ، شَكَّارًا لَّكَ، وَهَّابًا لَّكَ مِطْوَاعًا اِلَیْكَ اَوَّاهًا مُّنِیْبًا۔

○ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ، وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ۔

تحفۂ کوکب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ (ایک مرتبہ)، سورۂ فاتحہ (سات مرتبہ)، قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ (ایک مرتبہ)، قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ (تین مرتبہ)، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ (ایک مرتبہ)، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ (ایک مرتبہ)، آیۃ الکرسی (ایک مرتبہ)، یَا سَلَامُ ۱۳۱ (مرتبہ)، پھر ایک مرتبہ یہ درود شریف: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَدَوَائِهَا وَعَافِیَةِ الْاَبْدَانِ وَشِفَائِهَا وَنُوْرِ الْاَبْصَارِ وَضِیَائِهَا وَفُرْقَةِ الْاَرْوَاحِ وَغِذَائِهَا وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَسَلِّمْ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ، وَیَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ۔ وَشِفَاءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ۔ یَخْرُجُ مِنْ

بُطُونِهِ شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ فِيهِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ
وَمُنَزِّلٌ مِّنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ
وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ - قُلْ هُوَ لِلَّذِينَ آمَنُوا
هُدًى وَشِفَاءٌ - اللَّهُمَّ رَبَّ النَّاسِ مُذْهِبَ
الْبَأْسِ اشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شَافِيَ إِلَّا أَنْتَ شِفَاءً
لَا يُغَادِرُ سَقَمًا - بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ
سَلَامٌ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ - سَلَامٌ عَلَىٰ مُوسَىٰ وَهَارُونَ
سَلَامٌ عَلَىٰ الْمُرْسَلِينَ - سَلَامٌ عَلَىٰ إِلْيَاسِينَ -
سَلَامٌ عَلَىٰ نُوحٍ فِي الْعَالَمِينَ - سَلَامٌ قَوْلًا مِّن
رَّبٍّ رَّحِيمٍ - سَلَامٌ هِيَ حَتَّىٰ مَطْلَعِ الْفَجْرِ بِحَقِّ
أَلَيْسَ اللهُ بِكَافٍ عَبْدَهُ - بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ
وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا - إِنَّ رَبِّي عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ حَفِيظٌ

فَاللهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ - لَهُ مُعَقِّبَاتٌ
مِّن بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ يَحْفَظُونَهُ مِنْ أَمْرِ اللهِ -
وَرَبُّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ حَفِيظٌ - وَحِفْظًا مِّن كُلِّ شَيْطَانٍ
مَّارِدٍ - إِن كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ۝ بِسْمِ اللهِ
الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ - ثُمَّ أَنزَلَ عَلَيْكُم مِّن بَعْدِ الْغَمِّ أَمَنَةً
نُّعَاسًا يَغْشَىٰ طَائِفَةً مِّنكُمْ وَطَائِفَةٌ قَدْ أَهَمَّتْهُمْ
أَنفُسُهُمْ يَظُنُّونَ بِاللهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ يَقُولُونَ
هَل لَّنَا مِنَ الْأَمْرِ مِن شَيْءٍ قُلْ إِنَّ الْأَمْرَ كُلَّهُ لِلَّهِ
يُخْفُونَ فِي أَنفُسِهِم مَّا لَا يُبْدُونَ لَكَ يَقُولُونَ لَوْ
كَانَ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هَاهُنَا قُل لَّوْ كُنتُمْ فِي
بُيُوتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِينَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ إِلَىٰ
مَضَاجِعِهِمْ وَلِيَبْتَلِيَ اللهُ مَا فِي صُدُورِكُمْ
وَلِيُمَحِّصَ مَا فِي قُلُوبِكُمْ وَاللهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ - مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللهِ وَالَّذِينَ
مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ
رُكَّعًا سُجَّدًا يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّنَ اللهِ وَرِضْوَانًا سِيمَاهُمْ
فِي وُجُوهِهِم مِّنْ أَثَرِ السُّجُودِ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي
التَّوْرَاةِ وَمَثَلُهُمْ فِي الْإِنجِيلِ كَزَرْعٍ أَخْرَجَ شَطْأَهُ
فَآزَرَهُ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوَىٰ عَلَىٰ سُوقِهِ يُعْجِبُ
الزُّرَّاعَ لِيَغِيظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ وَعَدَ اللهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَ
عَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُم مَّغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا ۝
مَا اللهُ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ
الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ ۝ هُوَ اللهُ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ
الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ
سُبْحَانَ اللهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝ هُوَ اللهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ

الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ
وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ - وَإِن يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَيُزْلِقُونَكَ
بِأَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ ۝
وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِينَ (ثَمَّ مَرَّتِهِ) ۝ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِيمِ - رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَ
أَعُوذُ بِكَ رَبِّ أَن يَحْضُرُونِ - رَبِّ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ
التَّامَّةِ مِنْ غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ وَشَرِّ عِبَادِهِ وَمِنْ
هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَأَن يَحْضُرُونِ - يَا اللهُ
يَا اللهُ يَا اللهُ يَا سَلَامُ يَا حَافِظُ يَا حَفِيظُ يَا نَاصِرُ يَا نَصِيرُ
يَا مُهَيْمِنُ يَا سَلِيمُ يَا شَافِي يَا شَافِي يَا شَافِي يَا كَافِي بِجَمْعِ
بَقَاءِ النَّفْسِ كٓهٰيٰعٓصٓ طٰسٓمٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ حٰمٓ نٓ

نِیس لِلّٰہ ق مِن اَلرَّاسِ اَلنَّدِ وَ بِحُرمَۃِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَحمُود
اَحمَدَ حَامِدُہٗ حَبِیبِہٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَسَلَّم ۔ یَا حَیُّ حِینَ
لَا حَیَّ فِی دَیمُومَۃِ مُلکِہٖ وَبَقَائِہٖ یَا حَیُّ

(تین مرتبہ) ——— اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا
وَمَولَانَا مُحَمَّدٍ طِبِّ اَلقُلُوبِ وَدَوَائِہَا وَعَافِیَۃِ الاَبدَانِ
وَشِفَائِہَا وَنُورِ الاَبصَارِ وَضِیَائِہَا وَقُوَّۃِ الاَروَاحِ وَ
غِذَائِہَا وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحَابِہٖ وَبَارِک وَسَلِّم

روزانہ یا ہر جمعہ یا ہر پیر کو پانی پر دم کر کے پیئیں
اور اپنے ہاتھوں پر دم کر کے پورے جسم پر
پھیریں۔ ان شاء اللہ شفا ہوگی اور بُرے اثرات
اور سحر وغیرہ سے محفوظ رہیں گے۔

فقیر کو کیت نورانی روزہ دار حضرت

ضروری ہدایات

یاد رکھیے کہ ہمارا دین اسلام ہے جسے اللہ تعالےٰ
نے ہمارے لیے پسند کیا ہے۔ ہماری دنیا و آخرت کی
بھلائی اسی میں ہے کہ ہم دل و جان سے اِس دین کے
پابند رہیں اور دینی تعلیمات پر عمل کریں۔

چاروں مذاہب سچے ہیں۔ حنفی، شافعی، مالکی، حنبلی
یہ سب اہل سنّت و جماعت ہیں اور اہل سنّت و جماعت
کا مسلک ہی حق ہے۔ اِس کے خلاف جتنے بھی فرقے
ہیں وہابی، دیوبندی، تبلیغی، مودودی، چکڑالوی بغیر مقلد
شیعہ، رافضی، خارجی وغیرہ، سب گمراہ اور بدعقیدہ ہیں

یہ سب لغو اور رسول اللہ ﷺ کے دشمن ہیں ان سے الگ رہنا اور انہیں اپنا ایمانی دشمن سمجھنا چاہیے۔ ان کی کتابیں پڑھنا چاہیے نہ ان کی مجلسوں میں جانا چاہیے۔ اپنے عقائد پر قائم رہتے ہوئے استقامت کے ساتھ نیکی و بھلائی کو اختیار کریں۔ خیال رہے کہ بغیر معلومات کے خواہ مخواہ بحث مباحثہ نہیں کرنا چاہیے۔

یاد رکھیں کہ بیعت اور مرید ہونے کے معنی یہ ہیں کہ آپ کی رضا اور ارادوں، جو آپ کے پیر کی رضا اور ارادہ ہے آپ کا پیر جو حکم دے اس کو ماننا ضروری ہے۔ پیر کی محبت اللہ اور اس کے رسول کی محبت ہے جتنی محبت زیادہ ہوگی اور عقیدت جتنی پختہ ہوگی، اتنا ہی فیض اور فائدہ زیادہ ہوگا۔

یاد رکھیں کہ دین و دنیا کی بھلائی اور نجات اُخروی کا

دار و مدار ایمان پر ہے اگر عقائد صحیح نہیں ہوں گے، تو اعمال کا فائدہ نہیں ہوگا اور وہی پیر سچا ہے جو صحیح العقیدہ مومن اور شریعت و سنّت کا پابند ہے اور مرید بھی وہی سچا ہے جو اپنے پیر کا فرماں بردار اور پکا عقیدت مند ہے۔

ضروریاتِ دین، عقائد اور عبادات وغیرہ کے بارے میں بنیادی معلومات ہر مسلمان کے لیے جاننا ضروری ہیں ہر عاقل و بالغ مرد و عورت پر پنج وقتہ نماز فرض ہے۔ اپنے بچوں اور مسلمان ملازموں کو بھی اس کی تاکید کریں۔

ہر مال دار صاحبِ نصاب پر زکوٰۃ فرض ہے۔ ہر سال باقاعدہ حساب کر کے زکوٰۃ ادا کریں۔ اگر گزشتہ برسوں کی زکوٰۃ نہ دی ہو تو وہ بھی اکٹھی یا تھوڑی تھوڑی کر کے ادا کر دیں مگر دیر کرنا گناہ ہے۔ زکوٰۃ کے علاوہ صدقہ و خیرات

بھی ادا کیا کریں اس سے بڑائیں دُور ہوتی ہیں۔ یہ خیال رکھیں کہ یہ عقیدہ لوگوں اور ان کے اداروں کو زکوٰۃ وغیرہ دینے سے زکوٰۃ ادا نہیں ہوتی۔ ان کی مدد کرنے سے یہ گناہ اور نقصان بھی آپ کو ہوگا کہ وہ لوگ اہل سنّت کے خلاف جو کام آپ کے پیسوں سے کریں گے اس میں آپ بھی شریک ہو جائیں گے ـــ بینکوں سے آپ کی رقم پر جو سُود ملتا ہے وہ بینکوں میں نہ چھوڑیں بلکہ وہ بینکوں سے لے کے کسی غریب مستحق کو ثواب کی نیت کے بغیر قرضے دیں۔ بڑوں بینک والے برائی میں اور غیر مسلم اس رقم کو اسلام کے خلاف استعمال کرتے ہیں۔ یاد رکھیں کہ سود دینا اور سودی رقم سے کاروبار کرنا ہرگز جائز نہیں ہے۔

کاروبار میں اور اس کے علاوہ بھی ہر کسی کو رقم دیتے ہوئے

لیتے ہوئے لکھنا ضروری ہے تاکہ بعد میں کوئی نزاع نہ ہو۔ دنیا کے مال کے لیے بالخصوص اپنے خاص قرابت داروں سے جھگڑا کرنا یا مقدمے بازی وغیرہ اچھا نہیں ہے۔

آپس میں ایک دوسرے کے لیے خلوص و محبت اور ایثار و ہمدردی کا مظاہرہ کریں۔ ہر ایک پر دوسرے کے حقوق ہیں۔ ان حقوق کی ادائی ہی سے گھروں میں امن و آشتی اور محبت و اتفاق قائم رہتا ہے اور برکت و رحمت ہوتی ہے۔

ماہِ رمضان میں باقاعدگی سے روزے رکھیں کیوں کہ وہ فرض ہیں اگر کسی عذر یا مجبوری کی وجہ سے کچھ روزے رہ جائیں تو آئندہ رمضان سے پہلے ان کو پورا کریں۔ یاد رکھیں کہ روزہ صرف بھوکے رہنے کا نام نہیں۔ روزے کا مقصد

تقویٰ حاصل کرنا ہے آپ کو ہر وقت یہ یاد رکھنا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو دیکھ رہا ہے۔ ہر صاحبِ استطاعت پر زندگی میں ایک مرتبہ حج فرض ہے فریضۂ ادا کرنے میں دیر نہ کریں کیونکہ زندگی کا کوئی بھروسا نہیں حرمین شریفین کی زیارت کو اپنے لیے بہت بڑی سعادت سمجھیں اور حج و عمرہ کے بعد نیکیوں پر استقامت اختیار کریں۔

خصوصاً تمام برائیوں کی جڑ ہے اس سے ہر حال میں بچیں غیبت، بے ہودہ گوئی، گالی گلوچ، الزام تراشی، افواہ طرازی ناجائز منافع خوری، رشوت، خیانت، ریاکاری دکھاوا، غرور و تکبر، دھوکا، فریب، چوری، بھتہ، شراب نوشی، قمار بازی اور ظلم جیسی اخلاقی برائیوں سے بچنا نہایت ضروری ہے مسلمان کے لیے مسلمان کو بغض و کینہ رکھنا گناہ ہے۔

مسلمان مردوں کو داڑھی رکھنا ضروری ہے داڑھی مونڈنا

یا کترنا اور کانوں کی بالیوں کی وضع اختیار کرنا حرام ہے مسلمان مرد و عورت پر ضروری ہے کہ وہ شکل و صورت اور لباس و خیر و شریعت و سنّت کے مطابق رکھیں ایسا باریک لباس ہرگز نہ پہنا جائے جس سے بدن یا بال صاف نظر آئیں۔ مردوں کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنی عورتوں کو پردے کی تاکید کریں۔ مرد کے لیے عورت کی وضع اختیار کرنا اور عورت کے لیے مردانہ وضع اختیار کرنا سخت گناہ ہے۔

یاد رکھیں کہ ہر عبادت خالص اللہ کے لیے کرنی چاہیے اور نیکی کا مقصد اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی رضا ہونی چاہیے کسی نیکی کو چھوٹا سمجھ کر چھوڑیں نہیں اور کسی گناہ کو چھوٹا سمجھ کر کریں نہیں۔ اللہ سے ڈرتے رہیں اور موت کو یاد رکھیں۔ عورتیں گھروں

کے گناہوں سے سچی توبہ کریں اور سب مسلمانوں کے لیے دعا کریں۔ اپنے اہلِ قرابت اور اپنے پیر کے لیے خصوصی دعائیں کریں۔ جو مسلمان مرد اور عورتیں وفات پا چکے ہیں ان کو ایصالِ ثواب کریں۔ کوشش کریں کہ باوضو رہا کریں۔ اپنے اخلاق کو بہتر سے بہتر بنائیں۔ بڑوں کا ادب کریں۔ ان کی خدمت کریں۔ چھوٹوں سے شفقت کا سلوک کریں۔ اپنے بچوں کی تعلیم و تربیت کا خاص خیال رکھیں۔ اپنے ماحول کو پاکیزہ بنائیں۔ روزانہ قرآن شریف کا کچھ حصہ ضرور پڑھیں اور درود شریف کی کثرت کریں۔ اپنے دینی و اخلاقی و ملی منصب اور فرائض کی ادائی میں کوتاہی نہ کریں۔ ہر غیر شرعی کام کرنا یا اس میں کسی طرح کا تعاون کرنا گناہ ہے شریعت و سنت کے خلاف کسی حکم ہرگز نہ مانیں

کے اندر سی نماز ادا کریں۔ البتہ علمائے حق کے وعظ و نصیحت سننے کے لیے پردے کی پابندی کے ساتھ اپنے محرم کے ساتھ ایسی مجلس میں جا سکتی ہیں جہاں پردے کا معقول انتظام ہو۔

ہر قادری کو چاہیے کہ ہر ماہ ایصالِ ثواب کی غرض سے گیارہویں شریف کی فاتحہ ضرور کرے۔ ماہِ محرم کی شب عاشورہ، ماہِ ربیع الاوّل کی بارہویں شب، ربیع الآخر کی گیارہویں شب، رجب کی ستائیسویں شب، شعبان کی پندرہویں شب، ماہِ رمضان کے آخری عشرے کی طاق راتیں ۲۱، ۲۳، ۲۵، ۲۷، ۲۹ (شبانِ قدر) عیدالفطر کی رات اور ۸-۹-۱۰ ذی الحجہ کی راتیں جاگ کر خصوصیت کے ساتھ عبادت میں گزاریں اور ان راتوں میں گزشتہ

بارہ ربیع الاوّل یوم عاشورہ اور ۱۵ شعبان المعظم کا روزہ بہت ثواب و سعادت کا موجب ہے۔ بخصوصاً شبِ برأت میں زیارتِ قبورِ سنّت ہے۔

یاد رکھیے!

آپ نے اللہ سبحانہٗ تعالیٰ اور اس کے رسولِ مقبول رحمتِ عالم نورِ مجسم شیخ معظم صلے اللہ علیہ وسلم کی رضا کیلئے اس گنہگار بندے کے ہاتھ پر بیعت ارشاد بیعت تبرک کرتے ہوئے یہ وعدہ کیا ہے کہ مذہب حق اہلِ سنّت وجماعت پر قائم رہتے ہوئے شریعت و سنّت کی پابندی کریں گے اور اللہ تعالےٰ اور اس کے رسول کی نافرمانی اور گناہوں سے بچیں گے اور اپنے پیر کی تعلیمات و ہدایات پر عمل کریں گے۔ اللہ تعالیٰ آپ

کو اس وعدہ پر قائم رکھے اور اس کو بہ تمام و کمال پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ وعدہ توڑنا عام اور اور سخت برا ہے۔ اپنے عقائد کی معلومات اور نیک اعمال کی تفصیل کیلئے اس خادم دینِ سنّت اور علمائے حق اہلِ سنّت وجماعت کی کتابیں پڑھیں۔

یہ خادم اہلِ سنّت جس کے ہاتھ پر آپ نے بیعت کی ہے یہ بندہ خود کوئی چیز نہیں ہے۔ نہایت گنہگار ہے تاہم اس کا سلسلہ اللہ کے برگزیدہ اور پیارے بندوں سے منبع فیوض و برکات رحمتِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم تک متصل ہے اس اتصال کی وجہ سے یقیناً آپ کو دنیا و آخرت میں فیض و فائدہ پہنچے گا۔ ان شاء اللہ۔ آپ کو تاکید ہے کہ آپ اس عاجز فقا توں بندے کے لیے بھی دعائے خیر کرتے رہیں

جزاکم اللہ خیر

توجہ کیجئے:۔

دلائل الخیرات، اوائل الخیرات، عزب المرام و دعائے جیدری، دعائے سیفی، درود کبریت احمر، جس کا ورد اور دیگر اوراد وغیرہ پڑھنے کے خواہش رکھنے والوں کے لئے زیر نظر ہیں۔ جس خوبصورتی میں جو اوراد و وظائف نقل کیے گئے ہیں وہ تمام والد ماجد کا ریاض المقتدین، حقیقتہ صابریہ، سلسلۂ زہرا، اشرفیہ کو پڑھنے کی اجازت ہے جو کہ کبیر سے بالکل صحیح ہیں صحیح پڑھنے اور مریدین کو پڑھنے کی اجازت عطا کی۔ اگر کوئی شخص زیادہ پڑھنا چاہے تو ان کے مثیل ہیں دنیا و آخرت میں سرخرو فرمائے آمین۔

بجاہ النبی الامین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم وبارک وسلم جمعین۔

فقیر کوکب نورانی چشتی نوری

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللھم صل علی سیدنا محمد

اللھم صل علی سیدنا محمد

اللھم صل علی سیدنا محمد

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

إلٰهي بحاه من لديك ... بجاه المصطفى مولى الجميع

وهب لنا في مدينته قرارا ... كإيمان وذوق بالقنوع

بگرداب بلا افتاده کشتی
مددکن یا معین الدین چشتی

○

ای اشرف زمان زمانی مدد فما
دریای بسته را بکلید کرم کشا

○

کوکب دری کوتق فرموده است
بی گمان نور تو دستور داده است

کوکب توانی نور مصطفی
او شمع ماست در روز جزا

○

یا صاحب الجمال و یا سید البشر
من وجهک المنیر لقد نور القمر
لا یمکن الثناء کما کان حقه
بعد از خدا بزرگ توئی قصه مختصر

الله
ثبت قلبي على دينك
رب اكشف عني غواشي الغفلة
الحق منصور وصال رطاوي
256